النحو للعلوم كالضوء للنجوم

ترتیب النحو

فی

حل تمارین تسہیل النحو

تالیف

مولانا محمد یعقوب حقانی

مدرس مدرسہ ابن عباس دی تخت بھائی

مکتبۃ الاحرار

بالمقابل یوسفزئی فلائنگ کوچ میڈیسن مارکیٹ نزد افغان ہوٹل بغدادہ مردان

النحو للعلوم كالضوء للنجوم

ترتيب النحو

فى

حل تمارين

تسهيل النحو

تالیف

مولانا محمد یعقوب حقانی

مدرسہ ابن عباس رضی اللہ عنہ تخت بھائی

ناشر: مكتبة الاحرار

بالمقابل یوسف زئی پلازہ کوچہ میڈیسن مارکیٹ نزد افغان ہوٹل محلہ ... مردان

نام کتاب ———— ترتیب النحو فی حل تمارین تسہیل النحو

مؤلف ———— مولانا محمد یعقوب حقانی

نظر ثانی ———— مولانا وارث خان تخت بھائی

کمپوزنگ ———— عباد اللہ حقانی

سن اشاعت ———— جنوری 2012

صفحات ———— 192

تعداد ———— 500

ناشر

مکتبۃ الاحرار

بالمقابل یوسف زئی ٹلانگ کوچ میڈیسن مارکیٹ نزد افغان ہوٹل نواڈہ مردان

باسمہ تعالیٰ

عکس دروس

عرض مؤلف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد لله وحده والصلوٰة والسلام علی من لانبی بعده امابعد

جن علوم پر قرآن وسنت کا سمجھنا موقوف ہے ان میں صرف ونحو کی جو حیثیت ہے وہ اہل علم حضرات سے مخفی نہیں ہے۔یہ دوعلم ان میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں بلکہ مؤلف مراح الارواح (احمد بن علی بن مسعودؒ) تو فرماتے ہیں کہ اعلم ان الصرف ام العلوم والنحو ابوھا صاحب مراح نے اس استعارہ میں علم صرف کو علوم عربیہ کے لئے ماں اور علم نحو کو باپ کی طرح قرار دیا ہے۔گویا اس میں اشارہ اس طرف ہے کہ علوم عربیہ کی نشوونما وترقی میں علم صرف کے بعد علم نحو کا دخل زیادہ ہے۔

اس وجہ سے علماء اسلام نے قدیماوحدیثاً قرآن وسنت کی خدمت سمجھ کر ان دوعلموں کی خدمت کی ہے اور ان میں چھوٹی بڑی کتابیں لکھ کر آسان سے آسان تر بنانے کی کوشش کی ہے۔علم نحو میں ابتدائی طلبہ کے لئے سید شریف جرجانیؒ کی نحو میر بہت اہمیت کی حامل ہے اور غالباً وقت تصنیف سے داخل درس ہے۔حضرت مولانا عبداللہ گنگوہیؒ نے قواعد نحو میر طلباء کو ذہن نشین کرانے کی غرض سے تسہیل النحو کے نام سے ایک کتاب لکھی ہے جس میں نحو میر کے ہر فصل کے بعد ایسے امثلہ لکھے ہیں کہ جن میں ان قواعد کا اجراء ہوتا ہے اور اگر طالب علم خوب غور اور محنت سے ان کو حل کرے تو قواعد نحو ازبر ہو سکتے ہیں۔اور اسی غرض سے نحو میر کے ساتھ تسہیل النحو کے تمارین بھی طلباء سے حل کرائے جاتے ہیں۔اب جو طلباء مدرسے میں مقیم ہوتے ہیں وہ تو بعد از ظہر یا بعد از عشاء آپس میں بیٹھ کر ایک دوسرے سے پوچھ کر وہ تمرینات حل کر لیتے ہیں۔لیکن جو طلباء پورا وقت کسی عذر کی بناء پر مدرسے کو نہیں دے سکتے بلکہ اسباق سے فارغ ہوکر گھروں یا کسی اور جگہ کی راہ لیتے ہیں اور ان کے ساتھ کوئی تکرار کرنے والا نہیں ہوتا انہیں پریشانی پیش آتی ہے انہی کے لئے ''ترتیب النحو فی حل تمارین تسہیل النحو'' ترتیب دی گئی ہے۔اللہ تعالیٰ اس حقیری کوشش کو قبول فرمائے۔چونکہ اس میدان میں بندہ کا یہ پہلا قدم ہے اس لئے اہل علم سے گذارش ہے کہ اس کتاب میں جہاں کوئی غلطی نظر آئے تو بندہ کو مطلع

بندہ شیخ الصرف والنحو حضرت مولانا محمد قاسم صاحب صدر مدرس مدرسہ ابن عباسؓ کا شکر گزار ہے کہ انہوں نے مسودے کو دیکھا اور تقریظات لکھیں۔

اسی طرح بندہ بہت بہت شکر گزار ہے مولانا وارث خان صاحب آف تخت بھائی کا کہ انہوں نے اپنی قیمتی اوقات سے وقت نکال کر پورے مسودے پر نظر ثانی کی اور اغلاط کی تصحیح اور مفید اصلاحات کی۔ اللہ ان کو جزائے خیر عطا فرمائیں۔

اسی طرح مولانا بہار علی مدرس مدرسہ ابن عباسؓ اور حیدر زمان متعلم درجہ خامسہ مدرسہ ابن عباسؓ کمپوزنگ کی اغلاط کی تصحیح کی۔ اللہ تعالیٰ انہیں بھی اجر عظیم عطا فرمائے۔

ناسپاسی ہوگی اگر شکریہ ادا نہ کرو مولانا محمد فواد حقانی آف ٹوپی مدرس مدرسہ تعلیم القرآن والسنہ مرغز کی جنہوں نے کتاب شائع کرنے کی ذمہ داری لی۔ اللہ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

آخر میں طلباء سے گذارش ہے کہ تسہیل النحو کے تمارین قواعد کی مدد سے خود حل کرنے کی کوشش کریں کیونکہ آپکی کامیابی اس میں مضمر ہے ہاں جہاں کہیں مشکل درپیش ہو تو شرح کی مدد سے حل کریں۔

فقط

بندہ ابوایوب محمد یعقوب حقانی

مدرس مدرسہ ابن عباسؓ تخت بھائی

ضلع مردان

تقریظ

شیخ الصرف والنحو حضرت مولانا محمد قاسم صاحب

صدر مدرس مدرسہ ابن عباسؓ تخت بھائی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ و کفی وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ

اما بعد

بندہ نے مولوی محمد یعقوب صاحب مدظلہ مدرس مدرسہ ابن عباسؓ تخت بھائی کی شرح ترتیب النحو فی حل تراکیب تسہیل النحو کا چند جگہوں سے مطالعہ کیا۔ ماشاء اللہ طلباء اور اساتذہ دونوں کے لئے بہت مفید پایا۔

شارح نے اس میں دو چیزوں کا اہتمام کیا ہے ترجمہ اور ترکیب، اور یہ دونوں چیزیں مبتدی طلباء کے لئے بہت مفید ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مولانا کے اس کام کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت بخشے اور مولانا کے لئے اس کو صدقہ جاریہ بنائے۔ آمین

کتبہ محمد قاسم کان اللہ لہ

مدرس مدرسہ ابن عباسؓ تخت بھائی

۲۶ ربیع الاول ۱۴۳۲ھ

تقریظ

حضرت مولانا مفتی فدا محمد صاحب

مدرس دارالعلوم رحمانیہ ومدرسہ

عائشہ صدیقہ للبنات مینی ضلع صوابی

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمده ونصلي ونسلم على رسوله الكريم اما بعد

اللهم صل على محمد وعلىٰ آل محمد كما صليت على ابراهيم علىٰ آل ابراهيم انک حميد مجيد .اللهم بارک علىٰ محمد وعلىٰ آل محمد كما باركت علىٰ ابراهيم وعلىٰ آل ابراهيم انک حميد مجيد .

حضورﷺ ایک کامل اور مکمل دین چھوڑ کر دنیا سے چلے گئے ہیں جیسا کہ اللہ نے فرمایا ہے کہ الیوم اکملت لکم دینکم الخ پھر حضور پاکﷺ نے فرمایا کہ میں تم کو دو چیزیں چھوڑ کر جاتا ہوں اگر ان کو مضبوطی سے تھام کر زندگی گزاروگے تو ہمیشہ کے لئے گمراہی اور ضلالت سے بچ کر رہو گے جو کہ اللہ کا کتاب اور میری سنت ہیں ۔ یہی قرآن وحدیث تمام علوم کی بنیاد ہے ۔قرآن اور حدیث تک صحیح رسائی کے لئے جن علوم اور فنون کی ضرورت ہے ان میں علم النحو سرفہرست ہے جو کہ خیرالقرون سے اس کی درس وتدریس جاری ہے اور مدارس دینیہ میں اس علم پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے ۔

فی زمانہ علم النحو پر اردو زبان میں آسان رسائل لکھے گئے ہیں جو کہ علم النحو کے تمام اہم مباحث پر مشتمل ہونے کی وجہ سے انتہائی مفید ہیں ۔ان اہم رسائل میں سے ایک تسہیل النحو ہے جو کہ حضرت عبداللہ گنگوہی رحمہ اللہ کی تصنیف ہے انتہائی مفید اور اہم تمرینات پر مشتمل ہے ۔

ہمارے محترم دوست مولانا محمد یعقوب صاحب نے ترتیب النحو کے نام سے اس پر محنت کر کے اس کو مزید آسان اور مفید بنانے کی کوشش کی ہے جو کہ اس کوشش میں کافی حد تک کامیاب نظر

آرہے ہیں۔مولانا محمد یعقوب صاحب دارالعلوم حقانیہ کے فاضل ہیں ایک قابل مدرس ہونے کے ساتھ ساتھ ایک کامیاب خطیب بھی ہیں صرف اورنحو پر ان کوخصوصی دسترس حاصل ہے۔

اللہ تعالیٰ موصوف کی اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت سے نوازے۔مصنف کے لئے دنیا اور عقبیٰ میں سرخروئی اور نیک نامی کا ذریعہ بنا کر اہل مدارس کو اس سے استفادے کی توفیق نصیب فرماویں اللہ کرے کہ موصوف کا قلم ہمیشہ کے لئے جاری اور ساری رہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہٖ محمد و آلہٖ وصحبہٖ اجمعین

مفتی فدا محمد عفااللہ عنہ

دارالعلوم رحمانیہ ومدرسہ عائشہ صدیقہ للبنات مینی صوابی

۲۰۱۱/۵/۷

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مشق نمبر ﴿۱﴾

ذیل کے الفاظ میں یہ بتاؤ کون مفرد ہے اور کون مرکب؟

جواب:۔ مفرد اور مرکب علیحدہ علیحدہ لکھے جاتے ہیں۔

مفرد	مرکب
فَرَسٌ	ضَرَبَ زَیْدٌ
ضَرَبَ	غُلَامُ زَیْدٍ
قَلَمٌ	خَمْسَةَ عَشَرَ
بَقَرٌ	زَیْدٌ قَائِمٌ
غَنَمٌ	عَمْرٌو قَاعِدٌ
مَکَّةُ	مَاءُ الْبِئْرِ
مَدِیْنَةُ	صَلٰوةُ الظُّهْرِ
	بَعْلَبَکُّ
	حَجُّ الْبَیْتِ
	ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًوا

مشق نمبر﴿۲﴾

ذیل کے لکھے ہوئے جملوں میں پہچانو کون مسند ہے اور کون مسند الیہ؟ اور یہ بھی بتاؤ کہ کون لفظ مبتداء ہے اور کون خبر اور کون فاعل اور کون فعل اور کونسا جملہ اسمیہ ہے اور کونسا فعلیہ اور نیز ہر جملہ کی ترکیب کرو اور ہر جملہ کا اردو ترجمہ بتاؤ؟

جواب:۔ترجمہ اور ترکیب ساتھ ساتھ کریں گے اور انشاء اللہ ایسی ترکیب کریں گے کہ سوال میں پوچھے گئے تمام امور خود بخود حل ہوجائیں گے۔

اِسْتَغْفَرَ زَیْدٌ : زید نے بخشش طلب کی۔

استغفر صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب استفعال مسند زید مفرد منصرف صحیح فاعل مرفوع بضمہ لفظاً مسند الیہ فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِجْتَنَبَ هِنْدٌ: ہندہ نے کنارہ کشی اختیار کی۔

اِجْتَنَبَ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم باب افتعال مسند ہندٌ مفرد منصرف صحیح اس کا فاعل مرفوع بضمہ لفظاً مسند الیہ فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَلشَّمْسُ طَالِعَةٌ: سورج طلوع ہوا ہے۔

الشمس مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مبتداً مسند الیہ طالعۃٌ مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً اس کی خبر مسند مبتداً اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلصَّلٰوۃُ حَاضِرَۃٌ : نماز (کاوقت) حاضر ہے۔

الصلوٰۃ مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مبتداً مسند الیہ حاضرۃٌ مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً اس کی خبر مسند مبتداً اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

اَلْمَاءُ بَارِدٌ : پانی ٹھنڈا ہے۔

السماء مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ مسند الیہ بارد مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً اس کی خبر مسند مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ: اللہ ہر چیز سے بڑا ہے۔

اللہ مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ مسند الیہ اکبرُ غیر منصرف وصف اور وزن فعل کی وجہ سے مرفوع بضمہ لفظاً اس کی خبر مسند مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنْفَطَرَتِ السَّمَاءُ: آسمان پھٹ گیا۔

انفطرت صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم باب انفعال مسند السماء مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً فاعل مسند الیہ فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِحْمَرَّتْ ھِنْدٌ: ہندہ سرخ ہوگئی۔

احمرت صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم باب افعلال مسند ہندٌ مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً فاعل مسند الیہ فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَلْحَجُّ فَرِیْضَۃٌ: حج فرض ہے۔

الحج مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ مسند الیہ فریضۃٌ مفرد منصرف صحیح اس کی خبر مسند مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلصَّوْمُ فَرْضٌ: روزہ فرض ہے۔

الصوم مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ مسند الیہ فرض مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً اس کی خبر مسند مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

اَلسَّاعَۃُ اٰتِیَۃٌ: قیامت آنے والی ہے۔

الساعۃ مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ مسند الیہ آتیۃٌ مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً خبر مسند مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلْجَنَّۃُ حَقٌّ: جنت حق ہے۔

الجنۃ مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ مسند الیہ حق مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً

اَسْلَمَ خَالِدٌ: خالد نے اسلام قبول کیا۔

اسلم صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم باب افعال مسند خالد مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً فاعل مسند الیہ فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَذْهَبَ بَكْرٌ: بکر نے چلایا۔

اذہب صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم باب افعال مسند بکرٌ مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً فاعل مسند الیہ فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

صَدَّقَ عَمْرٌو: عمرو نے تصدیق کی۔

صدق صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم باب تفعیل مسند عمرو مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِمْلَوْلَحَ الْمَاءُ: پانی نمکین ہوا۔

املولح صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم باب افعیعال فعل مسند الماء مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

زَیْدٌ دَاعٍ: زید دعوت دینے والا ہے۔

زید مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ مسند الیہ داعٍ اسم منقوص مرفوع بضمہ تقدیراً خبر مسند، مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

صَامَ مَحْمُوْدٌ: محمود نے روزہ رکھا۔

صام صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم باب نصر ینصر فعل مسند محمود مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

صَلّٰی حَامِدٌ: حامد نے نماز پڑھی۔

صلی صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم باب تفعیل مسند، حامد مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

حَجَّ حَمِیْدٌ: حمید نے حج کیا۔

حمَّ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی باب نصر ینصر مسند، حمید مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

بَعْثَرَ عَمْروٌ: عمرو نے برانگیختہ کیا۔

بعثر صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم رباعی مجرد باب فعلل، عمرو مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَلنُّصْحُ وَاجِبٌ: خیرخواہی واجب ہے۔

النصح مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ مسند الیہ، واجب مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً خبر مسند، مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

سَمِعَ اللّٰہُ: اللہ تعالیٰ نے سنا۔

سمع صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم باب سمع یسمع مسند، اللہ مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَللّٰہُ سَمِیْعٌ: اللہ سننے والا ہے۔

اللہ مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ مسند الیہ سمیع مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً خبر مسند، مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مُحَمَّدٌ رَسُوْلٌ: محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

محمد مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ مسند الیہ، رسول مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً خبر مسند، مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق نمبر ﴿۳﴾

ذیل کے مثالوں میں یہ بتاؤ کہ کون سا جملہ خبریہ اور کونسا جملہ انشائیہ اور انشائیہ کی کون سی قسم ہے؟

جواب: جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ مع تعیین قسم علیحدہ علیحدہ لکھے جاتے ہیں۔

جملہ خبریہ	جملہ انشائیہ	جملہ انشائیہ کی قسم
حَمِدَ بکرٌ	اَسْلِمُوا	امریہ
اٰمَنَّا	لا تَکْفُرُوا	نہیہ
اٰمَنُوا	بَشِّرْ	امریہ

جملہ انشائیہ	جملہ انشائیہ کی قسم
لَیْتَ زیداً عالمٌ	تمنیہ
اَتَفْعَلُوْنَ	استفہامیہ
اَبْصِرْ بِہٖ	تعجبیہ
مَا اَعْجَلَ زیداً	تعجبیہ
اَلا تُکْرِمُ زیداً	عرضیہ
لَا تَقُوْلُوْا	نہیہ
لَعَلَّ السَّاعَۃَ قریبٌ	ترجیہ
اَزَیْدٌ قاعِدٌ	استفہامیہ
نَکَحْتُ	عقودیہ (یعنی عقد نکاح ہوتے وقت) اور بعد نکاح کے یہ خبریہ بنے گا۔
لَعَلَّ بکراً عالمٌ	ترجیہ
مَنْ جَاءَ	استفہامیہ

مَنْ اَبُوکَ — استفہامیہ

تَکَبَّرْ — امریہ

مشق نمبر ﴿۴﴾

ذیل کی مثالوں میں مرکب غیر مفید کی قسمیں بتاؤ اور ہر مثال کا ترجمہ کرو۔ اور مرکبات اضافیہ میں مضاف ومضاف الیہ کو پہچانو؟

جواب: ہر مثال کا ترجمہ مع تعیین امور مطلوبہ کے کیا جاتا ہے۔

رَسُوْلُ اللّٰہِ: اللہ کا رسول رسول مضاف اللہ مضاف الیہ یہ مرکب اضافی ہے۔

دِیْنُ اللّٰہِ: اللہ کا دین، دین مضاف، اللہ مضاف الیہ یہ بھی مرکب اضافی ہے۔

بَیْتُ اللّٰہِ: اللہ کا گھر، بیت مضاف اللہ مضاف الیہ یہ بھی مرکب اضافی ہے۔

صَلٰوۃُ الْعِشَاءِ: عشاء کی نماز، صلوٰۃ مضاف العشاء مضاف الیہ یہ بھی مرکب اضافی ہے۔

خَمْسَۃَ عَشَرَ: پندرہ، یہ مرکب بنائی ہے۔

صَلٰوۃُ الْلَّیْلِ: رات کی نماز، صلوٰۃ مضاف اللیل مضاف الیہ یہ مرکب اضافی ہے۔

مِلَّۃُ الْاِسْلَامِ: ملت اسلام، ملۃ مضاف الاسلام مضاف الیہ یہ بھی مرکب اضافی ہے۔

مَاءُ الْبِئْرِ: کنویں کا پانی، ماء مضاف البیر مضاف الیہ یہ بھی مرکب اضافی ہے۔

سَاکِنُ الْبَیْتِ: گھر کا رہنے والا، ساکن مضاف البیت مضاف الیہ یہ مرکب اضافی ہے۔

مَعْدِیْ کَرِبَ: یہ ایک آدمی کا نام ہے یہ مرکب منع صرف ہے۔

حَضَرَ مَوْتُ: یہ ایک شہر کا نام ہے یہ بھی مرکب منع صرف ہے۔

اَبُوْ حَارِثٍ: حارث کا باپ، ابو مضاف حارث مضاف الیہ یہ مرکب اضافی ہے۔

اَبُوْ الْقَاسِمِ: قاسم کا باپ، ابو مضاف القاسم مضاف الیہ یہ بھی مرکب اضافی ہے۔

دَارُ زَیْدٍ: زید کا گھر، دار مضاف زید مضاف الیہ یہ بھی مرکب اضافی ہے۔

رُوْحُ الْاِنْسَانِ: انسان کا روح، روح مضاف الانسان مضاف الیہ یہ بھی مرکب اضافی ہے

وَرَقُ الشَّجَرِ : درخت کے پتے ،ورق مضاف الشجر مضاف الیہ یہ بھی مرکب اضافی ہے۔

مَاءُ الْوُضُوْءِ: وضو کا پانی ،ماء مضاف الوضوء مضاف الیہ یہ بھی مرکب اضافی ہے۔

ثَوْبُ بَكْرٍ: بکر کے کپڑے ،ثوب مضاف بکر مضاف الیہ یہ بھی مرکب اضافی ہے۔

اَخُوْ عَمْرٍو: عمرو کا بھائی، اخو مضاف عمرو مضاف الیہ یہ مرکب اضافی ہے۔

جَارُ اللّٰهِ: اللہ کا پڑوسی، جار مضاف اللہ مضاف الیہ یہ بھی مرکب اضافی ہے۔

﴿ذیل کی مثالوں میں مرکب غیر مفید خبر و جملہ ہے ان کی ترکیب کرو۔﴾

﴿جواب: ترجمہ اور ترکیب ساتھ ساتھ لکھے جاتے ہیں۔﴾

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ: محمد ﷺ اللہ کے رسول ہے۔

محمد مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ رسول مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف اللہ مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مرکب اضافی خبر ،مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

حَجُّ الْبَيْتِ فَرْضٌ: حج بیت اللہ فرض ہے۔

حج مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف البیت مفرد منصرف صحیح مجرور بالکسرہ لفظاً مضاف الیہ ،مضاف مضاف الیہ ملکر مرکب اضافی مبتدأ فرض مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً خبر مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

صَوْمُ رَمَضَانَ فَرْضٌ: رمضان کے روزے فرض ہیں۔

صوم مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف رمضان غیر منصرف مجرور بفتحہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مرکب اضافی مبتدأ فرض مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً خبر مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلْكَعْبَةُ بَيْتُ اللّٰهِ : کعبہ اللہ کا گھر ہے۔

الکعبۃ مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ بیت مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف اللہ مفرد منصرف صحیح مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مرکب اضافی خبر مبتدأ اپنی خبر

سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عَذَابُ الْقَبْرِ حَقٌّ: قبر کا عذاب حق ہے۔

عذاب مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف القبر مفرد منصرف صحیح مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مرکب اضافی مبتدأ حق مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً خبر مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

قَامَ عَبْدُاللّٰہِ: عبداللہ کھڑا ہوا۔

قام صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نصر ینصر عبد مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف اللہ مضاف الیہ مضاف ومضاف الیہ ملکر مرکب اضافی فاعل ہوا قام فعل کا فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

صَلّٰی غُلَامُ بَکْرٍ: بکر کے غلام نے نماز پڑھی۔

صلّٰی صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم باب تفعیل فعل غلام مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف بکر مفرد منصرف صحیح مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف ،مضاف الیہ ملکر مرکب اضافی فاعل ہوا۔فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

جَلِیْسُ السُّوْءِ شَیْطَانٌ: برا ساتھ بیٹھنے والا (دوست) شیطان ہے۔

جلیس مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف السوء مفرد منصرف صحیح مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مرکب اضافی مبتدأ،شیطان مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً خبر مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

جَلِیْسُ الْخَیْرِ غَنِیْمَۃٌ: اچھا ساتھ بیٹھنے والا (دوست) غنیمت ہے۔

جلیس مضاف الخیر مفرد منصرف صحیح مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف ومضاف الیہ ملکر مرکب اضافی مبتدأ غنیمۃ مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً خبر مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اداء الزکوۃ بر کۃ المال زکوۃ کی ادائیگی مال کی برکت ہے۔

اداء مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف الزکوۃ مفرد منصرف صحیح مجرور بکسرہ لفظاً

مضاف الیہ، مضاف ومضاف الیہ ملکر مرکب اضافی مبتدأ ، بر کۃ مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف المال مفرد منصرف صحیح مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف ومضاف الیہ ملکر مرکب اضافی خبر مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عِنْدِیْ ثَمَانِیَةَ عَشَرَ کِتَاباً : میرے پاس اٹھارہ کتابیں ہیں۔

عند ظرف جمع مذکر سالم مضاف یائے متکلم منصوب بالفتحہ تقدیراً مضاف ی ضمیر مجرور متصل مجرور محلاً مضاف الیہ، مضاف ومضاف الیہ ملکر مفعول فیہ ہوا ثابت مقدر ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر خبر مقدم، ثمانیۃ عشر مرکب بنائی ممیز کتاباً مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظاً تمیز، ممیز تمیز ملکر مبتدأ مؤخر مبتدأ مؤخر اپنے خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِخْرَوْرَقَ ثَوْبُ بَکْرٍ : بکر کے کپڑے پھٹ گئے۔

اخرورق صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعیعال ثوب مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف بکر مفرد منصرف صحیح مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مرکب اضافی فاعل ہوا، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مَاءُ الْحَوْضِ حَارٌّ : حوض کا پانی گرم ہے۔

ماء مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف الحوض مفرد منصرف صحیح مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مرکب اضافی مبتدأ حارٌّ مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً خبر، مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لِحْیَۃُ عَمْرٍو طَوِیْلَۃٌ : عمرو کی داڑھی لمبی ہے۔

لحیۃ مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف عمرو مفرد منصرف صحیح مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مرکب اضافی مبتدأ طویلۃ مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً خبر مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

دَارُ زَیْدٍ وَسِیْعَۃٌ : زید کا گھر کشادہ ہے۔

دار مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف، زید مفرد منصرف صحیح مجرور بکسرہ لفظاً مضاف

الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مرکب اضافی مبتدأ، وسعۃ مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً خبر، مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِخْضَرَّ وَرَقُ الشَّجَرَةِ: درخت کے پتے سرسبز ہو گئے۔

اخضر صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ از باب افعلال ورق مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف الشجرۃ مفرد منصرف صحیح مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مرکب اضافی فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِغْبَرَّ وَجْهُ زَيْدٍ: زید کا چہرہ غبار آلود ہوا۔

اغبر صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ از باب افعلال وجہ مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف زید مفرد منصرف صحیح مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مرکب اضافی فاعل ہوا فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِصْفَرَّ وَرَقُ الشَّجَرَةِ: درخت کے پتے زرد ہو گئے۔

اصفر صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم باب افعلال ورق مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف الشجر مفرد منصرف صحیح مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ، مضاف ومضاف الیہ مل کر مرکب اضافی فاعل ہوا فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِحْمَرَّ وَجْهُ عَمْرٍو: عمرو کا چہرہ سرخ ہوا۔

احمر صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم باب افعلال وجہ مضاف عمرو مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

صَلٰوةُ اللَّيْلِ بَهَاءُ النَّهَارِ: رات کی نماز دن کی رونق ہے۔

صلوۃ مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف اللیل مفرد منصرف صحیح مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدأ، بہاء مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف النہار مفرد منصرف صحیح مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر، مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

تَوَاضُعُ الْمَرْءِ كَرَامَةٌ: آدمی کی عاجزی اسکی عزت ہے۔

تواضع مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف المرء مفرد منصرف صحیح مجرور بکسرہ لفظا مضاف الیہ،مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ کرامۃ مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً خبر،مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق نمبر ﴿۵﴾

الفاظِ ذیل میں علامات سے پہچان کر بتاؤ کہ کون لفظ اسم ہے اور کون فعل اور کون حرف اور اس کے علامت کو بھی ظاہر کرو جس سے تم نے پہچانا ہے؟

جواب:۔اسم ،فعل اور حرف مع تعیین علامت کے علیحدہ علیحدہ لکھے جاتے ہیں۔

اسم	علامت	فعل	علامت	حرف	علامت
اَلْجَنَّةُ	الف لام،تائے ظاہرہ	كُوِّرَتْ	تائے ساکنہ	علی	اسم اور فعل کی
رَسُوْلُ الله	اضافت	سَمِعْتَ	ضمیر مرفوع متصل	ما	کی کوئی علامت
الصراط	الف لام	دَخَلْتُ	ضمیر مرفوع متصل اور ماضی ہونا		نہیں
ساحران	تثنیہ	سَوْفَ يَكُوْنُ	سوف		
رُجَيْلٌ	تصغیر	سَيَكُوْنُ	س		
بَلْخِيٌّ	منسوب اور تنوین	قَدْ سَمِعَ	قد		
		لَا تَنْفَطِرْ	نہی		
مَسَاجِدُ	جمع				
مُحَمَّدٌ	تنوین				

جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ جاء فعل علامت ماضی ہونا اور رسول اللہ میں رسول اسم علامت مضاف کا ہونا، لفظ اللہ اسم علامت الف لام

نَبِیٌّ	تنوین
شَاهِدَۃٌ	تنوین، تائے متحرکہ
اسم	علامت
مَکِیٌّ	منسوب
لِلّٰہِ	حرف جر
رب العلمین	اضافت اور العالمین میں الف لام، اور جمع کا ہونا
اَلصِّرَاطُ الْمُسْتَقِیْم	موصوف اور الف لام کا داخل ہونا۔
تَوْبَۃٌ	تنوین تائے متحرکہ
شٰھِدَۃ	تنوین تائے متحرکہ

مشق نمبر ﴿٦﴾

ذیل کے الفاظ میں بتاؤ کون معرب کون مبنی، اور مبنی اصل بھی بتاؤ؟

جواب:۔ مبنی اور مبنی اصل علیحدہ علیحدہ لکھے جاتے ہیں۔

معرب	مبنی			
لَمْ یَفْعَلْ	اِفْتَحُوْا	مبنی اصل	سَمِعَ	مبنی اصل
لَنْ یَسْمَعُوا	اِضْرِبْنَانِّ	مبنی اصل	یخْشَیْنَ	مبنی غیر اصل
کِتَابِیْ	ھٰذَا	مبنی غیر اصل	اسم غیر متمکن اسم اشارہ	
	نَصَرَ	مبنی اصل	فعل ماضی	

﴿اس عبارت میں ہر کلمہ کو معین کر کے بتاؤ کہ معرب ہے یا مبنی؟﴾

یاأیّھا النّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّکُمُ الذی خَلَقَکُمْ وَالذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ۔

اھْدِنا الصِّراطَ الْمُسْتَقِیْم۔

جواب:۔ یا مبنی ای مبنی برضم ہا حرف تنبیہ مبنی الناس معرب اعبدوا مبنی رب معرب کم مبنی

الذی مبنی علق مبنی کم مبنی واو مبنی الذین مبنی من مبنی قمل معرب کم مبنی۔

اہد مبنی نا مبنی الصراط معرب، المستقیم معرب۔

مشق نمبر ﴿۷﴾

ان مثالوں کی ترکیب اور ترجمہ لکھ کر دکھاؤ اور ضمیر کی قسمیں بھی ظاہر کرو؟

جواب:۔ترجمہ اور ترکیب ایک ساتھ کیا جاتا ہے اور ترکیب ایسی کریں گے کہ ضمائر کی قسمیں خود بخود واضح ہو جائیں گی۔

فائدہ:۔ضمائر سب کے سب مبنی ہے اور مبنی کا اعراب محلی ہوتا ہے لہذا تمام ضمائر کا اعراب محلی ہوگا۔

اَنَا قَائِمٌ : میں کھڑا ہوں۔

انا ضمیر مرفوع منفصل واحد متکلم مبتدأ مرفوع محلا قائم مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظا خبر ،مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَنْتَ غُلَامُ زَیْدٍ: تو زید کا غلام ہے۔

انت ضمیر مرفوع منفصل برائے واحد مذکر مخاطب مبتدأ مرفوع محلا غلام مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظا مضاف زید مفرد منصرف صحیح مجرور بکسرہ لفظا مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر ،مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَنْتُمْ جَاهِلُوْنَ : تم سب لوگ جاہل ہو۔

انتم ضمیر مرفوع منفصل برائے جمع مذکر مخاطب مبتدأ مرفوع محلا جاہلون جمع مذکر سالم مرفوع بالواو لفظا خبر مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ضَرَبَکَ زَیْدٌ: تجھے زید نے مارا۔

ضربک ضرب صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ک ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر

عامل مفعول بہ منصوب لفظاً زید مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

زَیْدٌ ضَرَبَکَ: زید نے تجھے مارا ہے۔

زید مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ ضربک ضرب فعل اس میں ہو ضمیر مستتر راجع بسوئے زید فاعل ک ضمیر منصوب متصل مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوا مبتدأ کا مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَنَا یُوْسُفُ: میں یوسف ہوں۔

انا ضمیر مرفوع منفصل برائے واحد متکلم مبتدأ مرفوع محلاً یوسف غیر منصرف مرفوع بضمہ لفظاً خبر مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نَحْنُ عَالِمُوْنَ: ہم عالم ہیں۔

نحن ضمیر مرفوع منفصل برائے جمع متکلم مبتدأ مرفوع محلاً عالمون جمع مذکر سالم مرفوع بالواؤ لفظاً خبر۔ مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ضَرَبُوْهُمْ: انہوں نے ان کو مارا۔

ضربوا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع متصل برائے جمع مذکر غائب اس کا فاعل۔ ہم ضمیر منصوب متصل برائے جمع مذکر غائب اس کا مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ضَرَبَهَا عمروٌ: اس عورت کو عمرو نے مارا۔

ضرب صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ہا ضمیر منصوب متصل برائے واحد مؤنث غائب اس کا مفعول بہ عمرو مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ضَرَبَتَاهَا: ان دو (عورتوں) نے اس (عورت) کو مارا۔

ضربتا صیغہ تثنیہ مؤنث غائب تا ضمیر مرفوع متصل بارز برائے تثنیہ مؤنث غائب اس کا

فاعل ہا ضمیر منصوب متصل برائے واحد مؤنث غائب اس کا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

هُنَّ جَمِيلَاتٌ: وہ (عورتیں) خوبصورت ہیں۔

ہن ضمیر مرفوع منفصل برائے جمع مونث غائب مبتدأ جمیلات جمع مؤنث سالم مرفوع بضمہ لفظا خبر، مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

أَنْتِ حَسَنَةٌ: تو (لڑکی) خوبصورت ہے۔

انت ضمیر مرفوع منفصل برائے واحد مؤنث مخاطب مبتدأ حسنۃ مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظا خبر، مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ضَرَبْنَاكَ: ہم نے تجھے مارا۔

ضربنا صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم اس میں نا ضمیر بارز مرفوع متصل برائے جمع متکلم فاعل ک ضمیر منصوب متصل اس کا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ضَرَبْتُكُمْ: میں نے تم سب کو مارا ہے۔

ضربت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم اس میں ت ضمیر بارز مرفوع متصل برائے واحد متکلم اس کا فاعل کم ضمیر منصوب متصل برائے جمع مذکر مخاطب اس کا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

هُمْ شَاهِدُوْنَ: وہ لوگ گواہ ہیں۔

ہم ضمیر مرفوع منفصل برائے جمع مذکر غائب مبتدأ، شاہدون جمع مذکر سالم مرفوع بالواؤ لفظا خبر، مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هِيَ ضَارِبَةٌ: وہ (ایک عورت) مارنے والی ہے۔

ہی ضمیر مرفوع منفصل برائے واحد مؤنث غائب مبتدأ ضاربۃ مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظا خبر مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هُمَا جَاهِلَانِ: وہ دو آدمی جاہل ہیں۔

ہما ضمیر مرفوع منفصل برائے تثنیہ مذکر غائب مبتدأ، جاہلان تثنیہ مرفوع بالالف لفظاً خبر مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ضَرَبَهُمْ بَكْرٌ: ان سب مردوں کو بکر نے مارا۔

ضرب فعل ماضی معلوم ہم ضمیر منصوب متصل برائے جمع مذکر غائب مفعول بہ بکر اس کا فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَنَا اَخُوْ عَمْرٍو: میں عمرو کا بھائی ہوں۔

انا مبتدأ اخو یکے از اسماء ستہ مکبرہ مرفوع بالواو لفظاً مضاف عمرو مضاف الیہ مضاف ومضاف الیہ ملکر خبر، مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ضَرَبَتْكُنَّ هِنْدٌ: تم سب عورتوں کو ہندہ نے مارا۔

ضربت صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم کن ضمیر منصوب متصل برائے جمع مؤنث مخاطب مفعول بہ ہند مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نَصَرْتَنِيْ: تو نے میری مدد کی۔

نصرت صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم، ت ضمیر بارز مرفوع متصل برائے واحد مذکر مخاطب اس کا فاعل ن وقایہ ی ضمیر منصوب متصل برائے واحد متکلم مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نَصَرُوْنِيْ: ان سب لوگوں نے میری مدد کی۔

نصروا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم اس میں واو ضمیر بارز مرفوع متصل برائے جمع مذکر غائب اس کا فاعل ن وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

نَصَرَتْنِيْ هِنْدٌ: ہندہ نے میری مدد کی۔

نصرت صیغہ واحد مؤنث غائب ن وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ ہند اس کا فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَنْتَ اِبْنُ زَیْدٍ: تو زید کا بیٹا ہے۔

انت ضمیر مرفوع منفصل برائے واحد مذکر مخاطب مبتدأ ابن مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف زید مضاف الیہ،مضاف مضاف الیہ ملکر خبر مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَنْتُمْ اَبْنَاءُ بَکْرٍ: تم سب بکر کے بیٹے ہو۔

انتم ضمیر مرفوع منفصل برائے جمع مذکر مخاطب مبتدأ ابناء جمع مکسر منصرف مرفوع بضمہ لفظاً مضاف بکر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَنْتَ عَمُّ بَکْرٍ: تو بکر کا چچا ہے۔

انت ضمیر مرفوع منفصل برائے واحد مذکر مخاطب مبتدأ عم مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف بکر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هُوَ خَالِقٌ: وہ (اللہ) پیدا کرنے والا ہے۔

ہو ضمیر مرفوع منفصل برائے واحد مذکر غائب مبتدأ خالق مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً خبر مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هُمْ مَلَائِكَةُ الرَّحْمٰنِ: وہ اللہ کے فرشتے ہیں۔

ہم ضمیر مرفوع منفصل برائے جمع مذکر غائب مبتدأ ،ملائکۃ جمع مکسر منصرف مرفوع بضمہ لفظاً مضاف الرحمٰن غیر منصرف بحکم منصرف بوجہ الف لام مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر ،مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ: ہم خاص تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور خاص تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔

ایاک ضمیر منصوب منفصل برائے واحد مذکر مخاطب مفعول بہ مقدم منصوب محلا نعبد صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم اس کے اندر نحن ضمیر مرفوع متصل اس کا فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ علیہا وحرف عطف ایاک مفعول بہ مقدم منصوب محلا نستعین صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم باب استفعال اس میں نحن ضمیر مستتر واجب الاستتار اس کا فاعل فعل اپنے فاعل

اور مفعول بہ مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ، معطوفہ علیہا اور معطوفہ ملکر جملہ معطوفہ۔

اِهْدِنَا: دکھادے ہم کو۔

اہد صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معلوم اس میں انت ضمیر مستتر مرفوع متصل اس کا فاعل مرفوع محلا نا ضمیر منصوب متصل برائے جمع متکلم اس کا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ نشائیہ امریہ ہوا۔

غُلَامُنَا قَائِمٌ: ہمارا غلام کھڑا ہے۔

غلام مضاف نا ضمیر مجرور متصل مجرور باضافت برائے جمع متکلم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ، قائم اس کی خبر مرفوع بضمہ لفظا مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هٰذَا عَبْدِیْ: یہ میرا غلام ہے۔

ہذا اسم اشارہ برائے واحد مذکر اس کا مشار الیہ محذوف ہے جو الشئی ہے یا الرجل ہے اشارہ مشار الیہ ملکر مبتدأ، عبدی عبد غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم مرفوع بضمہ تقدیراً مضاف ی ضمیر برور متصل مجرور باضافت برائے واحد متکلم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هٰؤُلَاءِ اِخْوَتِیْ: یہ سب لوگ میرے بھائی ہیں۔

ہولاء اسم اشارہ برائے جمع مذکر ومؤنث اس کا مشار الیہ الرجال محذوف ہے اشارہ مشار الیہ ملکر مبتدأ، اخوتی غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم مرفوع بضمہ تقدیراً مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هٰذَا اَخِیْ: یہ آدمی میرا بھائی ہے۔

ہذا اسم اشارہ اس کا مشار الیہ محذوف الرجل، اشارہ مشار الیہ ملکر مبتدأ، اخی غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم مرفوع بضمہ تقدیراً مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هٰذَا كِتَابُنَا: یہ ہماری کتاب ہے۔

ہذا اسم اشارہ اس کا مشار الیہ الشئی محذوف اشارہ مشار الیہ ملکر مبتدأ کتاب مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف نا ضمیر مجرور متصل مجرور باضافت برائے جمع متکلم مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هٰذَانِ سَاحِرَانِ: یہ دونوں جادوگر ہیں۔

ہذان اسم اشارہ برائے تثنیہ مذکر اس کا مشار الیہ الرجلان محذوف اشارہ مشار الیہ ملکر مبتدأ ساحران تثنیہ مرفوع بالف لفظاً خبر، مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هٰذِهٖ بِنْتِیْ: یہ میری بیٹی ہے۔

ہذہ اسم اشارہ برائے واحد مؤنث اس کا مشار الیہ محذوف المرء ۃ یا الصبیۃ اشارہ مشار الیہ ملکر مبتدأ، بنتی غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم مرفوع بضمہ تقدیراً مضاف ی مضاف الیہ، مضاف ومضاف الیہ ملکر خبر، مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ: وہ (اللہ) وہ ذات ہے جس نے تمہیں پیدا کیا۔

ہو ضمیر مرفوع منفصل برائے واحد مذکر غائب مبتدأ، الذی اسم موصول برائے واحد مذکر خلق فعل ماضی معلوم اس میں ہو ضمیر مستتر اس کا فاعل کم ضمیر منصوب متصل برائے جمع مذکر مخاطب اس کا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ ہوا موصول کا موصول اپنے صلہ سے ملکر خبر ہوا ہو مبتدأ کے لئے، مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

تَبَارَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ: بابرکت ہے وہ ذات جس نے فرقان نازل کیا۔

تبارک صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم باب تفاعل الذی اسم موصول برائے واحد مذکر نزل صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم باب تفعیل اس میں ہو ضمیر مستتر اس کا فاعل الفرقان منصوب بالفتحہ لفظاً مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول صلہ ملکر فاعل تبارک کا فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

قَالَ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَاءَنَا: کہا ان لوگوں نے جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے

قال صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم الذین اسم موصول برائے جمع مذکر لا یرجون صیغہ

جمع مذکر غائب فعل نفی معلوم اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع متصل برائے جمع مذکر غائب اس کا فاعل، لقاء مفرد منصرف صحیح منصوب بفتحہ لفظاً مضاف نا ضمیر مجرور متصل باضافت برائے جمع متکلم مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر صلہ ہوا موصول کا، موصول صلہ ملکر فاعل ہوا قال فعل کا فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

جَاءَ الَّذِیْ ضَرَبَ غُلَامَکَ: آیا وہ آدمی جس نے تیرے غلام کو مارا تھا۔

جاء صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم الذی اسم موصول برائے واحد مذکر ضرب فعل اس میں ہو ضمیر مستتر اس کا فاعل غلام مفرد منصرف صحیح منصوب بفتحہ لفظاً مضاف ک ضمیر مجرور متصل مجرور باضافت برائے واحد مذکر مخاطب مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر صلہ ہوا موصول کا موصول اپنے صلہ سے ملکر فاعل ہوا جاء فعل کا فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِیَّایَ ضَرَبْتَ: خاص مجھے تو نے مارا۔

ایای ضمیر منصوب منفصل برائے واحد متکلم مفعول بہ مقدم ضربت صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم اس میں ت ضمیر بارز مرفوع متصل برائے واحد مذکر مخاطب اس کا فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِیَّاکُمْ اَدْعُوْا: خاص تم سب لوگوں کو میں بلاتا ہوں۔

ایاکم ضمیر منصوب منفصل برائے جمع مذکر مخاطب مفعول بہ ادعوا صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم اس میں انا ضمیر مستتر مرفوع متصل برائے واحد متکلم اس کا فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَکُمْ جَمَالٌ: خوبصورتی تمہارے لئے ہے۔

لکم لام حرف جر کم ضمیر مجرور متصل مجرور محلاً بحرف جر مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا ثابت مقدر کے ساتھ ثابت صیغہ اسم فاعل اس میں ضمیر ہو مستتر وہ اس کا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ خبر مقدم، جمال مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ مؤخر، مبتدأ مؤخر اپنی خبر مقدم

سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَهَا زَوْجٌ: اس عورت کا خاوند ہے۔

لام حرف جر ہا ضمیر مجرور متصل مجرور بحرف جر مجرور محلاً جار مجرور ملکر متعلق ہو ثابت مقدر کے ساتھ ثابت صیغہ اسم فاعل اس میں ضمیر مستتر اس کا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ خبر مقدم زوج مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ مؤخر مبتدأ موخر اپنے خبر مقدم سے ملکر سے جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَهُمْ عِلْمٌ: ان لوگوں کو علم ہے۔

لام حرف جر ہم ضمیر مجرور متصل بحرف جر مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا ثابت مقدر کے ساتھ ثابت اسم فاعل اسمیں ضمیر اس کا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ خبر مقدم علم مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ مؤخر، مبتدأ مؤخر اپنے خبر مقدم کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لِیْ حُزْنٌ: مجھے پریشانی ہے۔

لام حرف جر ی ضمیر مجرور متصل بحرف جر برائے واحد متکلم مجرور محلاً جار مجرور ملکر متعلق ہوا ثابت مقدر کے ساتھ ثابت اسم فاعل اس میں ضمیر اس کا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر مقدم حزن مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ موخر مبتدأ موخر اپنے خبر مقدم کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اُولٰئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ: اور یہ لوگ ہیں پورے کامیاب۔

اولٰئک اسم اشارہ اس کا مشار الیہ محذوف الرجال ہے اشارہ مشار الیہ ملکر مبتدأ ہم ضمیر مرفوع منفصل برائے جمع مذکر غائب مبتدأ ثانی المفلحون جمع مذکر سالم مرفوع بالواو لفظاً خبر مبتدأ ثانی اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر ہوا مبتدأ اول کے لئے مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هٰذَا الرَّجُلُ خَالِیْ: یہ آدمی میرا ماموں ہے۔

ہذا اسم اشارہ برائے واحد مذکر الرجل مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مشار الیہ اسم اشارہ اور مشار الیہ ملکر مبتدأ خالی غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم مرفوع بضمہ تقدیراً مضاف ی ضمیر مجرور

متصل مجرور باضافت برائے واحد متکلم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ذٰلِکَ الرَّجُلَانِ ذَھَبَا: وہ دو آدمی چلے گئے۔

ذانک اسم اشارہ برائے تثنیہ مذکر الرجلان تثنیہ مرفوع بالف لفظاً مشار الیہ اشارہ مشار الیہ ملکر مبتدأ، ذہبا صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معلوم الف ضمیر بارز ضمیر مرفوع متصل برائے تثنیہ مذکر غائب اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا: ہم نے اپنے آپ پر ظلم کیا۔

ظلمنا صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب ضرب یضرب نا ضمیر بارز مرفوع متصل برائے جمع متکلم اس کا فاعل مرفوع محلاً انفس جمع مکسر منصرف منصوب بالفتحہ لفظاً مضاف نا ضمیر مجرور متصل مجرور باضافت مضاف الیہ مجرور محلاً مضاف ومضاف الیہ ملکر مفعول بہٖ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَعْلَمُ مَالَاتَعْلَمُوْنَ: میں وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

اعلم صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم اس میں انا ضمیر مستتر مرفوع متصل برائے واحد متکلم اس کا فاعل مرفوع محلاً ما اسم موصول لاتعلمون صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نفی معلوم اسمیں واو ضمیر بارز مرفوع متصل اس کا فاعل مرفوع محلاً فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول صلہ ملکر مفعول ہوا اعلم فعل کے لئے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ھٰذَا ذِکْرٌ مُّبَارَکٌ: یہ مبارک ذکر ہے۔

ہذا اسم اشارہ برائے واحد مذکر اس کا مشار الیہ محذوف ہے جو الکلام ہے اشارہ مشار الیہ ملکر مبتدأ، ذکرٌ مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً موصوف مبارک مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً صفت موصوف صفت ملکر خبر مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اُذْکُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْ اَنْعَمْتُ عَلَیْکُمْ: میرے ان نعمتوں کو یاد کرو جو میں نے کی تم پر۔

اذکروا صیغہ جمع مذکر فعل امر حاضر معروف اس میں واو ضمیر بارز مرفوع متصل اس کا فاعل

مرفوع محلا نعمتی غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم منصوب بفتحہ تقدیراً مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ ،مضاف مضاف الیہ ملکر موصوف التی اسم موصول برائے واحد مؤنث انعمت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم ت ضمیر بارز مرفوع متصل اس کا فاعل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ موصول صلہ ملکر صفت ہوا نعمتی کا موصوف صفت ملکر مفعول ہوا اذکروا فعل کا فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔

لَکُمْ مَا سَأَلْتُمْ : تمہارے لئے وہ ہے جو تم سوال کرتے ہو۔

لام حرف جر کم ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر مخاطب مجرور محلا جار مجرور متعلق ہوا ثابت کے ساتھ ثابت صیغہ اسم فاعل اسمیں ضمیر مستتر اس کا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر مقدم ،ما اسم موصول سألتم صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم اس میں تم ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر مخاطب اس کا فاعل مرفوع محلا فعل اپنے فاعل سے ملکر صلہ ہوا موصول کا ،موصول صلہ ملکر مبتدأ مؤخر مبتدأ موخر خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِیَّاکُمَا اَعْطَیْتُ: خاص تم دونوں کو میں نے دیا۔

ایاکما ضمیر منصوب منفصل منصوب محلا برائے تثنیہ مذکر مخاطب مفعول بہ مقدم اعطیت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم باب افعال ت ضمیر بارز مرفوع متصل اس کا فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِیَّاهُنَّ نَکَحْتُ: خاص ان عورتوں سے میں نے نکاح کیا۔

ایاہن ضمیر منصوب منفصل برائے جمع مؤنث غائب مفعول بہ مقدم منصوب محلا نکحت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم ت ضمیر بارز مرفوع متصل برائے واحد متکلم فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِیَّاکَ ضَرَبْتُ: خاص تجھے میں نے مارا۔

ایاک ضمیر منصوب منفصل برائے واحد مذکر مخاطب مفعول بہ مقدم ضربت فعل فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

عَلِمَ مَالَمْ تَعْلَمُوْا: وہ (اللہ) وہ جانتا ہے جو تم نہیں جانتے۔

علم صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم اس میں ہو ضمیر مستتر اس کا فاعل ما اسم موصول لم تعلموا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل جحد معلوم اس میں واو ضمیر بارز مرفوع متصل برائے جمع مذکر غائب اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر صلہ موصول کا، موصول صلہ ملکر مفعول ہوا علم کا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

هٰؤُلَاءِ اَصْحَابِیْ: یہ آدمی میرے دوست ہیں۔

ہولاء اسم اشارہ برائے جمع مذکر اس کا مشار الیہ الرجال محذوف ہے اشارہ مشار الیہ ملکر مبتداً، اصحابی غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم مرفوع بضمہ تقدیراً مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتداً خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُکَ: سن لی اللہ نے بات اس عورت کی جو تجھ سے جھگڑ رہی تھی۔

قد حرف تحقیق سمع فعل ماضی معلوم اللہ مرفوع بضمہ لفظاً اس کا فاعل قول مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظاً مضاف التی اسم موصول برائے واحد مؤنث تجادل صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم باب مفاعلہ اس کے اندر ہی ضمیر مستتر اس کا فاعل ک ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر مخاطب مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر صلہ، موصول صلہ ملکر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول ہوا سمع فعل کا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

هٰذَا دِرْهَمٌ: یہ درہم ہے۔

ہذا اسم اشارہ برائے واحد مذکر اس کا مشار الیہ محذوف الشئی ہے اشارہ مشار الیہ ملکر مبتداً، درہم مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً خبر، مبتداء خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هٰذَا كَلْبٌ: یہ کتا ہے۔

ہذا اسم اشارہ الشئی مشار الیہ مبتداً کلب خبر مبتداً خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ: جان لے گا ہر ایک جی جو لے کر آیا ہے۔

علمت صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم نفس مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً فاعل ماموصولہ احضرت صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم باب افعال اس میں ہی ضمیر مستتر اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر صلہ موصول صلہ ملکر مفعول بہ ہوا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَهُمْ كَمَالٌ: ان کے لئے کمال ہے۔

لام حرف جر ہم ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر غائب مجرور بحرف جر مجرور محلا جار مجرور ملکر متعلق ہوا ثابت کے ساتھ ثابت صیغہ اسم فاعل اس میں ضمیر مستتر اس کا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبر مقدم کمال مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ مؤخر خبر مقدم اپنے مبتدأ موخر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِضْرِبُوْهُنَّ: تم سب مردان سب عورتوں کو مارو۔

اضربوا صیغہ جمع مذکر امر حاضر معلوم واو ضمیر بارز مرفوع متصل اس کا فاعل مرفوع محلا ہن ضمیر منصوب متصل برائے جمع مذکر غائب اس کا مفعول بہ منصوب محلا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

جَاءَ الَّذِیْ اَعْطَاکَ: آیا وہ آدمی جس نے تجھے دیا تھا۔

جاء صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم الذی اسم موصول برائے واحد مذکر اعطا صیغہ واحد مذکر اعطا فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید ناقص یائی از افعال اس میں ہو ضمیر مستتر اس کا فاعل ک ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر مخاطب مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر صلہ موصول صلہ ملکر فاعل ہوا جاء کا فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

رَبُّنَا اللّٰہُ: ہمارا رب اللہ ہے۔

رب مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف نا ضمیر مجرور متصل برائے جمع متکلم مجرور باضافت مضاف الیہ مجرور محلا مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ لفظ اللہ خبر مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

رَسُولُنَا مُحَمَّدٌ: ہمارے رسول محمد ﷺ ہے۔

رسول مضاف نا ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ محمد خبر مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

قِبْلَتُنَا بَيْتُ اللهِ: ہمارا قبلہ بیت اللہ ہے۔

قبلۃ مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف نا ضمیر مجرور متصل برائے جمع متکلم مجرور باضافت مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مرکب اضافی مبتدأ بیت مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف اللہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ: میں عبادت نہیں کرتا اس چیز کی جس کی تم عبادت کرتے ہو۔

لا نافیہ اعبد صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد از باب نصر اس میں انا ضمیر مستتر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلاً ما موصولہ تعبدون صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم واو ضمیر بارز مرفوع متصل اس کا فاعل اسکا مفعول بہ ہ ضمیر محذوف ہے جوکہ موصول کی طرف راجع ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر صلہ ہوا موصول کا موصول صلہ ملکر مفعول ہوا لا اعبد کا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَكُمْ دِيْنُكُمْ: تمہارے لئے تمہارا دین ہے۔

لکم جار مجرور متعلق ہوا ثابت مقدر کے ساتھ ثابت اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر مقدم دین مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف کم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ موخر، مبتدأ مؤخر اپنے خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا: تحقیق مراد کو پہنچا جس نے اس (نفس) کو سنوار لیا۔

قد حرف تحقیق افلح فعل ماضی باب افعال من موصولہ زکہا زکیٰ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم باب تفعیل اس میں ضمیر مستتر ہو وہ اس کا فاعل ہا ضمیر منصوب متصل برائے واحد مؤنث غائب مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر صلہ ہوا موصول کا موصول صلہ ملکر فاعل افلح فعل کا فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مَانَدِمَ مَنْ سَكَتَ: پشیمان نہیں ہوا وہ جو خاموش ہوا۔

مانافیہ غیر عاملہ ندم فعل ماضی من اسم موصول سکت فعل ماضی صیغہ واحد مذکر غائب اور ثلاثی مجرد صحیح از باب نصر ضمیر اس میں فاعل فعل فاعل ملکر صلہ ہوا موصول کا موصول صلہ ملکر فاعل ہوا ندم کا فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَيُّكُمْ ضَرَبَ زَيْدًا: تم میں سے کس نے زید کو مارا ہے۔

ای مضاف کم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ ضرب فعل اس میں ضمیر اس کا فاعل زیدا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

اَيَّةُ امْرَءَةٍ زَوْجَتُكَ: کونسی عورت تمہاری بیوی ہے۔

ایۃ مضاف امرءۃ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ زوجۃ مضاف ک ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

مشق نمبر ﴿۸﴾

ذیل کے مثالوں میں اسماء افعال اور ظروف کو پہچانو اور ہر ایک مثال کا ترجمہ و ترکیب لکھو؟

جواب:۔ ترجمہ او رترکیب ساتھ ساتھ کریں گے اور ترکیب ہی میں امور مطلوبہ کی نشاندہی کریں گے۔

شَتَّانَ بَيْنَ زَيْدٍ وَعَمْرٍو: زید اور عمرو میں جدائی ہوگئی۔

شتان اسم فعل بمعنی ماضی معناہ افترق افترق صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افتعال اس میں ضمیر مستتر اس کا فاعل بین مضاف زید معطوف علیہ واو حرف عطف عمرو معطوف، معطوف علیہ معطوف ملکر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر ظرف مفعول فیہ ہوا فعل کے لئے فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ :۔اس طرح بھی ترکیب کرسکتے ہیں کہ شتان بمعنیٰ افترق پھر افترق فعل بین زید عمرو مضاف مضاف الیہ اس کا فاعل پھر فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فائدہ :۔فعل کی نسبت جب لازم النصب کی طرف کی جائے یعنی وہ فاعل بنے تو اس کو بعض نحویوں کے نزدیک منصوب رکھا جاتا ہے اس لئے بین منصوب ہوتے ہوئے بھی فاعل ہے کما ہو مصرح فی شروح الکافیۃ عند قول صاحب الکافیۃ "المفعول معہ۔

هَيْهَاتَ يَوْمُ الْعِيْدِ: عید کا دن دور ہوا۔

ہیہات اسم فعل بمعنی ماضی معناہ بعد ،بعد فعل ماضی معلوم یوم مضاف العید مضاف الیہ ،مضاف مضاف الیہ ملکر فاعل ہوا فعل کا فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

بَلْهَ زَيْدًا: زید کو چھوڑ دے۔

بلہ اسم فعل بمعنیٰ امر حاضر معناہ دع صیغہ واحد مذکر امر حاضر اس میں انت ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلا زیدا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔

حَيَّهَلَ الصَّلٰوةَ: نماز کی طرف آؤ۔

حیہل اسم فعل معناہ ائتِ صیغہ واحد مذکر امر حاضر معلوم اس میں ضمیر مستتر اس کا فاعل الصلوٰۃ مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔

جِئْتُكَ اِذْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ: میں تیرے پاس آیا تھا جب سورج طلوع ہوا تھا۔

جئتک جئت فعل ت ضمیر بارز اس کا فاعل ک ضمیر مفعول بہ اذ ظرفیہ مضاف طلعت فعل الشمس فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ ہوا فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

آتِيْكَ اِذَا جَاءَ زَيْدٌ: میں تیرے پاس آؤں گا جب زید آئے گا۔

اتی فعل اس میں ضمیر مستتر اس کا فاعل ک ضمیر مفعول بہ اذا ظرفیہ مضاف جاء فعل زید اس کا فاعل فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ اتی فعل کے لئے فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

كَيْفَ حَالُكَ: آپ کا کیا حال ہے۔

کیف ظرف زمان مفعول فیہ برائے فعل محذوف ثبت فعل ضمیر مستتر اس کا فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ خبر مقدم حالک مضاف مضاف الیہ مبتدأ موخر مبتدأ مؤخر اپنے خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ استفہامیہ ہوا۔

اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ: قیامت کا دن کب ہوگا۔

ایان ظرف زمان مفعول فیہ برائے فعل محذوف ثبت فعل فاعل اور مفعول فیہ ملکر خبر مقدم یوم الدین مضاف مضاف الیہ مبتدأ مؤخر مبتدأ مؤخر اپنے خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ استفہامیہ ہوا۔

نَصَرْتُكَ اَمْسِ: میں نے کل تمہاری مدد کی تھی۔

نصرتک نصرت فعل ت ضمیر بارز اس کا فاعل ک ضمیر اس کا مفعول بہ منصوب محلا امس ظرف زمان مفعول فیہ منصوب محلا فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مَا رَأَيْتُ زَيْدًا مُذْ يَوْمُ الْجُمُعَةِ: میں نے جمعے کے دن سے زید کو نہیں دیکھا۔

ما نافیہ رأیت فعل فاعل زیداً مفعول بہ مذ مبتدأ یوم الجمعۃ مضاف مضاف الیہ خبر، مبتدأ خبر ملکر مفعول فیہ ہوا فعل کا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مَا ضَرَبْتُهُ قَطُّ: میں نے اس کو کبھی نہیں مارا۔

ما نافیہ ضربت فعل فاعل ہ ضمیر مفعول بہ منصوب محلا قط ظرف زمان مفعول فیہ منصوب محلا فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

يَدُاللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ: اللہ کا ہاتھ کما یلیق بشانہ ان کے ہاتھوں کے اوپر ہے۔

ید مضاف اللہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ، فوق ظرف مکان مضاف ایدی مضا ف الیہ مضاف ہم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مضا ف الیہ ہوا فوق کے لئے مضاف مضاف الیہ ملکر ثابت مقدر کے لئے مفعول فیہ ہوا ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر ہوا مبتدأ کے لئے، مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

جلست فعل فاعل فوق ظرف مکان مضاف عمرو مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ ہوا جلست فعل کے لئے فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِجْلِسْ حَيْثُ جَلَسَ زَيْدٌ: جہاں زید بیٹھا ہے وہی بیٹھ جاؤ۔

اجلس فعل امر اس میں ضمیر مستتر اس کا فاعل حیث مضاف جلس فعل زید فاعل فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ مضاف الیہ ہوا مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ ہوا فعل کے لئے فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ امریہ انشائیہ ہوا۔

اِمْشِ قُدَّامَ بَكْرٍ: بکر کے آگے چلو۔

امش فعل امر اس میں ضمیر مستتر اس کا فاعل قدام ظرف مکان مضاف بکر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ ہوا امش فعل کا فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا

ضَعْ هٰذَا فَوْقَ السَّطْحِ: اس کو چھت کے اوپر رکھو۔

ضع فعل امر اس میں ضمیر مستتر اس کا فاعل ہذا اسم اشارہ مشار الیہ محذوف الشیء، اشارہ مشار الیہ ملکر مفعول بہ فوق ظرف مکان مضاف السطح مضاف الیہ مجرور بالکسرہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ ضع فعل کا فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔

فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ: ہم نے بعض (انبیاء) کو بعض پر فضیلت دی۔

فضلنا فعل فاعل بعضہم مضاف مضاف الیہ مفعول بہ فوق ظرف مکان مضاف بعض مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

كَمْ دِرْهَماً عِنْدَكَ: تیرے پاس کتنے درہم ہیں۔

کم استفہامیہ ممیز درہما تمیز ممیز تمیز ملکر مبتدا، عند مضاف ک ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ ثابت مقدر کے لئے ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر شبہ جملہ خبر مبتدا اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَلَكْتُ كَذَا وَكَذَا دِرْهَماً: میں مالک ہوں اتنے اتنے درہم کا۔

ملکت فعل فاعل کذا معطوف علیہ واو حرف عطف کذا معطوف معطوف علیہ اور معطوف ملکر

ممیز درہما تمیز ممیز تمیز ملکر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

قُلْتُ لِزَيْدٍ كَيْتَ وَكَيْتَ: میں نے زید کو ایسا ویسا کہا۔

قلت فعل فاعل لام زائدہ جارہ زید مجرور لفظاً منصوب محلا اور مفعول بہ کیت وکیت معطوف علیہ معطوف مفعول بہ ثانی ہوا فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مَشَيْتُ خَلْفَكَ: میں تیرے پیچھے چلا۔

مشیت فعل فاعل خلف ظرف مکان مضاف ک ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

قَعَدَ زَيْدٌ تَحْتَ الشَّجَرَةِ: زید درخت کے نیچے بیٹھا۔

قعد فعل زید فاعل تحت ظرف مکان مضاف الشجرۃ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ فعل فاعل اور مفعول فیہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَا أُعْطِيْهِ عَوْضُ: میں اس کو کبھی نہیں دوں گا۔

لا نافیہ اعطی فعل اس میں ضمیر مستتر اس کا فاعل ہ ضمیر مفعول بہ عوض ظرف زمان مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ: جب آجائے اللہ کی مدد۔

اذا شرطیہ جاء فعل نصر مضاف اللہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط ۔فسبح بحمد ربک جزا ہوا۔

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ: جب ہلا دی جائیگی زمین ۔

اذا شرطیہ زلزلت صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول باب فعللۃ الارض نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط یومئذ تحدث جزا ہوا

جَاءَ زَيْدٌ قَبْلَكَ: زید تجھ سے پہلے آیا۔

جاء فعل زید فاعل قبل ظرف زمان مضاف ک ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ منصوب بالفتحہ لفظاً فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

رَأَیْتُ زَیْداً قَبْلَ یَوْمِ الْجُمُعَةِ: میں نے زید کو جمعہ کے دن سے پہلے دیکھا۔

رأیت فعل فاعل زیدا مفعول بہ منصوب بالفتحہ لفظاً قبل ظرف زمان مضاف یوم مضاف الیہ مضاف الجمعۃ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ ہوا منصوب بالفتحہ لفظاً فعل کے لئے فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

عَرَفْتُ عَمْرواً قَبْلُ: میں نے اس سے پہلے عمرو کو پہچانا۔

عرفت فعل فاعل عمروا مفعول بہ قبل مبنی برضم ظرف زمان مفعول فیہ منصوب محلا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مَارَأَیْتُهُ بَعْدُ: میں نے اس کے بعد اس کو نہیں دیکھا۔

ما نافیہ رأیتہ فعل فاعل اور مفعول بہ بعد مبنی برضم ظرف زمان مفعول فیہ منصوب محلا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿تعیین اقسام معرفہ﴾

ضمائر	اسمائے اشارات	اعلام	اسمائے اصوات	معرفہ بہ ندا
اَنَا	هٰذَا	یُوسُفُ	مَنْ	
نَحْنُ	هٰذِهٖ		ما	
ی	هٰؤُلَاءِ			
ہ	ذٰلِکُم			

معرفہ بالف لام	معرفہ باضافت
الله	اَخِیْ
اَلرَّجُلُ	عَبْدُکَ
اَلْمَرْءُ	حِلْمُ الرَّجُلِ
اَلْقَلْبُ	هَوْنُه
الکلام	حَزْلَةُ الْمَرْءِ

القلوب	كَنْزُه
اُلْخير	كَلَامُ الله
اَلْجَاهِلُ	دَوَاءُ الْقَلْبِ
الصلوٰة	لِيْنُ الْكَلَامِ
الدين	قَيْدُ الْقُلُوْبِ
الزكوٰة	صَبْرُكَ
المال	صَمْتُ الْجاَهل
الصوم	سُتْرَةٌ
الحج	اختى
معرفہ بالف لام	معرفہ باضافت
القلب	عبيدى
الشيطان	عماد الدين
	ذكر الله
	طَمِانِيةُ الْقُلُوب
	ذكُرُالله
	اَوْلِيَاءُ ہ

مشق نمبر ﴿۹﴾

امثلہ ذیل میں معرفہ کے اقسام پہچانو اور ان جملوں کی ترکیب اور ترجمہ کرو؟

جواب:۔ پہلے معرفہ کی اقسام کی تعیین اس کے بعد ترجمہ وترکیب کریں گے۔

اَنَا یُوْسُفُ: میں یوسف ہوں۔

انا ضمیر مرفوع متصل مبتدأ مرفوع محلا یوسف خبر مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هٰذَا اَخِیْ: یہ آدمی میرا بھائی ہے۔

ہذا اسم اشارہ مشار الیہ محذوف کے ساتھ ملکر مبتدأ مرفوع محلا اخی مضاف مضاف الیہ ملکر خبر مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هٰذَا عَبْدُکَ: یہ تیرا غلام ہے۔

ہذا گذر گیا، مبتدأ عبدک مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدأ ورخبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

حِلْمُ الرَّجُلِ عَوْنُهٗ: آدمی کی بردباری اس کی مدد ہے۔

حلم مضاف الرجل مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ، عونہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر ،مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

حِرْفَةُ الْمَرْءِ کَنْزُهٗ: آدمی کا پیشہ (کاریگری) اس کا خزانہ ہے۔

حرفۃ مضاف المرء مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ، کنزہ مضاف مضاف الیہ خبر مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

کَلَامُ اللّٰهِ دَوَاءُ الْقَلْبِ: اللہ کا کلام دلوں کی دوائی ہے۔

کلام اللہ مضاف مضاف الیہ مبتدأ، دواء القلب مضاف مضاف الیہ خبر، مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لِیْنُ الْکَلَامِ قَیْدُ الْقُلُوْبِ: نرم کلام دلوں کو قید کرنے والی ہے۔

لین الکلام مضاف مضاف الیہ مبتدأ قید القلوب مضاف مضاف الیہ خبر، مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نَحْنُ مُسْتَغْفِرُوْنَ: ہم استغفار کرنے والے ہیں۔

نحن مبتدأ مستغفرون صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب استفعال اور نحن اس کا فاعل مرفوع محلا اسم فاعل اور فاعل ملکر شبہ جملہ خبر ہوا مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

طَابَ مَنْ وَثِقَ بِاللّٰهِ: اچھا ہے وہ جس نے اللہ پر اعتماد کیا۔

طاب صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب ضرب یضرب من موصولہ وثق فعل ضمیر مستتر اس کا فاعل باء حرف جار اللہ مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا وثق فعل کے ساتھ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر صلہ ہوا موصول کا موصول صلہ ملکر فاعل ہوا طاب فعل کا فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

صَبْرُکَ یُوْرِثُ الْخَیْرَ: تیرا صبر کرنا خیر کا وارث ہوتا ہے۔

صبرک مضاف مضاف الیہ مبتدأ، یورث فعل ضمیر مستتر اس کا فاعل الخیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

صَمْتُ الْجَاهِلِ سَتْرُهٗ: جاہل کی خاموشی اس کی پردہ ہے۔

صمت الجاہل مضاف مضاف الیہ مبتدأ، سترہ مضاف مضاف الیہ خبر، مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هٰذَا مَا کَنَزْتُمْ: یہ وہ ہے جس کو تم جمع کرتے تھے۔

ہذا اسم اشارہ مشار الیہ محذوف کے ساتھ ملکر مبتدأ، ما موصولہ کنزتم صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب ضرب یضرب فعل فاعل ملکر صلہ موصول صلہ ملکر خبر، مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ہذہ اسم اشارہ مشار الیہ محذوف سے ملکر مبتدأ اختی مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ھٰؤُلَاءِ عَبِیْدِیْ: یہ میرے غلام ہیں۔

ہولاء اسم اشارہ مشار الیہ محذوف سے ملکر مبتدأ، عبیدی مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّیْنِ: نماز دین کا ستون ہے۔

الصلوٰۃ مبتدأ مرفوع بضمہ لفظاً عماد الدین مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلزَّکٰوۃُ یُزَکِّیَ الْمَالَ: زکوٰۃ مال کو پاک کرتا ہے۔

الزکوٰۃ مبتدأ مرفوع بضمہ لفظاً یزکی صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم فعل فاعل المال مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

اَلصَّوْمُ جُنَّۃٌ: روزہ ڈھال ہے۔

الصوم مبتدأ جنۃ خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلْحَجُّ مُطَھِّرٌ: حج پاک کرنے والا ہے۔

الحج مبتدأ مطہر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ذِکْرُ اللّٰہِ طَمَانِیَۃُ الْقُلُوْبِ: اللہ کا ذکر دلوں کا اطمینان ہے۔

ذکر اللہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ، طمانیۃ القلوب مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ: البتہ اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے۔

لام تاکید یہ ذکر اللہ مضاف مضاف الیہ مبتدأ، اکبر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

اَللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ: اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

اللہ مبتدأ یعلم فعل اس میں ضمیر مستتر اس کا فاعل ما موصولہ تصنعون فعل فاعل صلہ، موصول صلہ

ملکر مفعول بہ ہوا یعلم فعل کا فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ذٰلِکُمُ الشَّیْطٰنُ یُخَوِّفُ اَوْلِیَاءَ ہٗ: یہ شیطان ہے جو اپنے دوستوں کو ڈراتا ہے۔

ذلکم اسم اشارہ الشیطان مشار الیہ اشارہ مشارہ الیہ ملکر مبتدأ، یخوف فعل اس میں ضمیر اس کا فاعل اولیاء ہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ منصوب بالفتحہ لفظاً، فعل فاعل مفعول بہ ملکر خبر، مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق نمبر﴿۱۰﴾

امثلہ ذیل میں ہر کلمہ میں مذکر مؤنث اور مؤنث کی قسمیں اور واحد اور مثنیٰ و مجموع کو بتاؤ اور ہر مثال کا ترجمہ و ترکیب بھی کرو؟

جواب:۔ پہلے مؤنث و مذکر، واحد، مثنیٰ جمع علیحدہ علیحدہ لکھے جاتے ہیں اس کے بعد ترجمہ و ترکیب کریں گے۔

مذکر	مؤنث	تعیین اقسام
الانسان	سلامة	مؤنث لفظی
حبس	نفس	مؤنث معنوی
الارذال	سادة	مؤنث لفظی
الرجال	امة	مؤنث لفظی
المملوک	الفقهاء	مؤنث لفظی
العدل	الدنیا	مؤنث معنوی
مذکر	مؤنث	تعیین اقسام
عباد	مشحونة	مؤنث لفظی
مکرمون	الزرایا	مؤنث لفظی

الشیخان	بقرة	مؤنث حقیقی
افضل	صفراء	مؤنث لفظی
النجدین	السماء	مؤنث لفظی
لبن	منفطرة	مؤنث لفظی
حرام	الشمس	مؤنث معنوی
الله	القیامة	مؤنث لفظی
مذکر	مؤنث	تعیین اقسام
زید	واقعة	مؤنث لفظی
	آفة	مؤنث لفظی
	دولة	مؤنث لفظی
	الملٰئکة	مؤنث لفظی
	الصحابة	مؤنث لفظی
	الشاة	مؤنث حقیقی
	نظیفة	مؤنث لفظی
	اتان	مؤنث حقیقی
	ناقة	مؤنث حقیقی
	امرء ة	مؤنث حقیقی
	ارض	مؤنث معنوی
	واسعة	مؤنث لفظی

واحد	مثنیٰ	مجموع
سلامة	الشیخان	سادة
الانسان	النجدین	الفقهاء

حبس يومين الارذال.

النفس الرجال

الامة الملوک

الدنيا الملائكة

مشحونة عباد

بقرة مكرمون

السماء الصحابة

منفطرة

الشمس القيامة واقعة دولة الفضل الاثان آفة الشاة

حرام العدل نظيفة ناقة الارض لبن الله

امرء ة زيد ارض واسعة

یہ سارے واحد ہیں۔

سَلَامَةُ الْإِنْسَانِ فِيْ حَبْسِ النَّفْسِ: انسان کی سلامتی نفس کو کنٹرول کرنے میں ہے۔

سلامۃ مضاف الانسان مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا، فی حرف جار حبس مضاف النفس مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا ثابتۃ مقدر کے ساتھ، ثابتۃ صیغہ اسم فاعل اس میں ہی ضمیر مستتر اس کا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ خبر ہوا مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

سَادَةُ اُمَّةِ الْفُقَهَاءُ: امت کے سردار فقہاء ہیں۔

سادۃ الامۃ مضاف مضاف الیہ مبتدأ، الفقہاء خبر، مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلدُّنْيَا مَشْحُوْنَةٌ بِالرَّزَايَا: دنیا مصیبتوں سے بھری ہوئی ہے۔

الدنیا مبتدأ مشحونۃ صیغہ اسم مفعول اس میں ہی ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل باء حرف جار

الرزایا مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا مشوبۃ کے ساتھ، اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر خبر مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هِیَ بقرۃٌ صَفْرَاءُ: وہ زرد گائے ہے۔

ہی مبتداء بقرۃ موصوف صفراء صفت موصوف صفت ملکر خبر، مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلسَّمَاءُ مُنْفَطِرَۃٌ: آسمان پھٹنے والی ہے۔

السماء مبتدأ منفطر ۃ خبر، مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلشَّمْسُ تُکَوَّرُ: سورج کی روشنی ختم کردی جائے گی۔

الشمس مبتدأ، تکور صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مجہول ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب تفعیل اس میں ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل فعل اپنے نائب فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلْقِیَامَۃُ وَاقِعَۃٌ: قیامت واقع ہونے والی ہے۔

القیامۃ مبتدأ واقعۃ خبر، مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

دَوْلَۃُ الْاَرْذَالِ اٰفَۃُ الرِّجَالِ: رذیلوں کی دولت آدمیوں کے لئے آفت ہے۔

دولۃ مضاف الارذال مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ آفۃ الرجال مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

دَوْلَۃُ الْمُلُوْکِ الْعَدْلُ: بادشاہوں کی دولت عدل ہے۔

دولۃ الملوک مضاف مضاف الیہ مبتدأ، العدل خبر، مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلْمَلَائِکَۃُ عِبَادٌ مُکْرَمُوْنَ: فرشتے اللہ کے عزت مند بندے ہیں۔

الملائکۃ مبتدأ، عباد موصوف مکرمون صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول اور اس میں ہم ضمیر اس کا نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل کے ساتھ ملکر صفت ہوا، موصوف صفت ملکر خبر، مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلشَّیْخَانِ اَفْضَلُ الصَّحَابَۃِ: شیخین (ابوبکرؓ، عمرؓ) صحابہؓ میں سب سے افضل ہیں۔

الشیخان مبتدأ افضل الصحابۃ مضاف مضاف الیہ خبر، مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ: ہم نے اس کو (انسان) دو راستوں کی راہنمائی کی ہے۔

ہدینا فعل نا ضمیر فاعل ہ مفعول اول النجدین مفعول ثانی فعل اپنے فاعل اور اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَلشَّاةُ نَظِيْفَةٌ: بکری پاک ہے۔

الشاۃ مبتدأ، نظیفۃ خبر مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَبَنُ الْاَتَانِ حَرَامٌ: گدھی کا دودھ حرام ہے۔

لبن الاتان مضاف مضاف الیہ مبتدأ، حرام خبر مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هٰذِهٖ نَاقَةُ اللهِ: یہ اللہ کی اونٹنی ہے۔

ہذہ اسم اشارہ مشار الیہ محذوف سے ملکر مبتدأ ناقۃ اللہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هٰذِهٖ اِمْرَءَةُ زَيْدٍ: یہ زید کی بیوی ہے۔

ہذہ اسم اشارہ مشار الیہ محذوف سے ملکر مبتدأ، امرءۃ زید مضاف مضاف الیہ ملکر خبر مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَرْضُ اللهِ وَاسِعَةٌ: اللہ کی زمین وسیع (چوڑی) ہے۔

ارض اللہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ، واسعۃ خبر، مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

خَلَقَ الْاَرْضَ فِیْ يَوْمَيْنِ: اللہ نے زمین دو دنوں میں پیدا کی۔

خلق فعل ماضی ضمیر مستتر اس کا فاعل الارض مفعول بہ فی جار یومین اس کا مجرور بالیائے لفظاً جار مجرور متعلق ہوا خلق فعل کے ساتھ، فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿مشق نمبر ۱۱﴾

ذیل کی لکھی ہوئی جمع کے صیغوں میں ان سوالات کا جواب کہ کون جمع مکسر ہے اور کون جمع تصحیح؟ اور جمع تصحیح کی کونسی قسم ہے، جمع مذکر یا جمع مؤنث اور کون جمع قلت ہے اور کون جمع کثرت، اور کون ثلاثی کی جمع اور کون رباعی اور کون خماسی کی، اور ان جمع کے واحد بھی بتاؤ؟

جواب:۔ تمام سوالات کے علیحدہ علیحدہ جوابات دئے جاتے ہیں۔

جمع تکسیر	جمع تکسیر	جمع تکسیر	جمع تصحیح
اخیارٌ	رقابٌ	قُفزانٌ	مصطفون
مضاجعٌ	اعربۃٌ	اصابعٌ	مُتقُونَ
شموسٌ	منادیلٌ	قنادیلٌ	قانتاتٌ
عقاربُ	منازلٌ	عصافیرٌ	جفناتٌ
دراھمٌ	انفس	غزلَۃٌ	رقباتٌ
براثنٌ	ارجلٌ	صبناءٌ	اعلَوْنَ
سفارجٌ	علماءُ		مصطفَینَ
ھزابر	غزلانٌ		سدراتٌ
کھوذ	رُکسٌ		الصالحات

جمع تکسیر	جمع تکسیر	جمع تصحیح
اہالٌ	کنزٌ	
آذانٌ	صبائلُ	
قدورٌ	کلالبُ	
اہباتٌ	القطار	

رکبٌ قذلٌ

تمام جمعوں کے واحد:

جمع	واحد	معنیٰ
مصطفون	مصطفی	چنا ہوا
رکوباتٌ	رکوبۃ	سواری کا جانور
اخیارٌ	خیرٌ	زیادہ اچھا
اصابع	اصبع	انگلی
متقون	متقی	تقویٰ اختیار کرنے والا
قنادیل	قندیل	لالٹین، فانوس
قانتاتٌ	قانتۃٌ	پرہیزگار عورت
عصافیر	عصفور	چڑیا
مضاجع	مضجع	بستر، پلنگ
غزلۃ	غزال	ہرن، ہرنی کا بچہ
شموس	شمس	سورج
حبناءُ	حابن	بڑے پیٹ والا
عقارب	عقرب	بچھو
علماء	عالم	عالم، جاننے والا

جمع	واحد	معنیٰ
دراھم	درھم	درہم
رقبات	رقبۃ	گردن، ذات انسانی
ہرائنٌ	ہرلن	درندے کا بچہ
غزلان	غزال	ہرن، ہرنی کا بچہ

جمع	واحد	معنی
سفارج	سفرجل	بہی، ناشپاتی
اعلون	اعلیٰ	بلند
هزابر	هزبر	شیر ببر
مصطفین	مصطفی	چنا ہوا
کبود	کبدٌ	آسمان کا بیچ، ہاتھ کی چکی
دعیً	داعٍ	دعوت دینے والا
ابال	ابل	اونٹ
کُنُزٌ	کناز	پر گوشت، طاقتور
اذانٌ	اذن	کان
صیاقل	صیقل	پالش کا کام کرنے والا
قدور	قدر	ہانڈی
کلالیب	کلابٌ	دانت اکاڑنے کا زنبور
ابیات	بیت	گھر، شعر
سدرات	سدرة	بیری کا درخت
جفناتٌ	جفنة	بڑا پیالہ
اقطارٌ	قطرٌ	گوشہ، جانب
رُكَبَةٌ	رکبة	گھٹنا، زانو
قُذُلٌ	قذالٌ	گُدّی
رقابٌ	رقبةٌ	گردن، ذات انسانی
منادیل	مندیلٌ	رومال
اغربة	غراب	کوا

منازل	منزل	گھر
قفزان	قفیزٌ	قدیم زمانہ کا ایک پیمانہ
انفس	نفس	روح جان
ارجل	رجل	پاؤں
الصالحات	صالحة	نیک عورت

جمع مذکر سالم	جمع مؤنث سالم	جمع کثرت
مصْطَفَوْن	قَانِتَاتٌ	جبناء
مُتَّقُوْنَ	جَفْنَاتٌ	علماء
مُصْطَفَيْنَ	رَقَبَاتٌ	غزلان
	سِدْرَاتٌ	دُعًى
	الصَّالِحَات	كنزٌ
	رکُوبَاتٌ	صياقل
		كلاليب
		قُذُلٌ
		مناديل
		منازل
		الصالحات

جمع قلت	جمع کثرت
انهار	مضاجع
معقون	شموس
قانتات	عقارب

اباِلٌ	دراهم
آذان	براثن
ابیات	سفارج
جفناتٌ	هزابه
اغربة	کبود
غِزْلَةٌ	قدور
رقبات	رکب
مصطفین	رقاب
سدرات	قفزان
انفس	قنادیل
ارجل	عصافیر

جمع رباعی وخماسی

مضاجع	منازل
عقارب	سفارج
دراهم	قنادیل
براثن	عصافیر
هزابه	منادیل
اصابع	صیاقل

اس کے علاوہ سارے ثلاثی کی جمع ہے۔

سوال:۔ ذیل کے واحد کے صیغوں کی جمع بناؤ؟

جواب:۔ ہر واحد کے ساتھ جمع لکھی جاتی ہے۔

واحد	جمع	واحد	جمع
قول	اقوال	فعل	افعال
ضارب	ضاربون	مشرق	مشارق
مسلمة	مسلمات	صلوٰة	صلوات
راس	روؤس	كاس	اكواس
مصباح	مصابيح	مدخل	مداخل
عين	اعيان	ذئب	ذئاب
مغرب	مغارب	غلام	غلمان
اب	اباء		
اخ	اخوة		
ابن	ابناء		
بنت	بنات		
شفة	شفات		
فم	افواه		

مشق نمبر ﴿۱۲﴾

ذیل کی مثالوں میں ہر اسم کو اسم معرب کی سولہ قسموں میں سے بتاؤ کونسی قسم ہے اور اگر غیر منصرف ہے تو نو اسباب میں کون سے دو سبب اس میں ہیں اور رفع ونصب وجر میں سے کونسی حالت میں ہے اور ترکیب وترجمہ بھی کرو؟

جواب:۔ ترجمہ وترکیب ساتھ ساتھ ہوگی اور بضمن ترکیب امور مطلوبہ کی وضاحت ہوگی۔

نَبِيُّنَا مُحَمَّدٌ: ہمارے نبی محمدؐ ہے۔

نبی مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً مضاف نا ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مبتدأ محمد مفرد منصرف صحیح در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً خبر، مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَكَّةُ بَلْدَةٌ مُبَارَكَةٌ: مکہ مبارک شہر ہے۔

مکۃ غیر منصرف بوجہ علمیت وتانیث درحالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ بلدۃ مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً درحالت رفعی موصوف مبارکۃ مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً در حالت رفعی صفت ،موصوف صفت ملکر خبر، مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ ثَالِثُ الْخُلَفَاءِ: حضرت عثمانؓ تیسرے خلیفہ ہیں۔

عثمان غیر منصرف بوجہ علمیت والف نون زائدتان درحالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ، رضی فعل لفظ اللہ فاعل عنہ جار مجرور متعلق رضی کے ساتھ فعل فاعل اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معترضہ معنیً انشائیہ ثالث مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً در حالت رفعی مضاف الخلفاء غیر منصرف بوجہ الف ممدودہ یہاں کسرہ داخل ہوا ہے بوجہ الف لام در حالت جری مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ

ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

قُبُوْرُ الصُّلَحَاءِ رِيَاضٌ: نیک لوگوں کی قبریں باغیچے ہیں۔

قبور جمع مکسر منصرف در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً مضاف الصلحاء الخلفاء کی طرح ہے مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ ریاض جمع مکسر منصرف درحالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلصَّالِحَاتُ قَانِتَاتٌ: نیک عورتیں فرمانبردار ہیں۔

الصالحات جمع مؤنث سالم در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ قانتات جمع مونث سالم در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً خبر، مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنْكِحُوْا مُسْلِمَاتٍ: مسلمان عورتوں سے نکاح کرو۔

انکحوا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح واو ضمیر بارز اس کا فاعل مسلمات جمع مونث سالم در حالت نصبی منصوب بکسرہ لفظاً مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْآيَاتِ: اللہ بیان کرتا ہے تمہارے لئے آیات۔

یبین صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از تفعیل فعل لفظ اللہ فاعل لکم جار مجرور متعلق یبین کے ساتھ الآیات جمع مؤنث سالم در حالت نصبی منصوب بکسرہ لفظاً مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ: ابراہیم علیہ السلام اللہ کے خلیل (دوست) ہے۔

ابراہیم غیر منصرف بوجہ علیت وعجمہ درحالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ، خلیل مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً در حالت رفعی مضاف لفظ اللہ مفرد منصرف صحیح درحالت جری مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِسْمٰعِيْلُ ذَبِيْحُ اللّٰهِ: اسمٰعیل علیہ السلام ذبیح اللہ ہے۔

اسمٰعیل غیر منصرف بوجہ علیت وعجمہ درحالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ ذبیح مفرد منصرف صحیح

در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً مضاف لفظ اللہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ: میں پاتا ہوں یوسف کی خوشبو۔

لام تاکید اجد فعل فاعل ریح مفرد منصرف صحیح در حالت نصبی منصوب بفتحہ لفظاً مضاف یوسف غیر منصرف بوجہ علمیت و وزن فعل در حالت جری مجرور بفتحہ لفظا مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

بَشَّرْنَاهُ بِاِسْحٰقَ: ہم نے اس کو (ابراہیم) اسحٰق کی خوشخبری دی۔

بشرنا فعل فاعل ہ ضمیر مفعول بہ با جارہ اسحٰق غیر منصرف بوجہ علمیت و عجمہ در حالت جری مجرور بفتحہ لفظاً مجرور جار مجرور متعلق بشرنا کے ساتھ فعل فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

اِسْمُهٗ اَحْمَدُ: ان کا نام احمد ہے۔

اسم مفرد منصرف صحیح در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مبتدأ احمد غیر منصرف در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً بوجہ علمیت و وزن فعل خبر مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا زَوْجَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حضرت عائشہؓ رسول اللہ ﷺ کی بیوی ہے۔

عائشۃ غیر منصرف بوجہ علمیت و تانیث در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ، رضی فعل لفظ اللہ فاعل عنہا جار مجرور متعلق رضی کے ساتھ فعل فاعل اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ لفظاً انشائیہ معنیٰ معترضہ۔ زوجۃ مفرد منصرف صحیح در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً مضاف النبی مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح در حالت جری مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا صلی فعل لفظ اللہ فاعل علیہ جار مجرور متعلق صلی کے ساتھ فعل فاعل اور متعلق ملکر معطوف علیہ واو عاطفہ سلم فعل فاعل معطوف، معطوف علیہ معطوف ملکر جملہ معطوفہ معترضہ۔

سَيِّدَةُ النِّسَاءِ فَاطِمَةُ: عورتوں کی سردار حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا ہے۔

سیدہ مفرد منصرف صحیح در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً مضاف النساء غیر منصرف بوجہ الف ممدودہ یہاں الف لام کی وجہ سے کسرہ داخل ہوا ہے در حالت جری مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مبتدأ، فاطمۃ غیر منصرف بوجہ علمیت وتانیث در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً خبر، مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

سَیِّدُ الشُّھَدَاءِ حَمْزَۃُ: شہیدوں کے سردار حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ ہے۔

سید مفرد منصرف صحیح در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً مضاف الشہداء الخلفاء کی طرح ہے مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مبتدأ حمزۃ غیر منصرف بوجہ علمیت وتانیث در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً خبر، مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَحْسَنُ الْقَصَصِ ھٰذَا الْقُرْآنُ: یہ قرآن بہترین بیان ہے۔

احسن غیر منصرف بوجہ وزن فعل ووصف در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً مضاف القصص جمع مکسر منصرف در حالت جری مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مبتدأ، ہذا اسم اشارہ القرآن مفرد منصرف صحیح در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً مشار الیہ اشارہ مشار الیہ ملکر خبر، مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: قرآن اگر قرن سے ہو پھر منصرف ہے اور اگر قرأ سے ہو تو پھر غیر منصرف ہے۔

خَیْرُ الْبِقَاعِ مَسَاجِدُ: بہترین جگہیں مساجد ہیں۔

نوٹ :۔خیر اگر اصل کے اعتبار سے خیر لیا جائے (دراصل اخیر بود) تو پھر غیر منصرف ہے (وصف اور وزن فعل کے اعتبار سے) خیر مفرد منصرف صحیح در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً مضاف البقاع جمع مکسر منصرف در حالت جری مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ، مساجد غیر منصرف بوجہ جمع منتہی الجموع در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً خبر، مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلْاَھِلَّۃُ مَوَاقِیْتُ لِلنَّاسِ: چاند لوگوں کے اوقات مقررہ ہیں۔

الاہلۃ جمع مکسر منصرف در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ، مواقیت غیر منصرف بوجہ جمع منتہی الجموع در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ ثانی، للناس جار مجرور متعلق ثابتۃ کے ساتھ پھر خبر مبتدأ ثانی

کے لئے مبتدأ خبر ملکر جملہ خبر مبتدأ اول کے لئے ۔مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هَذَا جِرْوُ ذِئْبٍ: یہ بھیڑیے کا بچہ ہے۔

ہذا اسم اشارہ مشار الیہ الشئی محذوف سے ملکر مبتدأ جرو مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً مضاف ذئب مفرد منصرف صحیح در حالت جری مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَصَّ الْوَلَدُ ثَدْيَ أُمِّهِ: بچے نے اپنے ماں کی چھاتی چوس لی۔

مص صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از (س،ن) فعل الولد مفرد منصرف صحیح در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً فاعل ثدی مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح در حالت نصبی منصوب بفتحہ لفظاً مضاف ام مفرد منصرف صحیح در حالت جری ضمیر مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف، مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مضاف الیہ ہوا ثدی کے لئے مضاف مضاف الیہ مفعول بہ ہوا مص فعل کے لئے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِتَّبِعُوا مِلَّةَ اِبْرَاهِيْمَ: ملت ابراہیمی کی تابعداری کرو۔

اتبعوا فعل فاعل ملۃ مفرد منصرف صحیح در حالت نصبی منصوب بفتحہ لفظاً مضاف ابراہیم غیر منصرف بوجہ علیت وعجمہ مجرور بفتحہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول ہوا اتبعوا فعل کے لئے فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

اِذْ يَرْفَعُ اِبْرَاهِيْمُ الْقَوَاعِدَ: (اس وقت کو یاد کرو) جب ابراہیم بنیادوں کو بلند کررہے تھے۔

اذ ظرف فیہ مضاف یرفع فعل ابراہیم غیر منصرف بوجہ علیت وعجمہ فاعل القواعد (غیر منصرف ہے لیکن بحکم منصرف ہے کیونکہ الف لام داخل ہے) غیر منصرف بوجہ منتہی الجموع در حالت نصبی منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ مضاف الیہ ہوا اذ مضاف کے لئے، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ ہوا فعل محذوف کا فعل فاعل اور مفعول فیہ ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ: ہم نے ان پر پاک چیزیں حرام کی تھی۔

حرمنا فعل فاعل علیہم جار مجرور متعلق حرمنا کے ساتھ طیبات جمع مؤنث سالم در حالت نصبی منصوب بکسرہ لفظاً مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ: حلال کی گئی ہیں تمہارے لئے پاک چیزیں۔

احل فعل مجہول لکم جار مجرور متعلق احل کے ساتھ الطیبات جمع مؤنث سالم حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً نائب فاعل فعل نائب فاعل اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ: حرام کی گئی ہیں تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور پھوپھیاں۔

حرمت فعل مجہول علیکم جار مجرور متعلق حرمت کے ساتھ امہات جمع مؤنث سالم درحالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً مضاف کم ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر معطوف علیہ واو عاطفہ بناتکم جمع مؤنث سالم در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً مضاف کم مضاف الیہ ملکر معطوف اول واخواتکم جمع مؤنث سالم در حالت رفعی ،مضاف کم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر معطوف ثانی وعماتکم جمع مؤنث سالم درحالت رفعی مضاف کم مضاف الیہ ملکر معطوف ثالث معطوف علیہ اپنے معطوفات سے ملکر نائب فاعل ہوا حرمت کا حرمت فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

أَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ: بہترین راستہ محمد ﷺ کا راستہ ہے۔

احسن غیر منصرف بوجہ وصف اور وزن فعل مرفوع بضمہ لفظاً مضاف الہدی مفرد منصرف جاری مجری صحیح در حالت جری مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ ہدی مضاف محمد مفرد منصرف صحیح در حالت جری مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر ،مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿مشق نمبر ۱۳﴾

امثلہ مذکورہ میں ہر اسم کو سولہ قسموں میں سے بتاؤ کہ کونسی قسم ہے اور تینوں حالت میں سے کس حالت میں ہے اور ترکیب وترجمہ بھی کرو؟

جواب:۔ ترجمہ وترکیب ساتھ ساتھ کریں گے اور بضمن ترکیب امور مطلوبہ کی وضاحت کریں گے۔

اَبُوْنَا آدَمُ: ہمارے اباجان آدم علیہ السلام ہے۔

ابو از اسماء ستہ مکبرہ درحالت رفعی مرفوع بالواو لفظاً مضاف نا ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مبتدأ، آدم غیر منصرف در حالت رفعی بسبب علمیت اور عجمہ مرفوع بضمہ لفظاً خبر مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَبُوْکَ رَجُلٌ صَالِحٌ: تیرا باپ نیک آدمی ہے۔

ابو مضاف ک ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ، رجل مفرد منصرف صحیح در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً موصوف صالح مفرد منصرف صحیح در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً صفت موصوف صفت ملکر خبر، مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

قَالَ اَبُوْ هُمْ: ان کے باپ نے کہا۔

قال فعل ابو از اسماء ستہ مکبرہ در حالت رفعی مرفوع بالواؤ لفظاً مضاف ہم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر فاعل فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَخُوْنَا عُمَرُ: ہمارا بھائی عمر ہے۔

اخو از اسماء ستہ مکبرہ در حالت رفعی مرفوع بالواؤ لفظاً مضاف نا مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ، عمر غیر منصرف عدل اور علمیت کی وجہ سے در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً خبر مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِجْعَلْنَا مُسْلِمِیْنَ: بنادے ہمیں مسلمان۔

جعل فعل فاعل نا مفعول اول مسلمین جمع مذکر سالم در حالت نصبی منصوب بالیاء لفظاً مفعول ثانی فعل فاعل اور مفعولین ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ دعائیہ ہوا۔

ضَرَبْتُ اَخَاکَ: میں نے تیرے بھائی کو مارا۔

ضربت فعل فاعل اخاک اخا از اسماء ستہ مکبرہ در حالت نصبی منصوب بالالف لفظاً مضاف ک ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ فعل فاعل مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِضْرِبْ لَهُمْ مَثَلَ الرَّجُلَيْنِ: بیان کردے انہیں مثال دو آدمیوں کی۔

اضرب فعل فاعل لہم جار مجرور متعلق اضرب کے ساتھ مثل مفرد منصرف صحیح در حالت نصبی منصوب بفتحہ لفظاً مضاف الرجلین تثنیہ درحالت جری مجرور بالیاء لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ فعل فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ: بنایا تھا ہم نے ان میں سے ایک لئے باغ۔

جعلنا فعل فاعل لام جار احد مفرد منصرف صحیح در حالت جری مجرور بکسرہ لفظاً مضاف ہما مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور متعلق جعلنا کے ساتھ جنتین تثنیہ در حالت نصبی منصوب بالیاء لفظاً مفعول بہ فعل فاعل مفعول بہ اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَنَا اَخُوْکَ: میں تیرا بھائی ہوں۔

انا مبتدأ اخوک از اسماء ستہ مکبرہ درحالت رفعی مضاف ک ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ: رکھ دیا پینے کا برتن بوجھ میں اپنے بھائی کے یا رکھا انہوں نے پیانہ اپنے بھائی کے کجاوے میں۔

جعل فعل فاعل السقایۃ مفرد منصرف صحیح در حالت نصبی منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہ فی جارہ رحل مفرد منصرف صحیح در حالت جری مجرور بکسرہ لفظاً مضاف اخیہ اخی از اسماء ستہ مکبرہ در حالت جری مجرور بالیاء لفظاً مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مضاف الیہ ہوا رحل مضاف کا مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور ہوا فی جارہ کے لئے جار مجرور متعلق ہوا جعل فعل کے ساتھ فعل فاعل

مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

دَخلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيَان: داخل ہوئے اس کے ساتھ دو آدمی جیل۔

دخل فعل معہ مضاف مضاف الیہ مفعول فیہ السجن مفرد منصرف صحیح در حالت نصبی منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہ فتیان تثنیہ در حالت رفعی مرفوع بالالف لفظاً فاعل۔ فعل فاعل مفعول فیہ اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَرْسَلْنَا اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ: بھیجے ہم نے ان کی طرف دو آدمی۔

ارسلنا فعل فاعل الیہم جار مجرور متعلق ارسلنا فعل کے ساتھ اثنین تثنیہ در حالت نصبی منصوب بالیاء لفظاً مفعول بہ فعل فاعل مفعول بہ اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَخُوكَ مَنْ وَاسَاكَ: تیرا بھائی وہ ہے جو تیرے ساتھ ہمدردی کرے۔

اخو از اسمائے ستہ مکبرہ در حالت رفعی مرفوع بالواو لفظاً مضاف ک ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ، من موصولہ واسا فعل فاعل ک ضمیر مفعول بہ فعل فاعل مفعول بہ ملکر صلہ موصول صلہ ملکر خبر، مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هٰذَانِ سَاحِرَانِ: یہ دو آدمی جادوگر ہیں۔

ہذان اسم اشارہ الرجلان مشار الیہ محذوف سے ملکر مبتدأ، ساحران تثنیہ در حالت رفعی مرفوع بالالف لفظاً خبر، مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اُطْرُدْ هَاتَيْنِ الْكَلْبَتَيْنِ: ان دو کتیوں کو بھگا دیں۔

اطرد فعل فاعل ہاتین تثنیہ در حالت نصبی منصوب بالیاء لفظاً اسم اشارہ الکلبتین تثنیہ در حالت نصبی منصوب بالیاء لفظاً مشار الیہ اشارہ مشار الیہ ملکر مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

فِيهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتَانِ: ان میں (جنتوں) دو چشمے ابلتے ہیں۔

فیہما جار مجرور ثابتان مقدر سے ملکر خبر مقدم، عینان تثنیہ در حالت رفعی مرفوع بالالف لفظاً موصوف نضاختان تثنیہ در حالت رفعی مرفوع بالالف لفظاً صفت موصوف صفت ملکر مبتدأ موخر مبتدأ اور

خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هُمَا مُدْهَامَّتَانِ: وہ دونوں گہرے سبز ہیں جیسے سیاہ۔

ہما مبتدأ مدہامتان تثنیہ در حالت رفعی مرفوع بالالف لفظاً خبر، مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هُوَ ذُوْعِلْمٍ: وہ علم والا ہے۔

ہو مبتدأ ذو از اسماء ستہ مکبرہ در حالت رفعی مرفوع بالواوَ لفظاً مضاف علم مفرد منصرف صحیح در حالت جری مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

زَيْدٌ ذُوْ عَقْلٍ: زید عقل والا ہے۔

زید مفرد منصرف صحیح در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ، ذو از اسمائے ستہ مکبرہ در حالت رفعی مضاف عقل مفرد منصرف صحیح در حالت جری مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

رَأَيْتُ رَجُلاً ذَا فَهْمٍ: میں نے عقل مند آدمی کو دیکھا۔

رأیت فعل فاعل رجلا مفرد منصرف صحیح در حالت نصبی منصوب بفتحہ لفظاً موصوف ذا از اسماء ستہ مکبرہ در حالت نصبی منصوب بالالف لفظاً مضاف فہم مفرد منصرف صحیح در حالت جری مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر صفت ہوا رجلا موصوف کا موصوف صفت ملکر مفعول بہ ہوا فعل فاعل مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مَرَرْتُ بِرَجُلٍ ذِيْ لُبٍّ: میں عقل مند آدمی کے پاس سے گذرا۔

مررت فعل فاعل باجارہ رجل موصوف ذی از اسماء ستہ مکبرہ در حالت جری مجرور بالیاء لفظاً مضاف لب مفرد منصرف صحیح در حالت جری مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر صفت موصوف صفت مجرور ہوا باجارہ کا جار مجرور متعلق ہوا مررت فعل کے ساتھ فعل فاعل اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

هٰذَا طَعَامٌ ذُوْمِلْحٍ: یہ طعام نمکین ہے۔

ہذا اسم اشارہ الشیٔ مشار الیہ محذوف سے ملکر مبتدأ طعام مفرد منصرف صحیح در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً موصوف ذو مضاف ملحٍ مفرد منصرف صحیح در حالت جری مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر صفت موصوف صفت ملکر خبر مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فُوْهُ اَجْملُ مِنْ فِيْ زَيْدٍ: اس کی منہ زید کے منہ سے اچھی ہے۔

فو از اسماء ستہ مکبرہ در حالت رفعی مرفوع بالواؤ لفظاً مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ، اجمل غیر منصرف وصف اور وزن فعل کی وجہ سے در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً اسم تفضیل مستعمل بمن جارہ من جارہ فی از اسماء ستہ مکبرہ در حالت جری مجرور بالیاء لفظاً مضاف زید مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور ہوا من حرف جار کا جار مجرور ملکر متعلق ہوا اجمل کے ساتھ اسم تفضیل اپنے متعلق سے ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

حَمُوْکِ عَالِمٌ: تیرا دیور عالم ہے۔

حمو از اسماء ستہ مکبرہ در حالت رفعی مرفوع بالواؤ لفظاً مضاف ک ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ عالم مفرد منصرف صحیح در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً خبر مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

رَاَيْتُ حَمَاهَا فِيْ الدَّارِ: میں نے اس کے دیور کو گھر میں دیکھا۔

رایت فعل فاعل حما از اسماء ستہ مکبرہ در حالت نصبی منصوب بالالف لفظاً مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مفعول بہ فی جار الدار مفرد منصرف صحیح در حالت جری مجرور بکسرہ لفظاً مجرور جار مجرور متعلق ہوا رایت فعل کے ساتھ فعل فاعل مفعول بہ اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اُسْتُرْ هَنَاکَ: اپنی شرم گاہ کو چھپا۔

استر صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب نصر ینصر فعل فاعل ہنا از اسماء ستہ مکبرہ در حالت نصبی منصوب بالالف لفظاً مضاف ک مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ استر کا فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

حَضَرَنِيْ الرَّجُلَانِ كِلَاهُمَا: میرے پاس وہ دونوں آدمی حاضر ہوئے۔

حضر فعل نون وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ مقدم منصوب محلا الرجلان تثنیہ در حالت رفعی مرفوع بالالف لفظاً مؤکد کلا ملحق بتثنیہ در حالت رفعی مرفوع بالالف لفظاً مضاف ہما مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر تاکید مؤکد تاکید ملکر فاعل ہوا حضر کا فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِشْتَرَیْتُ اللَّحْمَ بِدِرْهَمَیْنِ: میں نے گوشت دو درہم کیساتھ خریدا۔

اشتریت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب افتعال فعل فاعل اللحم مفرد منصرف صحیح در حالت نصبی منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہ با جارہ درہمین تثنیہ در حالت جری مجرور بالیاء لفظاً مجرور جار مجرور متعلق اشتریت کے ساتھ فعل فاعل مفعول بہ اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

بِعْتُ ثَوْبِیْ بِدِیْنَارَیْنِ: میں نے اپنا کپڑا دو دیناروں میں بیچا۔

بعت فعل فاعل ثوبی غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم در حالت نصبی منصوب بفتحہ تقدیراً مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مفعول بہ با جارہ دینارین تثنیہ در حالت جری مجرور بالیاء لفظاً مجرور جار مجرور متعلق بعت کے ساتھ فعل فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَیُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰی اَبِیْنَا: البتہ یوسف اور اس کا بھائی زیادہ پیارا ہے ہمارے باپ کو۔

لام تاکیدیہ یوسف غیر منصرف بوجہ علمیت اور عجمہ کے در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً معطوف علیہ واو عاطفہ اخو از اسماء ستہ مکبرہ در حالت رفعی مرفوع بالواو لفظاً مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر معطوف، معطوف علیہ معطوف ملکر مبتدأ احب غیر منصرف بوجہ وصف اور وزن فعل کے در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً اسم تفضیل اسمیں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر جائز الاستتار اس کا فاعل مرفوع محلا الی جارہ ابینا ابی از اسماء ستہ مکبرہ در حالت جری مجرور بالیاء لفظاً مضاف نا ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور جار مجرور متعلق احب کے ساتھ اسم تفضیل اپنے متعلق سے ملکر خبر، مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

طَعَامُ الْوَاحِدِ یَکْفِیْ الْاِثْنَیْنِ: ایک آدمی کا کھانا دو کو کافی ہوتا ہے۔

طعام مفرد منصرف صحیح در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً مضاف الواحد مفرد منصرف صحیح در

حالت جری مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ، یکفی فعل فاعل اثنین ملحق بتثنیہ در حالت نصبی منصوب بالیاء لفظاً مفعول بہ فعل اپنے فاعل مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا کے لئے مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق نمبر ﴿۱۴﴾

ذیل کے جملوں میں ہر اسم کو معرب کی سولہ قسموں میں سے بتاؤ کہ کونسی قسم ہے اور کس حالت میں ہے۔

جواب:۔ترجمہ وترکیب ایک ساتھ کریں گے اور ترکیب کی ضمن میں امور مطلوبہ کی نشاندہی کریں گے۔

اِنَّمَا یَتَذَکَّرُ اُولُوْالْاَلْبَابِ. یقیناً سوچتے وہی ہیں جن کو عقل ہے۔

ترکیب: ان حرف از حروف مشبہ بالفعل کافہ عن العمل یتذکر صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم باب تفعل اولو ملحق بجمع مذکر سالم در حالت رفعی مرفوع بالواو لفظاً مضاف الالباب جمع تکسر منصرف در حالت جری مجرور بالکسرہ لفظاً مضاف الیہ،مضاف مضاف الیہ ملکر فاعل ہوا یتذکر کا فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَللّٰهُ وَلِیُّ الْمُؤْمِنِیْنَ. اللہ مددگار ہے مومنوں کا۔

اللہ مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً درحالت رفعی مبتدأ ولی مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح مرفوع بضمہ لفظاً در حالت رفعی مضاف المؤمنین جمع مذکر سالم در حالت جری مجرور بالیاء لفظاً مضاف الیہ مضاف ومضاف ۔ ملکر خبر مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِسْتَغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ. مؤمنوں کے لئے مغفرت طلب کیجئے۔

استغفر صیغہ واحد مذکر امر حاضر معروف اس میں ضمیر مستتر انت اس کا فاعل لام حرف جار مؤمنین جمع مذکر سالم در حالت جری مجرور بالیاء لفظاً مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا استغفر کے ساتھ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔

ھٰذَا اَخِیْ. یہ میرا بھائی ہے۔

ہٰذا اسم اشارہ مشار الیہ الرجل محذوف کے ساتھ ملکر مبتدأ اخی غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم درحالت رفعی مرفوع بضمہ تقدیراً مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ مجرور محلاً مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

قَالَ مُوْسٰی لِاَخِیْہِ: موسیٰ نے اپنے بھائی سے کہا۔

قال فعل ماضی معلوم موسیٰ اسم مقصور درحالت رفعی مرفوع بضمہ تقدیراً فاعل لام جار اخی یکے از اسماء ستہ مکبرہ درحالت جری مجرور بالیاء لفظاً مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا قال فعل کے ساتھ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِسْمُہٗ یَحْیٰی: اس کا نام یحییٰ ہے۔

اسم مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ یحییٰ اسم مقصور درحالت رفعی مرفوع بضمہ تقدیراً خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ھٰذَا کِتَابِیْ: یہ میرا کتاب ہے۔

ہٰذا اسم اشارہ الشئی مشار الیہ محذوف سے ملکر مبتدأ کتابی غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم درحالت رفعی مرفوع بضمہ تقدیراً مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ھُوَ عَبْدِیْ: وہ میرا غلام ہے۔

ہو مبتدأ مرفوع محلاً عبدی غیر جمع مذکر سالم درحالت رفعی مرفوع بضمہ تقدیراً مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ھٰؤُلَاءِ اِخْوَتِیْ: یہ میرے بھائی ہے۔

ہؤلاء مبتدأ مرفوع محلاً اخوتی غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم درحالت رفعی مرفوع بضمہ تقدیراً مضاف، ی ضمیر متکلم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اُذْکُرُوْا نِعْمَتِیْ: میرے نعمتوں کو یاد کرو۔

اذکرو صیغہ جمع مذکر امر حاضر معلوم واؤ ضمیر بارز اس کا فاعل نعمتی غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم درحالت نصبی منصوب بفتحہ تقدیراً مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

رَحْمَتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شیءٍ: میری رحمت شامل ہے ہر چیز کو۔

رحمتی غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم درحالت رفعی مرفوع بضمہ تقدیراً مضاف ی مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ وسعت فعل اس میں ضمیر مستتر اس کا فاعل مرفوع محلاً کل مفرد منصرف صحیح درحالت نصبی منصوب بفتحہ لفظاً مضاف شئی مفرد منصرف صحیح در حالت جری مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اُوْلٰئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ: وہی ہیں مراد کو پہنچنے والے۔

اولئک اسم اشارہ مشار الیہ محذوف الرجال سے ملکر مبتدأ ہم مبتدأ ثانی المفلحون جمع مذکر سالم در حالت رفعی مرفوع بالواؤ لفظاً خبر مبتدأ خبر ملکر خبر ہوا مبتدا اول کے لئے مبتدأ اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نَحْنُ مُسْتَھْزِؤُنَ: ہم تو ہنسی کرتے ہیں۔

نحن مبتدأ مستہزؤن جمع مذکر سالم درحالت رفعی مرفوع بالواؤ لفظاً خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا تُطِعِ الْکٰفِرِیْنَ: کافروں کی اطاعت نہ کر۔

لا نافیہ تطع فعل اس میں انت ضمیر مستتر اس کا فاعل الکافرین جمع مذکر سالم درحالت نصبی منصوب بالیاء لفظاً مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ نافیہ ہوا۔

ھُوَ خَیْرُ الْحَاکِمِیْنَ: وہ ہے سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا۔

ہو مبتدأ خیر مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً در حالت رفعی مضاف الحاکمین جمع مذکر سالم درحالت جری مجرور بالیاء لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ

خبریہ ہوا۔

هُمْ اُوْلُو الْعَقْلِ: وہ لوگ عقل والے ہیں۔

ہم مبتدأ اولو ملحق بجمع مذکر سالم درحالت رفعی مرفوع بالواؤ لفظاً مضاف عقل مفرد منصرف صحیح در حالت جری مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَرَرْتُ بِسَبْعِيْنَ رَجُلاً: میں ستر آدمیوں کے پاس سے گذرا۔

مررت فعل بافاعل باء حرف جر سبعین عشرون تا تسعون (ملحق بجمع مذکر سالم) درحالت جری مجرور بالیاء لفظاً ممیز رجلا مفرد منصرف صحیح در حالت نصبی منصوب بفتحہ لفظاً تمیز ممیز تمیز ملکر مجرور ہوا جار کا مجرور جار ملکر متعلق ہوا مررت فعل کے ساتھ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو۔

اَللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ: اللہ پسند کرتا ہے نیکو کاروں کو:

اللہ مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ، یحب فعل اس میں ہو ضمیر مستتر اس کا فاعل المحسنین جمع مذکر سالم درحالت نصبی منصوب بالیاء لفظاً مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ: وہ (آپ ﷺ) پہنچے بلندی کو اپنے کمال کے ساتھ۔

بلغ فعل ماضی معلوم اس میں ہو ضمیر مستتر اس کا فاعل العلیٰ اسم مقصور در حالت نصبی منصوب بفتحہ تقدیراً مفعول بہ باء حرف جار کمال مفرد منصرف صحیح در حالت جری مجرور بکسرہ لفظاً مضاف ہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور ہوا باء جار کا جار مجرور متعلق ہوا بلغ فعل کے ساتھ تو فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ: اس نے ہٹادیا اندھیرا اپنے جمال کے ساتھ۔

کشف فعل ہو ضمیر مستتر اس کا فاعل الدجیٰ اسم مقصور در حالت نصبی منصوب بفتحہ تقدیراً مفعول بہ ب حرف جر جمال مفرد منصرف صحیح در حالت جری مجرور بکسرہ لفظاً مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا کشف فعل کے ساتھ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ: فساد کرنے والوں کے راہ کی تابعداری نہ کرو

لاتتبع فعل فاعل سبیل مفرد منصرف صحیح در حالت نصبی منصوب بفتحہ لفظاً مضاف المفسدین جمع مذکر سالم در حالت جری مجرور بالیاء لفظاً مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مَالَ قَلْبِيْ: میرا دل مائل ہوا۔

مال فعل قلبی غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم در حالت رفعی مرفوع بضمہ تقدیراً مضاف ی ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

رَبِّيَ اللّٰهُ: میرا رب اللہ ہے۔

ربی غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم در حالت رفعی مرفوع بضمہ تقدیراً مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ، اللہ خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ: ہم بدلہ دیتے ہیں نیکو کاروں کو۔

نجزی فعل فاعل المحسنین جمع مذکر سالم در حالت نصبی منصوب بالیاء لفظاً مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

هٰذَا صِرَاطِيْ: یہ میرا راستہ ہے۔

ہذا اسم اشارہ مشار الیہ محذوف سے ملکر مبتدأ صراطی غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم در حالت رفعی مرفوع بضمہ تقدیراً مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَاعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً: ہم نے موسیٰ علیہ السلام سے تیس راتوں کا وعدہ لیا۔

واعدنا فعل فاعل موسیٰ اسم مقصور در حالت نصبی منصوب بفتحہ تقدیراً مفعول اول ثلثین، عشرون تا تسعون در حالت نصبی منصوب بالیاء لفظاً ممیز لیلۃ تمیز مفرد منصرف صحیح ممیز تمیز ملکر مفعول ثانی فعل اپنے فاعل اور مفعولین سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اُدْخُلِیْ فِیْ جَنَّتِیْ: داخل ہو جا میری جنت میں۔

ادخلی صیغہ واحد مؤنث امر حاضر معلوم اس میں ی ضمیر بارز اس کا فاعل فی حرف جار جنتی غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم در حالت جری مجرور بکسرہ تقدیراً مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا ادخلی فعل کے ساتھ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَا تَقْصُصْ رُؤْيَاكَ عَلٰى اِخْوَتِكَ: مت بیان کر خواب اپنا اپنے بھائیوں کے آگے۔

لا ناہیہ تقصص فعل فاعل رؤیا اسم مقصور در حالت نصبی منصوب بفتحہ تقدیراً مضاف ک ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ علیٰ حرف جار اخوۃ جمع مکسر منصرف مجرور بکسرہ لفظاً در حالت جری مضاف ک ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا لاتقصص کے ساتھ فعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مشق نمبر﴿۱۵﴾

ذیل کے مثالوں میں ہر اسم کو بتاؤ کہ سولہ اقسام میں سے کونسی قسم ہے اور حالت رفعی نصبی وجری میں سے کس حالت میں ہے؟

جواب:۔ترکیب کی صورت میں امور مطلوبہ کی نشاندہی کریں گے۔

اِقْضِ مَا اَنْتَ قَاضٍ: تو کر گذر جو تجھ کو کرنا ہے۔

اقض فعل فاعل ما موصولہ انت مبتدأ قاض اسم منقوص در حالت رفعی مرفوع بضمہ تقدیراً خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ موصول صلہ ملکر مفعول ہوا اقض فعل کا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔

اَلدَّاعِیَ اللّٰهُ: داعی (دعوت دینے والا) اللہ ہے۔

الداعی اسم منقوص در حالت رفعی مرفوع بضمہ تقدیراً مبتدأ اللہ خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ

ہوا۔

لَقِیْتُ مُکْرِمِیَّ: میں اپنے عزت کرنے والوں سے ملا۔

لقیت فعل فاعل مکرمی جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم درحالت نصبی منصوب بالیاء لفظاً مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول ہوا فعل کا فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَرَیْنَاہُ آیَاتِنَا: دکھادی اس کو ہم نے اپنی آیات (نشانیاں)

اریٰنا فعل فاعل ہ ضمیر مفعول اول آیات جمع مؤنث سالم در حالت نصبی منصوب بکسرہ لفظاً مضاف نا ضمیر متکلم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

تَوَلّٰی فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ کَیْدَہٗ: الٹا پھرا فرعون پھر جمع کئے اپنے سارے داؤ۔

تولی فعل فرعون غیر منصرف (عجمہ، علم) در حالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ فاء عاطفہ جمع فعل اس میں ضمیر مستتر اس کا فاعل کید مفرد منصرف صحیح در حالت نصبی منصوب بفتحہ لفظاً مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف معطوف علیہ ملکر جملہ معطوفہ۔

اَرَاہُ الْاٰیَۃَ الْکُبْرٰی: اس نے (موسیٰ) اس (فرعون) کو دکھادی بڑی نشانی۔

ارا فعل اس میں ہو ضمیر مستتر اس کا فاعل ہ ضمیر مفعول اول الآیۃ مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح درحالت نصبی منصوب بفتحہ لفظاً موصوف الکبریٰ اسم مقصور در حالت نصبی منصوب بفتحہ تقدیراً صفت موصوف صفت ملکر مفعول ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

بِعِ الدُّنْیَا بِالْآخِرَۃِ: دنیا کو آخرت کے عوض بیچ دے۔

بع فعل امر اس میں انت ضمیر مستتر اس کا فاعل الدنیا اسم مقصور درحالت نصبی منصوب بفتحہ تقدیراً مفعول بہ باء حرف جار الآخرۃ مفرد منصرف صحیح در حالت جری مجرور بکسرہ لفظاً مجرور جار مجرور ملکر

متعلق ہوا بافعل کے ساتھ فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔

هُوَ رَاضٍ عَنْکَ: وہ تجھ سے راضی ہے۔

ہو مبتدأ راض اسم منقوص درحالت رفعی مرفوع بضمہ تقدیراً اسم فاعل اس میں ہو ضمیر مستتر اس کا فاعل عن حرف جار ک مجرور جار مجرور متعلق ہوا راض کے ساتھ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

جَاءَهُ الْاَعْمٰی: آیا اس کے پاس اندھا۔

جاء فعل ہ ضمیر مفعول بہ منصوب محلا الاعمیٰ اسم مقصور درحالت رفعی مرفوع بضمہ تقدیراً فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

قَالَ الْمَسِیْحُ اُعْبُدُوا اللّٰہَ: کہا مسیح (عیسیٰ) نے اللہ کی بندگی (عبادت) کرو۔

قال فعل المسیح مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً درحالت رفعی فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول، اعبدوا صیغہ جمع مذکر امر حاضر معلوم واؤ ضمیر بارز اس کا فاعل اللہ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوکر مقولہ، قول مقولہ ملکر جملہ قولیہ۔

اَلْمَعَاصِیْ مُهْلِكَةٌ: گناہ ہلاک کرنے والی ہیں۔

المعاصی اسم منقوص درحالت رفعی مرفوع بضمہ تقدیراً مبتدأ مہلکۃ مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً درحالت رفعی خبر مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَأْوَی الْكَافِرِیْنَ جَهَنَّمُ: کافروں کا ٹھکانا جہنم ہے۔

ماویٰ اسم مقصور درحالت رفعی مرفوع بضمہ تقدیراً مضاف الکافرین جمع مذکر سالم درحالت جری منصوب بالیاء لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ جہنم غیر منصرف درحالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عُقْبَی الْكَافِرِیْنَ النَّارُ: کافروں کا انجام آگ ہے۔

عقبیٰ اسم مقصور درحالت رفعی مرفوع بضمہ تقدیراً مضاف الکافرین جمع مذکر سالم درحالت جری مجرور بالیاء لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ، النار مفرد منصرف صحیح درحالت رفعی مرفوع

بضمہ لفظاً خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

قَالَ مُوْسٰی لِفَتَاهُ: کہا موسیٰ علیہ السلام نے اپنے جوان سے۔

قال فعل موسیٰ اسم مقصور درحالت رفعی مرفوع بضمہ تقدیراً فاعل لام حرف جار فتا اسم مقصور درحالت جری مجرور بکسرہ تقدیراً مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا قال فعل کے ساتھ فعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

یَسْئَلُوْنَکَ عَنْ ذِی الْقَرْنَیْنِ: وہ لوگ تجھ سے ذوالقرنین کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔

یسئلون فعل فاعل ک ضمیر مفعول بہ عن حرف جار ذی یکے از اسماء ستہ مکبرہ درحالت جری مجرور بالیاء لفظاً مضاف القرنین تثنیہ مجرور بالیاء لفظاً درحالت جری مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور جار مجرو ملکر متعلق ہوا یسئلون فعل کے ساتھ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اُذْکُرْ فِی الْکِتٰبِ اِبْرَاهِیْمَ: ذکور کر کتاب میں ابراہیم کا۔

اذکر صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معلوم اس میں انت ضمیر مستتر اس کا فاعل فی حرف جار الکتاب مفرد منصرف صحیح درحالت جری مجرور بالکسرہ لفظاً مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا اذکر فعل کے ساتھ ابراہیم غیر منصرف درحالت نصبی منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہ فعل اپنے فاعل متعلق اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔

ضَاقَ صَدْرِیْ: میرا سینہ تنگ ہوا۔

ضاق فعل صدری غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم مرفوع بضمہ تقدیراً مضاف ، ی ضمیر متکلم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر فاعل فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَلْمَجَالِسُ بِالْاَمَانَةِ: مجلسیں امانت ہوتی ہیں۔

المجالس جمع مکسر غیر منصرف مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ باء حرف جار الامانۃ مفرد منصرف صحیح مجرور بکسرہ لفظاً درحالت جری مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا ثابتۃ کے ساتھ ثابتۃ صیغہ اسم فاعل اس میں ہی

ضمیر اس کا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ خبر ہوا مبتدأ کا مبتدأ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا: مال اور بیٹے رونق ہیں دنیا کی زندگی میں۔

المال مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً درحالت رفعی معطوف علیہ واو حرف عطف البنون جمع مذکر سالم درحالت رفعی مرفوع بالواو لفظاً معطوف علیہ معطوف ملکر مبتدأ زینۃ مفرد منصرف صحیح درحالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً مضاف الحیوۃ مفرد منصرف صحیح درحالت جری مجرور بکسرہ لفظاً موصوف الدنیا اسم مقصور درحالت جری مجرور بکسرہ تقدیراً صفت، موصوف صفت ملکر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر، مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ: دیتے ہیں انگلیاں اپنے کانوں میں۔

یجعلون فعل فاعل اصابع جمع مکسر غیر منصرف درحالت نصبی منصوب بفتحہ لفظاً مضاف ہم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ فی حرف جار اذان جمع مکسر منصرف درحالت جری مجرور بکسرہ لفظاً مضاف ہم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا یجعلون فعل کے ساتھ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ: سکھلا دیئے اللہ نے آدم علیہ السلام کو نام۔

علم فعل فاعل ادم غیر منصرف درحالت نصبی منصوب بفتحہ لفظاً مفعول اول الاسماء جمع مکسر منصرف درحالت نصبی منصوب بفتحہ لفظاً مفعول ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ: پاس مت جانا (تم دونوں) اس درخت کے۔

لا تقربا فعل فاعل ہذہ اسم اشارہ الشجرۃ مفرد منصرف صحیح درحالت نصبی منصوب بفتحہ لفظاً مشار الیہ اشارہ مشار الیہ ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

بَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ: صبر کرنے والوں کو خوشخبری دیجئے۔

بشر فعل فاعل الصابرین جمع مذکر سالم درحالت نصبی منصوب بالیاء لفظاً مفعول بہ، فعل اپنے

فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔

عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ: ان پر رحمتیں ہیں۔

علیہم جار مجرور ملکر متعلق ثابتۃ مقدر کیساتھ ثابتۃ صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر خبر مقدم صلوٰت جمع مؤنث سالم درحالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً مبتدأ مؤخر مبتدأ مؤخر اپنے خبر مقدم کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَللّٰهُ لَا يَهْدِى الظّٰلِمِيْنَ: اللہ ہدایت نہیں دیتا ظالموں کو۔

اللہ مبتدأ لا یہدی فعل فاعل الظالمین جمع مذکر سالم درحالت نصبی منصوب بالیاء لفظاً مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عِنْدِىْ سِتُّوْنَ رَجُلاً: میرے پاس ساٹھ آدمی ہیں۔

عندی مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ ہوا ثابت مقدر کے لئے، ثابت اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر خبر مقدم، ستون ممیز رجلا تمیز ممیز تمیز ملکر مبتدأ مؤخر، مبتدأ مؤخر اور خبر مقدم ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ: داؤد علیہ السلام نے جالوت کو قتل کیا۔

قتل فعل داؤد غیر منصرف درحالت رفعی مرفوع بضمہ لفظاً فاعل جالوت غیر منصرف درحالت نصبی منصوب بفتحہ لفظاً مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مشق نمبر ﴿۱۶﴾

ذیل کے مثالوں میں مضارع کی قسمیں مع اعراب بیان کرو اور ترجمہ وترکیب بھی کرو؟

جواب:۔ ترکیب کے ضمن میں امور مطلوبہ کی نشاندہی کریں گے۔

لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ: میں نہیں پوجتا جس کو تم پوجتے ہو۔

لا نافیہ اعبد فعل مضارع قسم اول مرفوع بضمہ لفظاً فعل اس میں ضمیر مستتر اس کا فاعل ما

موصولہ تعبدون فعل مضارع قسم چہارم مرفوع باثبات نون، فعل واؤ ضمیر بارز اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ موصول صلہ ملکر مفعول بہٖ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى: آگے دیگا تجھ کو تیرا رب پھر تو راضی ہوگا۔

لام تاکیدیہ ابتدائیہ سوف علامت فعل برائے استقبال یعطی فعل مضارع قسم دوم معتل یائی مرفوع بضمہ تقدیراً فعل ک ضمیر مفعول بہٖ ربک مضاف مضاف الیہ فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ف عاطفہ ترضی فعل مضارع قسم سوم معتل الفی درحالت رفعی مرفوع بضمہ تقدیراً فعل اس میں ضمیر مستتر اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف معطوف علیہ ملکر جملہ معطوفہ۔

يُرِيْدَانِ اَنْ يُّخْرِجَاكُمْ: دونوں چاہتے ہیں کہ تمہیں نکال دیں۔

یرید فعل مضارع قسم چہارم مرفوع باثبات نون فعل الف ضمیر بارز اس کا فاعل ان ناصبہ یخرجا فعل مضارع قسم چہارم درحالت نصبی منصوب بحذف نون فعل الف ضمیر بارز اس کا فاعل کم ضمیر مفعول بہٖ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتأ ویل مصدر مفعول بہٖ ہوا یریدان کے لئے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اُولٰئِكَ يُسَارِعُوْنَ فِى الْخَيْرَاتِ: وہی لوگ دوڑتے ہیں نیک کاموں پر۔

اولئک اسم اشارہ مشارالیہ محذوف سے ملکر مبتدأ یسارعون فعل مضارع قسم چہارم مرفوع باثبات نون فعل واؤ ضمیر بارز اس کا فاعل فی حرف جار الخیرات مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا یسارعون فعل کے ساتھ فعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هُمْ يُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ: وہ کھلاتے ہیں کھانا۔

ہم مبتدأ یطعمون فعل مضارع قسم چہارم مرفوع باثبات نون واؤ ضمیر بارز اس کا فاعل الطعام مفعول بہٖ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَنْ اُکَلِّمَ الْیَوْمَ: ہرگز بات نہیں کروں گا آج۔

لن ناصبہ اکلم فعل مضارع قسم اول منصوب بفتحہ لفظاً اس میں انا ضمیر اس کا فاعل الیوم مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ: کیا تو نے نہ دیکھا کیسا کیا تیرے رب نے۔

اُہمزہ برائے استفہام لم جازمہ تر فعل مضارع قسم سوم مجزوم بحذف لام ضمیر مستتر اس کا فاعل کیف مفعول فیہ مقدم برائے فَعَلَ، فعل ربک مضاف مضاف الیہ فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر محلاً منصوب مفعول بہ ہوا لم تر کا، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

هُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ: وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

ہم مبتدأ لا نافیہ یومنون فعل مضارع قسم چہارم مرفوع باثبات نون فعل واؤ ضمیر بارز اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا تُخْزِنِیْ: رسوا نہ کر مجھ کو۔

لا ناہیہ جازمہ تخز فعل مضارع قسم دوم متصل یائی مجزوم بحذف لام فعل انت ضمیر مستتر اس کا فاعل نون وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ناہیہ ہوا۔

لَمْ یَجْعَلْنِیْ جَبَّاراً: نہیں بنایا (اللہ نے) مجھ کو زبردست۔

لم جازمہ یجعل فعل مضارع مجزوم بسکون قسم اول فعل ضمیر مستتر اس کا فاعل ن وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ اول جباراً مفعول ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

لَنْ تَرْضٰی عَنْکَ الْیَهُوْدُ: ہرگز راضی نہ ہونگے تجھ سے یہود۔

لن ناصبہ ترضیٰ فعل مضارع قسم سوم معتل الفی منصوب بفتحہ تقدیراً فعل عن حرف جار ک مجرور جار مجرور متعلق ہوا فعل کے ساتھ الیہود فاعل ترضیٰ کا فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ: وہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔

یہدی فعل مضارع قسم دوم معتل یائی مرفوع بضمہ تقدیراً فعل ہو ضمیر مستتر اس کا فاعل من موصولہ یشاء فعل مضارع قسم اول مرفوع بضمہ لفظاً فعل ہو ضمیر مستتر اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ موصول صلہ مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اُولٰئِکَ لَمْ یُؤْمِنُوْا: وہ لوگ یقین نہیں لائے۔

اولئک اسم اشارہ مشار الیہ محذوف سے ملکر مبتدأ لم جازمہ یؤمنوا فعل مضارع قسم چہارم مجزوم بحذف نون فعل واو ضمیر بارز اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَمْ یَنَالُوْا خَیْراً: ان کے ہاتھ نہ لگی کچھ بھلائی۔

لم جازمہ ینالوا فعل مضارع قسم چہارم مجزوم بحذف نون واؤ ضمیر بارز اس کا فاعل خیراً مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَا تُلْهِیْهِمْ تِجَارَةٌ: غافل نہیں کرتا ان کو تجارت۔

لا نافیہ غیر عاملہ تلہی فعل مضارع قسم دوم مرفوع بضمہ تقدیراً فعل ہم ضمیر مفعول بہ تجارۃ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

هُمْ یَسْتَبْشِرُوْنَ: وہ خوش ہوتے ہیں۔

ہم مبتدأ یستبشرون فعل مضارع قسم چہارم مرفوع باثبات نون فعل واؤ ضمیر بارز اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نَبْلُوْکُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَیْرِ: ہم تمہیں آزمائیں گے شر اور خیر کے ساتھ۔

نبلو فعل مضارع قسم ثانی معتل واوی مرفوع بضمہ تقدیراً فعل اس میں ضمیر مستتر نحن اس کا فاعل کم ضمیر مفعول بہ با حرف جر الشر معطوف علیہ، واو حرف عطف الخیر معطوف، معطوف علیہ معطوف ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا نبلو فعل کے ساتھ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿مشق نمبر ۱۷﴾

امثلہ مذکورہ میں حروف جارہ اور ان کے عمل وتعلق میں غور کرو اور ترجمہ وترکیب کرو؟

جواب :۔ترجمہ وترکیب ساتھ ساتھ کریں گے اور امور مطلوبہ کی وضاحت بضمن ترکیب ہوگی۔

مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ :. لوگوں میں سے بعض وہ ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اللہ پر۔

من حرف جر الناس مجرور بوجہ من جار مجرور ملکر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابت مقدر کے ساتھ ثابت اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر مقدم ۔من موصولہ یقول فعل ضمیر مستتر اس کا فاعل فعل فاعل ملکر قول امنا فعل فاعل با حرف جر لفظ اللہ مجرور بوجہ باء ،جار مجرور ملکر متعلق ہوا امنا کے ساتھ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر مقولہ قول مقولہ ملکر صلہ موصول صلہ ملکر مبتداء مؤخر مبتدأ مؤخر خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَرْسَلْنَا اِلَيْهِمْ :. ہم نے بھیجا ان لوگوں کی طرف۔

ارسلنا فعل فاعل الی حرف جر ہم مجرور محلا جار مجرور متعلق ہوا ارسلنا کے ساتھ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ :. وہ داخل ہونگے اللہ کے دین میں۔

یدخلون فعل فاعل فی حرف جر دین مجرور بوجہ فی مضاف لفظ اللہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا یدخلون کے ساتھ ۔فعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ :. آپ نے ان لوگوں پر انعام کیا۔

انعمت فعل فاعل علی حرف جار ہم مجرور محلا جار مجرور متعلق ہوا انعمت کے ساتھ فعل اپنے فاعل

اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ :. تمام تعریفیں خاص اللہ کے لئے ہیں۔

الحمد مبتدأ لام حرف جر لفظ اللہ مجرور جار مجرور ظرف مستقر متعلق ثابت مقدر کے ساتھ ثابت اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

تَاللّٰہِ لَأَکِیْدَنَّ اَصْنَامَکُمْ :. قسم اللہ کی میں علاج کروں گا تمہارے بتوں کا۔

تاء حرف جر برائے قسم لفظ اللہ مجرور، جار مجرور ملکر ظرف مستقر متعلق ہوا اقسم محذوف کے ساتھ اقسم فعل فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر قسم لاکیدن لام تاکیدیہ اکیدن فعل فاعل اصنامکم مضاف مضاف الیہ مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جواب قسم، قسم اور جواب قسم ملکر جملہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ :. اللہ ان سے راضی ہے۔

رضی فعل لفظ اللہ فاعل عن حرف جار، ہم مجرور جار مجرور ظرف لغو متعلق ہوا رضی فعل کے ساتھ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

رَضُوْا عَنْہُ :. وہ اللہ سے راضی ہیں۔

• رضوا فعل فاعل عن جارہٗ مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا رضوا فعل کے ساتھ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَجْہُ زَیْدٍ کَالْقَمَرِ :. زید کا چہرہ چاند کی طرح ہے۔

وجہ مضاف زید مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مبتدأ، کاف حرف جر القمر مجرور جار مجرور ملکر ظرف مستقر متعلق ہوا ثابت مقدر کے ساتھ ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر خبر ،مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ :. صدقات (زکوٰۃ) فقراء کا حق ہے۔

الصدقات مبتدأ، لام حرف جر الفقراء مجرور جار مجرور ظرف مستقر متعلق ثابتۃ کے ساتھ ثابتۃ اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عَلَیْکُمْ وَقَارٌ :. تمہارے اوپر سنجیدگی ہے۔

علیکم جار مجرور ظرف مستقر متعلق ہوا ثابت کے ساتھ بتفصیل مذکور خبر مقدم وقار مبتدأ مؤخر ،مبتدأ موخر خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَهُمْ حُكُوْمَةٌ :. ان کے لئے حکومت ہے۔

لہم جار مجرور ظرف مستقر متعلق ہوا ثابت کے ساتھ بتفصیل مذکور خبر مقدم حکومۃ مبتدأ موخر مبتدأ مؤخر خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَدَبُ الْمَرْءِ خَيْرٌ مِنْ ذَهَبِهٖ :. آدمی کا ادب (باادب ہونا) اس کے سونے سے بہتر ہے

ادب مضاف المرء مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ، خیر اسم تفضیل اس میں ہو ضمیر مستتر اس کا فاعل من حرف جر ذہبہ ذہب مجرور مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ۔مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو متعلق ہوا خیر کے ساتھ اسم تفضیل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِسْتِرَاحَةُ النَّفْسِ فِي الْيَاسِ :. نفس کی استراحت (آرام) خانہ نشین ہونے میں ہے۔

استراحۃ مضاف النفس مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ، فی حرف جر الیاس مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا ثابتۃ کے ساتھ پھر بتفصیل مذکور خبر ،مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِخْفَاءُ الشَّدَائِدِ مِنَ الْمُرُوَّةِ :. سختیوں کو چھپانا مروۃ میں سے ہے۔

اخفاء مضاف الشدائد مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ، من حرف جر المروۃ مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا ثابت کے ساتھ پھر بتفصیل مذکور خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلْاِنْسَانُ مِنَ اللِّسَانِ :. انسان لسان (زبان) سے ہے۔

الانسان مبتدأ ،من حرف جر اللسان مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا ثابت مقدر کے ساتھ پھر بتفصیل مذکور خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

تَوَكَّلُوْا عَلَيْهِ :. اس پر (اللہ) توکل (بھروسہ) کرو۔

توکلوا فعل فاعل علی حرف جر ہ ضمیر مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو متعلق ہوا توکلوا کے ساتھ ،فعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر ۔جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔

دَوَاءُ الْقَلْبِ اَلرِّضَاءُ بِالْقَضَاءِ :. دل کی دوا قضاء پر راضی ہونا ہے۔

دواء مضاف القلب مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ الرضاء مصدر با جار القضاء مجرور جار مجرور متعلق ہوا الرضاء مصدر کے ساتھ مصدر اپنے متعلق سے ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَكُمْ دِيْنُكُمْ :. تمہارے لئے تمہارا دین ہے۔

لکم جار مجرور ثابت سے متعلق ہوکر خبر مقدم ،دینکم مضاف مضاف الیہ مبتدأ مؤخر مبتدأ مؤخر اپنے خبر مقدم کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

خَيْرُ الْمَالِ مَاأُنْفِقَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ :. بہترین مال وہ ہے جو اللہ کے راستے میں خرچ کیا جائے۔

خیر المال مضاف مضاف الیہ مبتدأ ،ما موصولہ انفق فعل مجہول اس میں ہوضمیر نائب فاعل فی حرف جار سبیل مضاف لفظ اللہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور ملکر متعلق ہوا انفق فعل کے ساتھ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر صلہ ،موصول صلہ ملکر خبر ،مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَنْزَلْنَاهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ :. ہم نے اس کو (قرآن) اتارا قدر کی رات۔

انزلنا فعل فاعل ہ ضمیر مفعول بہ فی حرف جار لیلۃ مضاف القدر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا انزلنا فعل کے ساتھ فعل اپنے فاعل مفعول اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

سُرُوْرُكَ بِالدُّنْيَا غُرُوْرٌ :. دنیا پر تیرا خوش ہونا دھوکہ ہے۔

سرور مصدر مضاف ک ضمیر مضاف الیہ با حرف جار الدنیا مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا سرور مصدر کے ساتھ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے ملکر مبتدأ غرور خبر مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

زِيَارَةُ الضُّعَفَاءِ مِنَ التَّوَاضُعِ :. کمزور لوگوں کی زیارت کرنا تواضع (عاجزی) میں سے ہے۔

ہوا ثابت مقدر کے ساتھ پھر بتفصیل مذکور خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

نُوْرُ الْمُؤْمِنِ مِنْ قِيَامِ اللَّيْلِ :. مومن کا نور قیام اللیل (رات کے عبادت) سے ہے۔

نور المؤمن مضاف مضاف الیہ مبتدأ من حرف جار قیام مضاف اللیل مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا ثابت کے ساتھ پھر بتفصیل مذکور خبر ہوا مبتدأ کا مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَهُمْ فِيْهَا اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ :. ان کے لئے وہاں (جنت میں) عورتیں ہونگی پاکیزہ۔

لہم جار مجرور ظرف مستقر متعلق ہوا ثابتۃ مقدر کے ساتھ فیہا جار مجرور متعلق ثانی ہوا ثابتۃ کا پھر ثابتۃ اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے ملکر خبر مقدم ازواج موصوف مطہرۃ صفت، موصوف صفت ملکر مبتدأ موخر، مبتدأ موخر اپنے خبر مقدم کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

يَهْدِىْ مَنْ يَّشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ : وہ (اللہ) ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف۔

یہدی فعل فاعل من موصولہ یشاء فعل فاعل ملکر صلہ موصول صلہ ملکر مفعول بہ الی حرف جار صراط موصوف، مستقیم صفت موصوف صفت ملکر مجرور جار مجرور ظرف لغو متعلق ہوا یہدی فعل کے ساتھ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ :. اللہ ہی کی طرف تمام کام لوٹائیں جائیں گے۔

الیٰ حرف جار اللہ مجرور جار مجرور ملکر ظرف لغو متعلق مقدم ہوا ترجع کے لئے ترجع فعل مجہول الامور نائب فاعل فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَا تَدْخُلْ بَيْتًا حَتّٰى تَسْتَاْذِنَ :. تو گھر میں داخل مت ہو جب تک اجازت نہ لے

لا ناہیہ تدخل فعل فاعل بیتا مفعول فیہ حتی حرف جر تستاذن فعل فاعل منصوب بتقدیر ان بتاویل مصدر مجرور ہوا حتی جارہ کے لئے جار مجرور ملکر متعلق ہوا لا تدخل فعل کے ساتھ فعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ناہیہ ہوا۔

لَا تُصَلِّ حَتّٰى تَوَضَّأَ :. نماز مت پڑھ جب تک وضوء نہ کرے۔

لا ناہیہ تصل فعل حتی حرف جار توضاء فعل فاعل منصوب بتقدیر ان بتاویل مصدر مجرور ہوا حتی کا جار مجرور ظرف لغو متعلق ہوا لا تصل کے ساتھ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ناہیہ ہوا۔

رُبَّ عَالِمٍ لَقِیْتُ :. میں بہت عالموں سے ملا۔

رب جار عالم مجرور جار مجرور متعلق مقدم ہوا لقیت کے ساتھ لقیت فعل فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَلْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ :. بہترین انجام پرہیزگاروں کے لئے ہے۔

العاقبۃ مبتدأ للمتقین جار مجرو ثابتۃ مقدر کے ساتھ متعلق پھر بتفصیل مذکور خبر مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق نمبر ﴿۱۸﴾

ذیل کے مثالوں میں حروف مشبہ بالفعل کے عمل کو دیکھو اور ہر مثال کی ترکیب وترجمہ کرو؟

جواب :۔ ترجمہ وترکیب ساتھ ساتھ کئے جاتے ہیں۔

اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ :. یقیناً اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

ان حرف از حروف مشبہ بالفعل لفظ اللہ اس کا اسم سمیع خبر اول علیم خبر ثانی ان اپنے اسم اور دونوں خبروں کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنَّہٗ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ :. یقیناً وہ (اللہ) جاننے والا حکمت والا ہے۔

ان حرف از حروف مشبہ بالفعل ہ ضمیر اس کا اسم علیم خبر اول حکیم خبر ثانی ان اپنے اسم اور دونوں خبروں کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنَّکَ حَلِیْمٌ :. یقیناً تو بردبار ہے۔

ان حرف از حروف مشبہ بالفعل ک ضمیر اس کا اسم حلیم اس کا خبر ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر

جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنِّیْ اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ :. میں خوب جانتا ہوں چھپی ہوئی چیزیں آسمانوں کی اور زمین کی۔

ان حرف از حروف مشبہ بالفعل ی ضمیر متکلم اس کا اسم اعلم فعل اسمیں ضمیر انا مستتر اس کا فاعل غیب مضاف السموت معطوف علیہ واو حرف عطف الارض معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر ان کا خبر ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنَّھَا صَالِحَۃٌ :. یقیناً وہ عورت نیکوکار ہے۔

ان حرف از حروف مشبہ بالفعل ہا ضمیر اس کا اسم صالحۃ اس کی خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنَّھُمْ قَاعِدُوْنَ :. یقیناً وہ لوگ بیٹھے ہیں۔

ان حرف از حروف مشبہ بالفعل ہم انّ کا اسم قاعدون اس کی خبر ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَنَّھُنَّ قَانِتَاتٌ :. یقیناً وہ عورتیں بندگی کرنے والیاں ہیں۔

ان حرف از حروف مشبہ بالفعل ہن ضمیر اس کا اسم قانتات اس کی خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنَّا قَاعِدُوْنَ :. یقیناً ہم بیٹھے ہیں۔

ان حرف از حروف مشبہ بالفعل نا ضمیر اس کا اسم قاعدون خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عَلِمْتُ اَنَّ زَیْدًا ذَاھِبٌ :. میں نے جانا کہ یقیناً زید جانے والا ہے۔

علمت فعل فاعل ان حرف از حروف مشبہ بالفعل زیدا اس کا اسم ذاہب اس کی خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مفعول ہوا علمت فعل کے لئے فعل اپنے فاعل اور مفعول کے

ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ :. مجھ کو معلوم ہے کہ بے شک اللہ زبردست ہے حکمت والا

اعلم فعل فاعل ان حرف از حروف مشبہ بالفعل لفظ اللہ اس کا اسم عزیز خبر اول حکیم خبر ثانی ان اپنے اسم اور دونوں خبروں کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مفعول بہ ہوا اعلم فعل کے لئے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ :. جان لو کے بے شک اللہ کا عذاب سخت ہے

اعلموا فعل فاعل ان حرف از حروف مشبہ بالفعل اللہ اس کا اسم شدید مضاف العقاب مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر ہوا ان کا ان اپنے اسم اور خبر کے سات ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مفعول ہوا اعلموا فعل کے لئے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ :. اور بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

واو استینافیہ ان حرف از حروف مشبہ بالفعل لفظ اللہ اس کا اسم غفور خبر اول رحیم خبر ثانی ان اپنے اسم اور دونوں خبروں کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ:۔ یہ جملہ ان اللہ شدید العقاب پر عطف بھی کر سکتے ہیں بلکہ عطف اولیٰ ہے

كَاَنَّ زَيْدًا قَمَرٌ :. گویا کہ زید چاند ہے۔

کان حرف از حروف مشبہ بالفعل زیدا اس کا اسم قمر اس کی خبر کان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

كَاَنَّهٗ اَسَدٌ :. گویا کہ وہ شیر ہے۔

کان حرف از حروف مشبہ بالفعل ہ ضمیر اس کا اسم اسد اس کی خبر کان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

كَاَنَّهُمْ شُمُوْسٌ :. گویا کہ وہ سورج ہیں

کان حرف از حروف مشبہ بالفعل ہم ضمیر اس کا اسم شموس اس کی خبر کان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ :. شاید کہ وہ لوگ لوٹ جائیں۔

لعل حرف از حروف مشبہ بالفعل ہم ضمیر اس کا اسم یرجعون فعل فاعل اس کی خبر لعل اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ انشائیہ ترجیہ ہوا۔

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ :. تاکہ تم شکر گزار بنو۔

لعل حرف از حروف مشبہ بالفعل کم ضمیر اس کا اسم تشکرون فعل فاعل اس کی خبر لعل اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ انشائیہ ترجیہ ہوا۔

لَعَلَّ اللّٰهُ يَرْزُقُنِىْ صَلَاحاً :. شاید اللہ مجھے نیکی نصیب کرے۔

لعل حرف از حروف مشبہ بالفعل اللہ اس کا اسم یرزق فعل فاعل نون وقایہ ضمیر متکلم مفعول بہ اول اور صلاحاً مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر لعل کی خبر لعل اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ انشائیہ ترجیہ ہوا۔

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ :. تاکہ تم پرہیزگار ہوجاؤ۔

لعل حرف از حروف مشبہ بالفعل کم ضمیر اس کا اسم تتقون فعل فاعل اس کی خبر لعل اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ انشائیہ ترجیہ ہوا۔

لَيْتَنِىْ كُنْتُ تُرَاباً :. کسی طرح میں مٹی ہوتا۔ (کاش کہ میں مٹی ہوتا)

لیت حرف از حروف مشبہ بالفعل ن وقایہ یاء ضمیر متکلم اس کا اسم کنت فعل از افعال ناقصہ ت ضمیر اس کا اسم تراباً اس کی خبر کنت اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر لیت کی خبر لیت اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جمہ انشائیہ تمنیہ ہوا۔

لَيْتَ اَخَا عَمْرٍو حَاضِرٌ :. کاش عمرو کا بھائی حاضر ہوتا۔

لیت حرف از حروف مشبہ بالفعل اخا مضاف عمرو مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر لیت کا اسم حاضر اس کی خبر لیت اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ انشائیہ تمنیہ ہوا۔

لَعَلَّهَا اُخْتُ بَكْرٍ :. شاید وہ (عورت) بکر کی بہن ہے۔

لعل حرف از حروف مشبہ بالفعل ہا اس کا اسم اخت مضاف بکر مضاف الیہ مضاف مضاف

الیہ ملکر اس کی خبر لعل اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ انشائیہ ترجیہ ہوا۔

اِنِّیْ عَبْدُاللّٰهِ :. یقیناً میں اللہ کا بندہ ہوں ۔

ان حرف از حروف مشبہ بالفعل ی ضمیر متکلم اس کا اسم عبداللہ مضاف مضاف الیہ ملکر اس کی خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَعَلَّ اَبَاهَا جَاهِلٌ :. شاید اس کا باپ جاہل ہے۔

لعل حرف از حروف مشبہ بالفعل اباہا مضاف مضاف الیہ اس کا اسم جاہل خبر لعل اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ انشائیہ ترجیہ ہوا۔

عَلِمْتُ اَنَّ اَخَا زَیْدٍ جَاهِلٌ:. میں نے جانا کہ یقیناً زید کا بھائی جاہل ہے۔

علمت فعل فاعل ان حرف از حروف مشبہ بالفعل اخازید مضاف مضاف الیہ اس کا اسم جاہل خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مفعول بہ ہوا علمت فعل کے لئے علمت فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کیساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِنَّهٗ ذُوْ عِلْمٍ:. یقیناً وہ علم والا ہے۔

ان حرف از حروف مشبہ بالفعل ہ ضمیر اس کا اسم ذوعلم مضاف مضاف الیہ ملکر اس کی خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنَّمَا یَتَذَکَّرُ اُوْلُوْا الْاَلْبَابِ:. سوچتے وہی ہیں جن کو عقل ہے۔

ان حرف از حروف مشبہ بالفعل ما کافہ عن العمل یتذکر فعل اولوالالباب مضاف مضاف الیہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا :. جان رکھو کہ اللہ زندہ کرتا ہے زمین کو اس کے مرجانے کے بعد۔

اعلموا فعل با فاعل ان حرف از حروف مشبہ بالفعل اللہ اس کا اسم یحی فعل فاعل الارض مفعول بہ بعد مضاف موتہا مضاف مضاف الیہ ملکر مضاف الیہ پھر مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ ہوا یحی فعل کے لئے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول فیہ کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر ان کے لئے خبر ان

اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مفعول ہوا اطلبوا کے لئے فعل اپنے فاعل اور مفعول کیساتھ ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ :. بے شک نماز روکتی ہے بے حیائی اور بری بات سے۔

ان حرف از حروف مشبہ بالفعل الصلوۃ اس کا اسم تنہی فعل فاعل عن حرف جر الفحشاء معطوف علیہ واو حرف عطف المنکر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور متعلق ہوا تنہی فعل کے ساتھ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر ہوا ان کا ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

يَا لَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ :. کیا اچھا ہوتا جو میں کچھ آگے بھیجتا اپنی زندگی میں

یا برائے تأسف لیت حرف از حروف مشبہ بالفعل نون وقایہ ی ضمیر متکلم اس کا اسم قدمت فعل فاعل لام جار حیاتی مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا قدمت فعل کے ساتھ قدمت فعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر خبر ہوا لیت کا لیت اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ انشائیہ تمنیہ ہوا۔

اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ :. بے شک بھونچال قیامت کا ایک بڑی چیز ہے۔

ان حرف از حروف مشبہ بالفعل زلزلۃ الساعۃ مضاف مضاف الیہ اس کا اسم شئی موصوف عظیم صفت موصوف صفت ملکر اس کی خبر، ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنَّ اٰبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ :. واقعی ہمارے باپ کھلی غلطی میں ہیں۔

ان حرف ازحروف مشبہ بالفعل ابانا مضاف مضاف الیہ اس کا اسم لفی لام تاکیدیہ فی جارہ ضلال موصوف مبین صفت موصوف صفت ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا ثابت مقدر کے ساتھ پھر بتفصیل مذکور خبر ہوا ان کا، ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ :. شاید وہ گھڑی (قیامت) پاس ہو۔

لعل حرف از حروف مشبہ بالفعل الساعۃ اس کا اسم قریب اس کی خبر لعل اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ انشائیہ ترجیہ ہوا۔

اِنَّ الْمُؤْمِنِیْنَ فَائِزُوْنَ :. یقیناً مومنین کامیاب ہیں۔

ان حرف از حروف مشبہ بالفعل المؤمنین اس کا اسم فائزون اس کی خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنَّ اَخَوَیْ زَیْدٍ حَاضِرَانِ :. یقیناً زید کے دو بھائی حاضر ہیں۔

ان حرف از حروف مشبہ بالفعل اخوی مضاف زید مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر اس کا اسم حاضران اس کی خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنَّ زَیْنَبَ قَائِمَۃٌ :. یقیناً زینب کھڑی ہے۔

ان حرف از حروف مشبہ بالفعل زینب اس کا اسم قائمۃ اس کی خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَیْتَ بَنِیْ زَیْدٍ یَنْصُرُوْنَ :. کاش زید کے بیٹے مدد کرتے۔

لیت حرف از حروف مشبہ بالفعل بنی مضاف زید مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر اس کا اسم ینصرون فعل فاعل اس کی خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ :. بے شک ڈرنے والے باغوں اور چشموں میں ہیں۔

ان حرف از حروف مشبہ بالفعل المتقین اس کا اسم فی حرف جارہ جنات معطوف علیہ واو حرف عطف عیون معطوف معطوف علیہ اور معطوف ملکر مجرور پھر جار مجرور ملکر ثابتون کے ساتھ متعلق ہوا ثابتون صیغہ اسم فاعل اس میں ضمیر ہم اس کا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق نمبر ﴿۱۹﴾

امثلہ ذیل میں ماولا مشبہ بلیس اور لائے نفی جنس کے عمل میں غور کر کے بتاؤ کہ کس مثال میں کونسی قسم ہے اور ترجمہ وترکیب کرو؟

جواب :۔ترجمہ وترکیب ساتھ ساتھ کریں گے اور بضمن ترکیب امور مطلوبہ کی نشاندہی کریں گے۔

مَا هٰذَا بَشَراً :. نہیں ہے یہ شخص آدمی۔

ما مشبہ بلیس ہذا اسم اشارہ محذوف مشار الیہ الرجل سے ملکر اس کا اسم بشرا اس کی خبر ما اپنی اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا عَقْلَ لَهٗ :. اس کی عقل بالکل نہیں۔

لانفی جنس عقل نکرہ مفرد مبنی بر فتحہ اس کا اسم لہ جار مجرور ثابت سے متعلق ہوکر اس کی خبر لا اپنی اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا دِيْنَارَ وَلَا دِرْهَمَ لِزَيْدٍ :. زید کے پاس نہ دینار ہے اور نہ درہم۔

یہ اس ترکیب میں سے جس میں پانچ وجہیں پڑھنی جائز ہے۔جب دونوں جگہ لانفی جنس ہو تو پھر اگر دو جملے مانے جائیں تو تقدیر عبارت اس طرح ہوگی۔لا دینار ثابت لزید ولا درہم ثابت لزید ۔تو پھر لانفی جنس دینار اس کا اسم مبنی بر فتحہ ثابت لزید اس کی خبر پھر جملہ معطوف علیہ واو عاطفہ لا درہم ثابت لزید کی حسب سابق ترکیب پھر جملہ معطوفہ۔

اور اگر ایک جملہ مانیں تو تقدیر اس طرح ہوگی لا دینار ولا درہم ثابتان لزید ۔لا دینار ولا درہم معطوف علیہ معطوف ہوں گے اور ثابتان لزید اس کی خبر۔

اور اگر دینار اور درہم کو مبنی بر فتحہ نہ پڑھے تو ہر ایک وجہ میں پھر اپنی ترکیب ہوگی۔

لَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ :. نہیں ہے تمہارے لئے میرے پاس کوئی کیل (غلہ)

لانفی جنس کیل نکرہ مفرد اس کا اسم مبنی بر فتحہ لکم جار مجرور ثابت کے متعلق عندی مضاف

مضاف الیہ ثابت کے لئے مفعول فیہ ثابت اپنے فاعل اور متعلق اور مفعول فیہ سے ملکر لا کے لئے خبر ہوا لا اپنی اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَا اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ :. نہیں ہے تو مومن (تصدیق کرنے والا)

ما مشبہ بلیس انت اس کا اسم با جارہ زائد مومن مجرور لفظا منصوب محلا خبر ما کا ما اپنی اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَالَكُمْ عِنْدِیْ زَادٌ وَّلَا رَاحِلَةٌ :. میرے پاس تمہارے لئے نہ کوئی توشہ ہے نہ کوئی سواری۔

ما مشبہ بلیس لکم جار مجرور ثابت مقدر کے ساتھ متعلق عندی مضاف مضاف الیہ ثابت کے لئے مفعول فیہ ثابت اپنے فاعل اور مفعول فیہ کے ساتھ ملکر خبر مقدم زاد معطوف علیہ واو عاطفہ راحلۃ معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر ما کا اسم موخر ما اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَا مُرُوَّةَ لَهٗ :. جس میں مروۃ نہیں اس کا ایمان کامل نہیں۔

لانفی جنس ایمان نکرہ مفرد مبنی بر فتحہ اس کا اسم لام جار من موصولہ لانفی جنس مروۃ نکرہ مفرد مبنی بر فتحہ اس کا اسم لہ جار مجرور ثابتۃ کے ساتھ متعلق ہو کر اس کی خبر لا اپنی اسم اور خبر سے ملکر صلہ موصول صلہ ملکر مجرور ہوا جار کے لئے جار مجرور ثابت سے متعلق ہو کر پہلے لا کے لئے خبر لا اپنی اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا فَقْرَ لِلْعَاقِلِ :. عقل مند کے لئے کوئی فقر نہیں۔

لانفی جنس فقر نکرہ مفرد مبنی بر فتحہ اس کا اسم للعاقل جار مجرور ثابت سے متعلق ہو کر خبر لا اپنی اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا حُرْمَةَ لِلْفَاسِقِ :. فاسق کے لئے کوئی عزت نہیں۔

لانفی جنس حرمۃ نکرہ مفرد مبنی بر فتحہ اس کا اسم للفاسق جار مجرور ثابت سے متعلق ہو کر خبر لا اپنی اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا رَاحَةَ لِلْحَسُوْدِ :. حسد کرنے والے کے لئے کوئی راحت نہیں۔

لانفی جنس راحۃ نکرہ مفرد مبنی بر فتحہ اس کا اسم للحسود جار مجرور ثابتۃ سے متعلق ہوکر اس کی خبر لا اپنی اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا غَمَّ لِلْقَانِعِ :. قناعت کرنے والے کے لئے کوئی غم نہیں۔

لانفی جنس غم نکرہ مفرد مبنی بر فتحہ اس کا اسم للقانع جار مجرور ثابت سے متعلق ہوکر اس کی خبر لا اپنی اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا كَرَامَةَ لِلْكَاذِبِ :. جھوٹے کے لئے کوئی عزت نہیں۔

لانفی جنس کرامۃ اس کا اسم للکاذب جار مجرور ثابت سے متعلق ہوکر اس کی خبر لا اپنی اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَا هُنَّ اُمَّهَاتُهُمْ :. نہیں ہیں وہ عورتیں ان کی مائیں۔

ما مشبہ بلیس ہن اس کا اسم امہاتہم مضاف مضاف الیہ اس کی خبر ما اپنی اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

يَوْمُ الْقِيٰمَةِ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ :. قیامت کا دن ایسا دن ہے جس میں نہ خرید وفروخت ہے اور اشنائی اور نہ سفارش۔

یوم القیمۃ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ، یوم موصوف لا ملغی عن العمل بیع معطوف علیہ خلۃ معطوف اول شفاعۃ معطوف ثانی معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں کے ساتھ ملکر مبتدا فیہ جار مجرور ثابتۃ کے ساتھ متعلق ہوکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر یوم کی صفت موصوف صفت ملکر مبتدا کی خبر مبتدا اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اور اگر لا مشبہ بلیس ہو تو بیع ولا خلۃ ولا شفاعۃ سے سارے ملکر اس کا اسم ہوگا اور فیہ ثابتۃ سے ملکر اس کی خبر ہوگی پھر صفت ہے گا موصوف کے لئے۔

یہ اس وقت ہے جب عطف مفرد علی المفرد ہو اور گر عطف جملہ علی الجملہ ہو تو پھر تقدیر عبارت اس طرح ہوگی لا بیع ثابتا فیہ ولا خلۃ ثابتۃ فیہ ولا شفاعۃ ثابتۃ فیہ پھر سارے جملے ملکر صفت ہوگا موصوف کے لئے۔

لَا مُرُوَّةَ لِلْمَرْأَةِ :. عورت کے لئے کوئی مروۃ نہیں۔

لانفی جنس مروۃ اس کا اسم للمرأۃ جار مجرو ثابتۃ کے ساتھ متعلق ہوکر خبر لا اپنی اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَاعَقْلَ لِلْكَافِرِ :. کافر کے لئے کوئی عقل نہیں۔

لانفی جنس عقل اس کا اسم للکافر جار مجرور ثابت سے متعلق ہوکر خبر لا اپنی اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا دِيْنَ لِمَنْ لَا اَمَانَةَ لَهٗ :. جس میں امانت داری نہ ہو اس کا دین کامل نہیں۔

اس کی ترکیب بعینہ لا ایمان لمن لا مروۃ لہ کی طرح ہے۔

مَا هٰذَا قَوْلَ الْبَشَرِ :. نہیں ہے یہ بشر (انسان) کی بات۔

ماشبہ بلیس ہذا مشار الیہ محذوف سے ملکر اس کا اسم قول البشر مضاف مضاف الیہ اس کی خبر ما اپنی اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَا هُمْ بِخَارِجِيْنَ مِنَ النَّارِ :. وہ ہرگز نکلنے والے نہیں آگ سے۔

ماشبہ بلیس ہم اس کا اسم با جارہ زائدہ خارجین لفظاً مجرور محلاً منصوب اسم فاعل اس میں ضمیر اس کا فاعل من النار جار مجرور خارجین کے ساتھ متعلق خارجین اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر ما اپنی اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا اِكْرَاهَ فِى الدِّيْنِ :. زبردستی نہیں دین کے معاملہ میں۔

لانفی جنس اکراہ اس کا اسم فی الدین جار مجرور ثابت سے متعلق ہوکر اس کی خبر لا اپنی اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق نمبر ﴿۲۰﴾

ذیل کی مثالوں میں منادیٰ کی قسمیں بتاؤ اور ہر مثال کا ترجمہ وترکیب کرو؟

جواب :۔ ترجمہ وترکیب ساتھ ساتھ کریں گے اور بضمن ترکیب منادیٰ کی قسموں کی نشاندہی کریں گے۔

یَا یَحْیٰ خُذِ الْکِتٰبَ بِقُوَّةٍ:. اے یحییٰ اٹھالے کتاب زور سے۔

یا حرف ندا یحییٰ منادیٰ مفرد معرفہ مبنی بر علامت رفع مرفوع بضمہ تقدیراً پھر یا قائم مقام ادعو کے ادعو فعل فاعل اور یحییٰ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر ندا خذ فعل امر ضمیر انت مستتر اس کا فاعل الکتاب مفعول بہ باء حرف جار قوۃ مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا خذ کے ساتھ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوکر جواب ندا، نداء منادیٰ ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔

یُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا :. اے یوسف اس بات سے اعراض کر یعنی جانے دو۔

یوسف منادیٰ مفرد معرفہ مبنی بر علامت رفع مرفوع بضمہ لفظاً حرف ندا یا محذوف ہے پھر یا حرف ندا قائم مقام ادعو کے ادعو فعل فاعل یوسف مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر نداء، اعرض فعل امر انت ضمیر اس میں مستتر اس کا فاعل عن جار ہذا اسم اشارہ مشار الیہ محذوف سے ملکر مجرور جار مجرور ظرف لغو متعلق اعرض کے ساتھ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ امریہ جواب نداء،نداء اور جواب نداء ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔

یٰٓاَیُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّکَ بِرَبِّکَ الْکَرِیْمِ :. اے آدمی کس چیز سے بہکا تو اپنے رب کریم سے۔

یا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل کے ای مضاف وسیلۂ منادیٰ معرف باللام ہا برائے تنبیہ قائم مقام مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر موصوف الانسان منادیٰ مفرد معرفہ مبنی علامت رفع مرفوع لفظاً صفت، موصوف صفت ملکر منادیٰ قائم مقام مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ

ندائیہ ہو کر ندا،

دوسری ترکیب :۔ایہا مضاف مضاف الیہ مبدل منہ اور الانسان بدل بدل مبدل منہ ملکر منادیٰ قائم مقام مفعول بہ ما استفہامیہ بمعنیٰ ای شئی مبتدأ غرک فعل فاعل مفعول بہ بربک الکریم با جارہ رب مضاف ک مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر موصوف الکریم صفت موصوف صفت ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور ملکر ظرف لغو متعلق غر فعل کے ساتھ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوا ما کے لئے مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ جواب ندا ندا منادیٰ ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا

۔

یَا عَبْدَاللّٰہِ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ :. اے اللہ کے بندے نماز قائم کر۔

یا حرف ندا قائم مقام ادعو عبداللہ مضاف مضاف الیہ منادیٰ مضاف منصوب بفتحہ لفظاً قائم مقام مفعول بہ ،فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ ندا ،اقم فعل فاعل الصلوٰۃ مفعول بہ فعل فاعل مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ جواب ندا ہوا ندا جواب ندا ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔

یَا ذَالْمَالِ اَنْفِقْ مِنْ مَّالِکَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ:. اے مال والے اپنے مال سے اللہ کے راستے میں خرچ کر۔

یا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل کے ذالمال مضاف مضاف الیہ منادیٰ مضاف منصوب بالالف لفظاً قائم مقام مفعول بہ ،یہ پورا جملہ ندا انفق فعل فاعل من جار مالک مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور متعلق اول انفق کا ،فی جار سبیل اللہ مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور ملکر متعلق ثانی ہوا انفق کا فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے ملکر جواب ندا ندا جواب ندا ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔

یَا اَیُّہَا الشَّبَابُ اِغْتَنِمْ شَبَابَکَ :. اے نوجوان اپنی جوانی کو غنیمت جان۔

یا ایہا الشباب بتفصیل مذکور فی یا ایہا الانسان ندا ،اغتنم فعل فاعل شبابک مضاف مضاف الیہ مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جواب ندا ،ندا جواب ندا ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔

یَا ذَاالشَّیْبَۃِ لَا تَذْھَلْ عَنِ الْمَوْتِ :. اے بڑھاپے والے موت سے غافل نہ ہو۔

یا ذالشیبۃ بتفصیل مذکور فی یا ذالمال ندا لا تذہل فعل نہی انت مستتر اس کا فاعل عن الموت

جار مجرور متعلق ہوا لا تذل کے ساتھ فعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر جواب نداء نداء اور جواب نداء ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔

اَیُّهَا الْحَرِیْصُ اِقْنَعْ فَاِنَّ الْقَنَاعَةَ کَنْزٌ لَا یَفْنِیْ:. اے حرص کرنے والے قناعت کر کیونکہ قناعت ایسا خزانہ ہے جو فنا نہیں ہوتا۔

ایہا الحریص یا حرف نداء محذوف ہے پھر بتفصیل مذکور فی یا یہا الانسان نداء، اقنع فعل فاعل ملکر معلول معطوف علیہ فا حرف عطف ان از حروف مشبہ بالفعل القناعۃ اس کا اسم کنز موصوف لا یفنی فعل فاعل ملکر جملہ صفت موصوف صفت ملکر ان کی خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف علت، معلول علت ملکر جواب نداء، نداء جواب نداء ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔

یَا هٰذَا لَا تَغْفَلْ عَنْ ذِکْرِ اللّٰهِ :. اے آدمی اللہ کے ذکر سے غافل نہ ہو۔

یا حرف نداء قائم مقام ادعو ہذا اسم اشارہ مشار الیہ محذوف سے ملکر منادیٰ قائم مقام مفعول بہ پھر بتفصیل مذکور نداء لا تغفل فعل فاعل عن جارہ ذکر اللہ مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور ملکر متعلق لا تغفل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ انشائیہ ناہیہ ہوکر جواب نداء نداء جواب نداء ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔

یَا رَحْمٰنُ اِرْحَمْنَا :. اے رحم کرنے والے ہم پر رحم فرما۔

یا حرف نداء رحمٰن مفرد معرفہ مبنی بر علامت رفع مرفوع بضمہ لفظاً منادیٰ، پھر بتفصیل مذکور نداء ارحم فعل فاعل نا مفعول بہ، فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوکر جواب نداء، نداء جواب نداء ملکر جملہ ندائیہ ہوا۔

یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ :. اے بزرگی اور عظمت والے۔

یا حرف نداء قائم مقام ادعو کے ذا مضاف الجلال معطوف علیہ واو عاطفہ الاکرام معطوف معطوف معطوف علیہ ملکر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر منادیٰ مضاف منصوب بالالف لفظاً قائم مقام مفعول بہ ادعو فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔

یَااَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ :. اے منکرو میں نہیں پوجتا جس کو تم پوجتے ہو۔

یا ایھا الکفرون بتفصیل مذکور فی یاایھا الانسان نداء، لا نافیہ اعبد فعل فاعل ما موصولہ تعبدون فعل فاعل ملکر صلہ، موصول صلہ مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جواب نداء نداء جواب نداء ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔

یَا اٰدَمُ اسْکُنْ اَنْتَ وَزَوْجُکَ الْجَنَّۃَ :. اے آدمؑ رہا کرتو اور تیری عورت جنت میں۔

یا حرف نداء ادم منادیٰ مفرد معرفہ مبنی بر علامت رفع مرفوع بضمہ لفظاً پھر بتفصیل مذکور نداء اسکن فعل امر حاضر اس میں انت ضمیر مستتر مؤکد انت ضمیر منفصل تاکید مؤکد تاکید ملکر معطوف علیہ واو عاطفہ زوجک مضاف مضاف الیہ معطوف معطوف علیہ اور معطوف ملکر فاعل الجنۃ مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوکر جواب نداء، نداء اور جواب نداء ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔

یَا جَاهِلاً اِجْهِدْ فِیْ طَلَبِ الْعِلْمِ :. اے جاہل طلب علم میں کوشش کر۔

یا حرف نداء جاہلاً منادیٰ شبیہ با المضاف منصوب بفتحہ لفظاً پھر بتفصیل مذکور نداء، اجہد فعل فاعل فی جارہ طلب العلم مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور ملکر متعلق اجہد کے ساتھ فعل فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ انشائیہ امریہ جواب نداء، نداء اور جواب نداء ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔

یَا مُتَعَلِّماً رَاعِ اَدَبَ اُسْتَاذِکَ :. اے متعلم اپنے استاد کے ادب کا خیال رکھو۔

یا حرف نداء متعلما شبیہ بالمضاف منادیٰ پھر بتفصیل مذکور نداء، راع فعل امر ضمیر مستتر انت اس کا فاعل ادب مضاف استاذک مضاف مضاف الیہ ملکر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوکر جواب نداء، نداء اور جواب نداء ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔

تُوْبُوْا اِلَی اللّٰهِ اَیُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ :. توبہ کرو اللہ کے آگے اے ایمان والوں۔

توبوا فعل فاعل الی اللہ جار مجرور متعلق توبوا کے فعل فاعل اور متعلق ملکر جملہ انشائیہ امریہ جواب نداء مقدم، ایھا المؤمنون اصل میں یا ایھا المؤمنون ہے پھر بتفصیل مذکور فی یا ایھاالانسان نداء مؤخر جواب نداء اور نداء ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔

اَیُّهَا الْعُلَمَاءُ اَخْلِصُوْا نِیَّاتِکُمْ فِیْ التَّعْلِیْمِ :. اے علماء پڑھانے میں اپنی نیتیں خالص کرو۔

ایہا العلماء یا حرف نداء محذوف ہے پھر بتفصیل مذکور نداء اخلصوا فعل فاعل نیاتکم مضاف مضاف الیہ مفعول بہ فی التعلیم جار مجرور متعلق اخلصوا کے فعل فاعل مفعول بہ اور متعلق ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوکر جواب نداء، نداء جواب نداء ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا

یَااَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ :. اے لوگوں بندگی کرو اپنے رب کی جس نے تم کو پیدا کیا۔

یا ایہا الناس بتفصیل مذکور فی یاایہا الانسان نداء اعبدوا فعل فاعل ربکم مضاف مضاف الیہ موصوف الذی اسم موصول خلقکم فعل فاعل مفعول بہ صلہ موصول صلہ ملکر صفت موصوف صفت ملکر مفعول اعبدوا کا فعل فاعل اور مفعول بہ جواب نداء، نداء جواب نداء ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔

یَااَبَانَا اِسْتَغْفِرْ لَنَا :. اے ہمارے ابا جان ہمارے لئے مغفرت طلب کیجئے ۔

یا حرف نداء ابا مضاف نا ضمیر مضاف الیہ منادیٰ منصوب بالالف لفظاً پھر بتفصیل مذکور نداء استغفر فعل فاعل لنا جار مجرور متعلق استغفر کے فعل فاعل اور متعلق ملکر جواب نداء نداء جواب نداء ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔

یَا اَیُّهَا الدَّاعِیْ لَا تَتَجَاوَزْ عَنِ الْاَدَبِ فِیْ دُعَائِکَ :. اے داعی اپنے دعوت میں ادب سے تجاوز نہ کریا اے دعا کرنے والے تجاوز نہ کر ادب سے دعا میں۔

یاایہا الداعی بتفصیل مذکور نداء، لاتتجاوز فعل انت مستتر اس کا فاعل عن الادب جار مجرور ملکر متعلق اول لاتتجاوز کا فی جار دعا تک مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق ثانی ہوا لاتتجاوز کا فعل فاعل اور متعلقین ملکر جملہ انشائیہ ناہیہ ہوکر جواب نداء نداء جواب نداء ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔

مشق نمبر ﴿۲۱﴾

امثلہ ذیل میں ہر مضارع کا ناصب بتاؤ اور ہر مثال کا ترجمہ وترکیب بھی بیان کرو؟

جواب:۔ ترجمہ وترکیب ساتھ ساتھ کریں گے اور بضمن ترکیب امور مطلوبہ کی وضاحت کریں گے۔

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ :. اللہ چاہتا ہے کہ بیان کرے تمہارے واسطے۔

یرید فعل فاعل لیبین لام جارہ اس کے بعد ان مقدر یبین فعل مضارع منصوب بان مقدر ضمیر اس میں فاعل لکم جار مجرور متعلق ہوا یبین کے فعل فاعل اور متعلق ملکر بتاویل مصدر مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا یرید کے ساتھ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ :. وہ چاہتے ہیں کہ نکلے آگ سے۔

یریدون فعل فاعل ان ناصبہ مصدریہ یخرجوا فعل مضارع منصوب بان منصوب بحذف نون واؤ ضمیر بارز اس کا فاعل من النار جار مجرور متعلق یخرجوا فعل کے فعل فاعل اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر مفعول ہوا یریدون کا فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

زُرْنِیْ فَاُکْرِمَکَ :. تو میری زیارت کر تا کہ میں تیرا اکرام کروں۔

زر فعل امر انت مستتر اسکا فاعل نون وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ انشائیہ امریہ۔ امر فا عاطفہ جو امر کے جواب میں ہونے کی وجہ سے اس کے بعد ان مقدر ہے اکرم فعل مضارع منصوب بتقدیر ان اس میں ضمیر اس کا فاعل ک ضمیر مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ جواب امر، امر جواب امر ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

زرنی جملہ انشائیہ ہے اور اکرمک جملہ خبریہ ہے اور جملہ خبریہ کا عطف جملہ انشائیہ پر ناجائز ہے لہذا فا کے بعد ان مانا جائے گا تا کہ مضارع مصدر کے تاویل میں ہوکر اس مصدر پر عطف ہو جو ماقبل انشاء سمجھا جاتا ہے پس تقدیر عبارت اس طرح ہوگی۔

لِيَكُنْ مِنْكَ زِيَارَةٌ فَاِكْرَامٌ مِّنِّيْ .

لام امریہ جازمہ یکن فعل از افعال ناقصہ منک جار مجرور ثابتا سے متعلق ہوکر خبر مقدم زیارۃ معطوف علیہ فاء حرف عطف اکرام معطوف معطوف علیہ معطوف ملکر یکن کا اسم مؤخر منی جار مجرور متعلق ثانی ثابتا کا فعل ناقص اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَاكَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ :. اللہ ہرگز نہ عذاب کرتا ان پر ۔(البتہ اللہ ان کو عذاب نہیں کرے گا)

ما نافیہ غیر عاملہ کان فعل از افعال ناقصہ اللہ اس کا اسم لام جحد یہ جارہ اس کے بعد ان مقدر ہوتا ہے یعذب فعل مضارع منصوب بتقدیر ان اس میں ضمیر اس کا فاعل ہم ضمیر اس کا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر بتاویل مصدر مجرور ہوا جار کا جار مجرور متعلق ہوا قاصداً محذوف کے ساتھ قاصدا صیغہ اسم فاعل اسمیں ہو ضمیر اس کا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر خبر ہوا کان کا، کان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَقِمِ الصَّلٰوةَ فَتَدْخُلَ الْجَنَّةَ :. نماز قائم کرو تا کہ جنت میں داخل ہوجاؤ۔

یہاں بھی فاء کے بعد ان مقدر ہے جسکی وجہ سے تدخل منصوب ہے اور صحت عطف کے لئے تقدیر عبارت اس طرح ہوگی لیکن منک اقامۃ الصلوٰۃ فدخولک الجنۃ ۔

لام امریہ جازمہ یکن فعل ناقص منک بتفصیل مذکور خبر مقدم اقامۃ الصلوٰۃ مضاف مضاف الیہ معطوف علیہ فا عاطفہ دخول مصدر مضاف ک مضاف الیہ الجنۃ دخول مصدر کے لئے مفعول بہ مصدر اپنے مضاف الیہ اور مفعول بہ سے ملکر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف ملکر اسم مؤخر، یکن اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا تَعْصِ اللّٰهَ فَتُعَذَّبَ :. تو اللہ کی نافرمانی نہ کرتا کہ تجھ کو عذاب دیا جائے۔

یہاں پر بھی فاء کے بعد ان مقدر ہے جسکی وجہ سے تعذب منصوب ہے صحت عطف کے لئے تقدیر عبارت اس طرح ہوگی ۔لا یکن منک عصیان فتعذ بیہ ایاک ۔لا ناہیہ جازمہ یکن فعل ناقص منک بتفصیل مذکور خبر مقدم عصیان معطوف علیہ فا عاطفہ تعذیبہ مضاف مضاف الیہ ایاک تعذیب مصدر کے

مفعول بہ مصدر اپنے اور مضاف الیہ اور مفعول بہ کے ساتھ ملکر معطوف معطوف علیہ اور معطوف ملکر اسم مؤخر، لا یکن فعل اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ تقدیر عبارت یوں بھی ہوسکتی ہے۔ لا یکن منک عصیان فعذاب من اللہ۔

لَیْتَ لِیْ مَالاً فَاُنْفِقَ مِنْہُ :. کاش میرے پاس مال ہوتا تاکہ میں اس کو خرچ کرتا۔

یہاں پر بھی فاء کے بعد ان مقدر ہے جس کی وجہ سے انفق منصوب ہے اور تقدیر عبارت اس طرح ہے۔

لیت لی ثبوت مال فانفاقا منی کاش کہ میرے پاس مال ہوتا تو میں اس سے خرچ کرتا۔

لیت از حروف مشبہ بالفعل لی جار مجرور ثابت کے متعلق ہوکر خبر مقدم ثبوت مال مضاف مضاف الیہ معطوف علیہ فا عاطفہ انفاقا معطوف معطوف معطوف علیہ ملکر اسم مؤخر منی جار مجرور متعلق ثانی ثابت کا لیت اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَیْنَ الْمَاءُ فَاَشْرَبَہُ :. کہاں ہے پانی تاکہ میں اس کو پیئوں۔

یہاں بھی فاء کے بعد ان مقدر ہے جس کی وجہ سے اشربہ منصوب ہے اور تقدیر عبارت یوں ہوگی۔

ھَلْ یَجْتَمِعُ ثُبُوْتُ الْمَاءِ وَالشُّرْبُ مِنِّیْ .

ہل حرف استفہام یجتمع فعل ثبوت الماء مضاف مضاف الیہ معطوف علیہ واو عاطفہ الشرب مصدر منی جار مجرور متعلق مصدر مصدر اپنے متعلق سے ملکر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف ملکر فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

لَنْ یَدْخُلَ الْجَنَّۃَ مَنْ کَانَ فِیْ قَلْبِہٖ کِبْرٌ :. ہرگز جنت میں داخل نہ ہوگا وہ شخص جس کے دل میں تکبر ہو۔

لن ناصبہ یدخل فعل مضارع منصوب بلن الجنۃ مفعول بہ من موصولہ کان از افعال ناقصہ فی جارہ قلبہ مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور ملکر متعلق ثابتا سے کان کا خبر مقدم کبر اسم مؤخر، کان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر صلہ، موصول صلہ ملکر فاعل یدخل کا فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

الا تنزل بنا فتصیب خیراً :. تو ہمارے پاس کیوں نہیں اترتا تاکہ تو بھلائی کو پہنچے۔

یہاں بھی فاء کے بعد ان مقدر ہے جس وجہ سے تصیب منصوب ہے اور تقدیر عبارت یوں ہوگی۔

اَلَا یَکُوْنُ مِنْکَ نُزُوْلٌ فَاِصَابَۃُ خَیْرٍ مِّنِّیْ .

الا برائے عرض یکون فعل ناقص منک بتفصیل مذکور ثابتا کے ساتھ متعلق ہوکر خبر مقدم نزول معطوف علیہ فا عاطفہ اصابۃ مضاف خیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف ملکر یکون کا اسم مؤخر، منی جار مجرور متعلق ثانی ثابتا یکون اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

یُرِیْدُوْنَ لِیُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰہِ :. چاہتے ہیں (کافرلوگ) کہ بجھادیں اللہ کی روشنی۔

یریدون فعل فاعل لام جارہ اس کے بعد ان مقدر ہے یطفؤ فعل مضارع منصوب بحذف نون واو ضمیر بارز اس کا فاعل نور اللہ مضاف مضاف الیہ مفعول بہ، فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مصدر مجرور جار مجرور ملکر متعلق یریدون کے ساتھ فعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَا تَنْہَ عَنْ خُلُقٍ وَتَأْتِیَ مِثْلَہٗ :. کسی بری خلق (عادت) سے کسی کو نہ روک اور تو اس کا کرنے والا ہو۔

یہاں واؤ کے بعد ان مقدر ہے جسکی وجہ سے تأتی منصوب ہے تقدیر عبارت اس طرح ہوگی

لَا یَجْتَمِعُ مِنْکَ نَہْیٌ عَنْ خُلُقٍ وَاِتْیَانٌ مِّثْلَہٗ :.

لا یجتمع فعل منک جار مجرور متعلق لا یجتمع کے نہی مصدر عن خلق جار مجرور مصدر کے ساتھ متعلق پھر معطوف علیہ واو عاطفہ اتیان مصدر مثلہ مضاف مضاف الیہ اس کا مفعول بہ مصدر اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف ملکر فاعل ہوا لا یجتمع کا فعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا.

یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُعَذِّبَہُمْ بِہَا :. اللہ چاہتا ہے کہ ان کو عذاب میں رکھے ان چیزوں کی

وجہ سے۔

یرید فعل لفظ اللہ فاعل لام جارہ یعذب منصوب بتقدیر ان فعل فاعل ہم مفعول بہ بہا جار مجرور متعلق یعذب کے ساتھ فعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مصدر مجرور جار مجرور ملکر متعلق یرید فعل کے ساتھ فعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَاَجْتَهِدَنَّ فِیْ طَلَبِ الْعِلْمِ اَوْ اَفُوْزَ :. میں طلب علم میں کوشش کرونگا یہاں تک کہ کامیاب ہوجاؤں۔

لام تاکیدیہ ابتدائیہ لاجتہدن فعل فاعل فی جار طلب العلم مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور متعلق لاجتہدن کے او بمعنی الی ان الی جار ان ناصبہ مصدریہ افوز بتاویل مصدر مجرور جار مجرور متعلق ثانی لاجتہدن۔ فعل فاعل اور متعلقین سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَنْ تَصُوْمُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ :. روزہ رکھو تو بہتر ہے تمہارے لئے۔

ان ناصبہ مصدریہ تصوموا فعل فاعل بتاویل مصدر مبتدأ خیر اسم تفضیل ضمیر اس کا فاعل لکم جار مجرور خیر کے ساتھ متعلق ہوا، اسم تفضیل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر شبہ جملہ خبر، مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَا تَاْتِیْنَا فَتُحَدِّثَنَا :. تو ہمارے پاس نہیں آتا تاکہ تو ہم سے گفتگو کرے۔

یہاں بھی فاء کے بعد ان مقدر ہے جواب نفی ہونے کی وجہ سے تقدیر عبارت اس طرح ہوگی۔ لَیْسَ مِنْکَ اِتْیَانٌ فَتَحْدِیْثُکَ اِیَّانَا

لیس فعل از افعال ناقصہ منک ثابتا سے متعلق ہوکر خبر مقدم اتیان معطوف علیہ واو عاطفہ تحدیث مصدر مضاف ک مضاف الیہ فاعل ایانا مفعول بہ مصدر اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف کے ساتھ ملکر اسم مؤخر لیس اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

لَاَلْزَمَنَّکَ اَوْ تُعْطِیَنِیْ حَقِّیْ :. البتہ لازم پکڑونگا میں تجھ کو یہاں تک کہ تو میرے حق کو عطا کرے۔

لام تاکیدیہ ابتدائیہ الزمن فعل فاعل ک ضمیر مفعول بہ او بمعنی الی ان الی حرف جار ان ناصبہ

تعلمنی فعل فاعل نون وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ اول حتی مضاف مضاف الیہ مفعول ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مصدر مجرور جار کا متعلق الرحمن کے ساتھ فعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مشق نمبر ﴿۲۲﴾

امثلۂ ذیل میں مضارع کے جازم بتلاؤ اور جزا پر جہاں فاء داخل ہوئی ہے اس کی وجہ بھی بیان کرو؟

جواب :۔ بضمن ترکیب امور مطلوبہ کی نشاندہی کریں گے۔

اِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ :. اگر تم یقین پر رہو اور پرہیز گاری پر تو تم کو بڑا ثواب ہے۔

ان جازمہ حرف شرط تومنوا فعل فاعل معطوف علیہ واو عاطفہ تتقوا فعل فاعل معطوف، معطوف علیہ اور معطوف ملکر شرط، فا جزائیہ چونکہ جزاء جملہ اسمیہ ہے اس لئے فاء داخل ہوئی لکم جار مجرور ثابت کے متعلق ہوکر خبر مقدم اجر عظیم موصوف صفت مبتدأ مؤخر، مبتدا مؤخر اور خبر مقدم ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جزاء شرط اور جزاء مکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا

اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ:

ترجمہ :۔ اگر تو ان کو عذاب دے تو وہ بندے ہیں تیرے اور اگر تو ان کو معاف کردے تو تو ہی ہے زبردست حکمت والا۔

ان جازمہ شرطیہ تعذب فعل فاعل ہم مفعول بہ سارے ملکر شرط، فا جزائیہ فاء بوجہ جملہ اسمیہ ہونے کے ان از حروف مشبہ بالفعل ہم اس کا اسم ضمیر منصوب متصل منصوب محلا عبادک مضاف مضاف الیہ خبر ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ جزاء شرط اور جزاء ملکر معطوف علیہ واو عاطفہ ان شرطیہ جازمہ تغفر فعل فاعل لہم جار مجرور متعلق تغفر کے ساتھ سارے ملکر شرط فا جزائیہ ان از حروف مشبہ بالفعل ک اس کا اسم انت مبتدأ العزیز خبر اول الحکیم خبر ثانی مبتدأ دونوں خبروں کے ساتھ ملکر خبر ہوا ان کا ان

اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ جزاء شرط جزاء ملکر معطوف، معطوف علیہ اور معطوف ملکر جملہ معطوفہ۔

لَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ :. ابھی نہیں گھسا ایمان تمہارے دلوں میں۔

لما جازمہ یدخل فعل مضارع مجزوم الایمان فاعل فی جار قلوبکم مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور ملکر متعلق فعل کے فعل فاعل اور متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اُولٰئِکَ لَمْ يُؤْمِنُوْا :. وہ لوگ یقین نہیں لائے۔

اولئک اسم اشارہ مشار الیہ محذوف سے ملکر مبتدأ لم جازمہ یومنوا فعل فاعل ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنْ تَنْصُرُوْا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ :. اگر تم مدد کرو گے اللہ کی تو وہ تمہاری مدد کرے گا۔

ان شرطیہ جازمہ تنصروا فعل فاعل اللہ مفعول بہ سارے ملکر شرط، ینصر فعل فاعل کم مفعول بہ سارے ملکر جزاء، شرط جزاء ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ۔

لَا تَكْفُرْ تَدْخُلَ الْجَنَّةَ :. کفر مت کر جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

لا ناہیہ جازمہ تکفر فعل مضارع مجزوم اس میں ضمیر فاعل فعل فاعل ملکر جملہ ناہیہ تدخل فعل مضارع مجزوم نہی کے جواب ہونے کی وجہ سے، تدخل فعل فاعل الجنۃ مفعول بہ، فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جواب نہی۔ نہی جواب نہی ملکر جملہ انشائیہ۔

اَصْلِحْ عَمَلَکَ تَدْخُلِ الْجَنَّةَ :. اپنے عمل کی اصلاح کرو جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

اصلح فعل فاعل عملک مضاف مضاف الیہ مفعول بہ سارے ملکر امر تدخل الجنۃ بتفصیل مذکور سابق جواب امر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِکَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ :. اگر تم صبر کرو اور پرہیزگاری اختیار کرو تو یہ ہمت کے کام ہیں۔

ان شرطیہ جازمہ تصبروا فعل فاعل معطوف علیہ واو عاطفہ تتقوا فعل فاعل معطوف پھر شرط فا

جزائیہ ان حرف از حروف مشبہ بالفعل ذالک مشار الیہ محذوف سے ملکر ان کا اسم من جار عزم الامور مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور ملکر متعلق ثابت کے ساتھ ہوکر خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جزاء شرط جزاء ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

اِنْ جَاءُوْکَ فَاحْکُمْ بَیْنَھُمْ :. اگر آویں وہ تیرے پاس تو فیصلہ کردے ان میں۔

ان شرطیہ جازمہ جاء وافعل فاعل ک مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر شرط فا جزائیہ جزاء امر ہونے کی وجہ سے فاء داخل ہوئی، احکم فعل فاعل بینہم مضاف مضاف الیہ مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ کے ساتھ ملکر جزاء، شرط جزاء ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

اِنْ تَکْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ عَنْکُمْ وَاِنْ تَشْکُرُوْا یَرْضَہُ لَکُمْ :. اگر تم منکر ہوگئے تو اللہ پرواہ نہیں رکھتا تمہاری۔ اور اگر اس کا حق مانوگے تو اس کو تمہارے لئے پسند کرے گا۔

ان شرطیہ جازمہ تکفر وافعل فاعل ملکر شرط فا جزائیہ ان حرف از حروف مشبہ بالفعل اللہ اس کا اسم غنی صفت مشبہ عنکم جار مجرور متعلق غنی کے صفت مشبہ اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر ان کی خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ جزاء شرط اور جزاء ملکر معطوف علیہ، واو عاطفہ ان شرطیہ جازمہ تشکروا فعل فاعل شرط یرض فعل فاعل ہ مفعول بہ لکم جار مجرور متعلق یرض کے فعل فاعل مفعول بہ اور متعلق ملکر جزاء شرط جزاء ملکر معطوف معطوف علیہ اور معطوف ملکر جملہ معطوفہ۔

وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوْا النَّارَ الَّتِیْ اُعِدَّتْ لِلْکٰفِرِیْنَ :. اور اگر ایسا نہ کرسکو اور ہرگز نہ کرسکوگے تو پھر بچو اس آگ سے جو تیار کی گئی ہے کافروں کے واسطے۔

واؤ استینافیہ ان شرطیہ جازمہ لم جازمہ تفعلوا فعل فاعل ملکر معطوف علیہ واو عاطفہ لن ناصبہ تفعلوا فعل فاعل معطوف معطوف علیہ معطوف شرط فا جزائیہ اتقوا فعل فاعل النار موصوف التی اسم موصول اعدت فعل مجہول ضمیر اس میں نائب فاعل للکافرین جار مجرور متعلق اعدت کے فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر صلہ موصول صلہ ملکر صفت النار کا موصوف صفت ملکر مفعول بہ اتقوا کا فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جزاء شرط جزاء ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

خَالِفْ نَفْسَکَ تَسْتَرِحْ :. اپنے نفس کی مخالفت کر راحت پائے گا۔

خالف فعل فاعل نفسک مضاف مضاف الیہ مفعول بہ سارے ملکر امر تسترح فعل فاعل ملکر جواب امرامر اپنے جواب امر کے ساتھ ملکر جملہ انشائیہ ہوا۔

مشق نمبر ﴿۲۳﴾

امثلہ ذیل میں فاعل اور تمام مفعول کی قسمیں اور حال اور تمیز کو بتاؤ اور ہر مثال کی ترکیب وترجمہ کرو؟

جواب:۔ ترجمہ وترکیب ساتھ ساتھ کریں گے اور بضمن ترکیب امور مطلوبہ کی وضاحت ہوگی۔

اُذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْراً كَثِيراً:۔ یاد کرو (اے ایمان والوں) اللہ کی بہت سی یاد۔

اذکروا فعل فاعل اللہ مفعول بہ ذکرا مفعول مطلق موصوف کثیرا صفت موصوف صفت ملکر مفعول مطلق فعل فاعل، مفعول بہ اور مفعول مطلق ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

اِتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ:۔ ڈرتے رہو اللہ سے جیسا چاہیئے اس سے ڈرنا۔

اتقوا فعل فاعل اللہ مفعول بہ حق تقاتہ مضاف مضاف الیہ مفعول مطلق، فعل فاعل مفعول بہ اور مفعول مطلق ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُوْلٰى:۔ دکھلاتی نہ پھرو جیسا کہ دکھانا دستور تھا پہلے جاہلیت کے وقت میں۔

لاتبرجن فعل فاعل تبرج مضاف الجاہلیۃ موصوف الاولی صفت موصوف صفت ملکر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول مطلق فعل فاعل اور مفعول مطلق ملکر جملہ انشائیہ ناہیہ ہوا۔

بَشِّرْ نَفْسَكَ بِالظَّفَرِ بَعْدَ الصَّبْرِ:۔ اپنے نفس کو کامیابی کی خوشخبری دے صبر کے بعد

بشر فعل فاعل نفسک مضاف مضاف الیہ مفعول بہ بالظفر جار مجرور متعلق بشر کے بعد الصبر مضاف مضاف الیہ مفعول فیہ، فعل فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ کے ساتھ ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

اُذْکُرُوْا نِعْمَۃَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ :. یاد کرو احسان اللہ کا اپنے اوپر۔[

اذکروا فعل فاعل نعمۃ مصدر مضاف اللہ مضاف الیہ علیکم جار مجرور متعلق نعمۃ کے (علیکم ثابتا سے متعلق ہوکر نعمۃ سے حال بھی ہوسکتا ہے) نعمۃ مضاف الیہ اور متعلق سے ملکر مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

سَبِّحُوْہُ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلاً :. پاکی بولتے رہو اس کی صبح و شام۔

سبحو فعل فاعل، ہ مفعول بہ بکرۃ واصیلا معطوف علیہ معطوف مفعول فیہ فعل فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْماً :. رحمت بھیجو اس پر اور سلام بھیجو سلام بھیج کر۔

صلوا فعل فاعل علیہ جار مجرور متعلق ہوا صلو کے سارے ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوکر معطوفۃ علیہا واو عاطفہ سلموا فعل فاعل تسلیما مفعول مطلق سارے ملکر جملہ انشائیہ امریہ معطوفہ پھر جملہ معطوفہ۔

یَنْصُرَکَ اللّٰہُ نَصْراً عَزِیْزاً :. مدد کرے تیری اللہ زبردست مدد۔

ینصر فعل ک ضمیر مفعول بہ اللہ فاعل نصرا موصوف عزیزا صفت موصوف صفت ملکر مفعول مطلق سارے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

جَاءَ زَیْدٌ بَاکِیاً :. زید روتے ہوئے آیا۔

جاء فعل زید ذوالحال باکیا حال حال ذوالحال ملکر فاعل فعل فاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

اِعْلَمُوْا اَنَّ فِیْکُمْ رَسُوْلَ اللّٰہِ :. جان لو کہ تم میں رسول ہے اللہ کا۔

اعلموا فعل فاعل ان حرف از حروف مشبہ بالفعل فیکم جار مجرور ثابتا سے متعلق ہوکر ان کی خبر مقدم رسول اللہ مضاف مضاف الیہ اسم مؤخر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر مفعول بہ فعل فاعل مفعول بہ ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

طَلِّقْ دُنْیَاکَ فَاِنَّھَا زَانِیَۃٌ :. اپنی دنیا کو طلاق دو کیونکہ یہ زنا کار ہے۔

طلق فعل فاعل دنیاک مضاف مضاف الیہ مفعول بہ سے ملکر جملہ انشائیہ امریہ معلل فا تعلیلیہ ان مشبہ بالفعل ہا اسم زانیۃ خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ تعلیل معلل تعلیل

جملہ معللہ۔

فَازَ فَوْزاً عَظِيْماً:. پائی اس نے بڑی مراد۔

فاز فعل فاعل فوزا عظیما موصوف صفت ملکر مفعول مطلق سارے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ

سِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَراً:. ہانکے جائیں گے وہ لوگ جو ڈرتے رہے تھے اپنے رب سے جنت کو گروہ گروہ۔

سیق فعل مجہول الذین موصول اتقوا فعل فاعل ربہم مضاف مضاف الیہ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر صلہ موصول صلہ ملکر ذوالحال زمرا حال حال ذوالحال ملکر نائب فاعل سیق کا ،الی الجنۃ جار مجرور متعلق سیق کے ساتھ فعل نائب فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

صُمْتُ يَوْمَ الْخَمِيْسِ طَلَباً لِلثَّوَابِ :. میں نے حصول ثواب کے لئے جمعرات کو روزہ رکھا۔

صمت فعل فاعل یوم الخمیس مضاف مضاف الیہ مفعول فیہ طلبا مصدر للثواب جار مجرور متعلق طلبا کے پھر مفعول لہ فعل فاعل مفعول فیہ اور مفعول لہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِیْ نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ :. لوگوں میں ایک شخص وہ ہے جو کہ بیچتا ہے اپنی جان کو اللہ کی رضا جوئی میں۔

من الناس جار مجرور ثابت سے متعلق ہوکر خبر مقدم من موصولہ یشتری فعل فاعل نفسہ مضاف مضاف الیہ مفعول بہ ابتغاء مضاف مرضات اللہ مضاف مضاف الیہ مضاف الیہ ابتغاء کا مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول لہ فعل فاعل مفعول بہ اور لہ ملکر صلہ موصولہ صلہ ملکر مبتدأ مؤخر ،مبتدأ مؤخر اور خبر مقدم ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ:. مت چلو قدموں پر شیطان کے۔

لا تتبعوا فعل فاعل خطوت الشیطان مضاف مضاف الیہ مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالاً :. میرے پاس زیادہ مال ہے تجھ سے۔

انا مبتدأ اکثر اسم تفضیل منک جار مجرور متعلق اسم تفضیل کے اسم تفضیل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر ممیز مالاً تمیز ممیز تمیز ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هُمْ اَحْیَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ یُرْزَقُوْنَ فَرِحِیْنَ :. وہ زندہ ہیں اپنے رب کے پاس کھاتے پیتے خوشی کرتے ہیں۔

ہم مبتدأ احیاء خبر اول عندربہم مضاف مضاف الیہ مفعول فیہ مقدم برائے یرزقون یرزقون فعل مجہول واو ضمیر ذوالحال فرحین حال حال ذوالحال ملکر نائب فاعل فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ثانی مبتدأ اپنے دونوں خبروں کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنِّیْ رَأَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَباً :. میں نے دیکھا خواب میں گیارہ ستاروں کو۔

ان مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم رأیت فعل فاعل احد عشر ممیز کوکبا تمیز ممیز تمیز ملکر مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر خبر ان کا ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا تَقْتُلُوْا یُوْسُفَ :. مت قتل کرو یوسف کو۔

لاتقتلوا فعل فاعل یوسف مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ ناہیہ ہوا۔

اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَداً :. بھیج دیں اس کو ہمارے ساتھ کل۔

ارسل فعل فاعل ہ مفعول بہ معنا مضاف مضاف الیہ ظرف مکان مفعول فیہ غداً ظرف زمان مفعول فیہ فعل فاعل او دونوں مفعول فیہ ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

جَآءُوْا اَبَاهُمْ عِشَاءً یَّبْکُوْنَ :. وہ لوگ اپنے باپ کے پاس عشاء کے وقت روتے ہوئے پہنچے۔

جاء وا فعل واو ضمیر ذوالحال یبکون فعل فاعل حال ذوالحال اور حال فاعل اباہم مضاف مضاف الیہ مفعول بہ عشاء مفعول فیہ فعل فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجاً :. داخل ہوتے ہیں اللہ کی دین میں فوج فوج۔

یدخلون فعل واو ضمیر ذوالحال افواجا حال ذوالحال اور حال ملکر فاعل فی جار دین اللہ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا یدخلون کے ساتھ یدخلون فعل فاعل اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ

خبریہ ہوا۔

جِئْتُهٗ يَوْماً لِزِيَارَتِهٖ :. میں ایک دن اس کی زیارت کے لئے اس کے پاس گیا تھا۔

جئت فعل فاعل ہ مفعول بہ یوما مفعول فیہ لام جارہ زیارتہ مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور ملکر متعلق جئت کے ساتھ فعل فاعل مفعول بہ اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ :. یقیناً اللہ پسند کرتا ہے نیکوکاروں کو۔

ان مشبہ بالفعل اللہ اس کا اسم یحب فعل فاعل المحسنین مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر ان کی خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

سَارَ بَكْرٌ سَيْرَ الْبَرِيْدِ :. چلا بکر ڈاکی کی طرح چلنا۔

سار فعل بکر فاعل سیر البرید مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول مطلق فعل فاعل اور مفعول مطلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَتٰى اَخُوْهُ بَاكِيًا :. اس کا بھائی روتے ہوئے آیا۔

اتی فعل اخوہ مضاف مضاف الیہ ذوالحال باکیا حال ذوالحال اور حال ملکر فاعل فعل فاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

تَجَنَّبَ زَيْدٌ عَنْ عَمْرٍو مُعْرِضًا عَنْهُ :. جدا ہوا زید عمرو سے اس سے اعراض کرتے ہوئے

تجنب فعل زید ذوالحال معرضا اسم فاعل ضمیر اس کا فاعل عنہ جار مجرور متعلق معرضا کے اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر حال ذوالحال اور حال ملکر فاعل تجنب عن عمرو جار مجرور ملکر متعلق تجنب کے ساتھ فعل فاعل اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

جَالَ الْوَلِيْدُ جَوْلَانَ الْبَهَائِمِ :. گھوما بچہ جانوروں کی طرح گھومنا۔

جال فعل الولید فاعل جولان البہائم مضاف مضاف الیہ مفعول مطلق فعل فاعل اور مفعول مطلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

جَلَسَ السَّعِيْدُ جِلْسَةَ الْمُؤَدِّبِ :. سعید باادب کی طرح بیٹھا۔

جلس فعل السعید فاعل جلسۃ المؤدب مضاف مضاف الیہ مفعول مطلق سارے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

جَلَسَ خَالِدٌ مُتَّكِئًا :. خالد تکیہ لگائے ہوئے بیٹھا۔

جلس فعل خالد ذوالحال متکیا حال حال ذوالحال ملکر فاعل پھر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

جَلَسَ الرَّشِيْدُ أَمَامَ الْمَامُوْنِ :. رشید مامون کے سامنے بیٹھا۔

جلس فعل الرشید فاعل امام مضاف المامون مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مفعول فیہ پھر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَصَلَ زَيْدٌ مَدِيْنَةَ السَّلَامِ يَوْمَ السَّبْتِ :. زید مدینۃ السلام (عراق) ہفتے کو پہنچا۔

وصل فعل زید فاعل مدینۃ السلام مضاف مضاف الیہ مفعول بہ یوم السبت مضاف مضاف الیہ مفعول فیہ پھر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

حکایات ذیل کا ترجمہ اور ترکیب کرو اور ہر کلمہ کے سولہ اقسام میں سے بتاؤ کہ کونسی قسم ہے؟

جواب:۔ ترجمہ اور ترکیب ساتھ ساتھ کریں گے اور بضمن ترکیب امور مطلوبہ کی وضاحت کریں گے۔

﴿حکایۃ ۱﴾

قِيْلَ لِمَعْرُوْفٍ فِيْ مَرَضِ مَوْتِهٖ أَوْصِ فَقَالَ إِذَا مِتُّ فَتَصَدَّقُوْا بِقَمِيْصِيْ فَإِنِّيْ أُرِيْدُ أَنْ أَخْرُجَ مِنَ الدُّنْيَا عُرْيَانًا كَمَا دَخَلْتُهَا عُرْيَانًا .

ترجمہ:۔ حضرت معروف کرخیؒ سے اس کے مرض وفات میں کہا گیا کہ وصیت کیجئے تو انہوں نے فرمایا کہ جب میں مرجاؤں تو میرے قمیص کو صدقہ کردو کیونکہ میں چاہتا ہوں کہ دنیا سے ننگا ہوکر نکلوں جیسا کہ میں ننگا ہوکر اس میں داخل ہوا تھا۔

حکایۃ خبر ہے مبتدا محذوف کی ای ہذہ حکایۃ

قیل فعل مجہول لام جارہ معروف مفرد منصرف صحیح مجرور بکسرہ لفظاً جار مجرور متعلق اول قیل فی حرف جار مبنی مرض مفرد منصرف صحیح مجرور بکسرہ لفظاً مضاف موت مفرد منصرف صحیح مجرور بکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف ہ ضمیر مبنی مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مضاف الیہ ہوا مرض کے لئے پھر مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور فی حرف جار کا جار مجرور متعلق ثانی قیل کا اوص فعل امر اسمیں انت ضمیر مستتر اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا بتاویل ہذا القول نائب فاعل قیل کا فعل اپنے نائب فاعل اور متعلقین سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ علیہا فقال فا عاطفہ قال فعل اس میں ضمیر اس کا فاعل فعل فاعل ملکر قول اذا شرطیہ مت فعل ماضی معلوم ت ضمیر بارز مرفوع متصل مبنی اس کا فاعل فعل فاعل ملکر شرط فا جزائیہ تصدقوا فعل امر وا ضمیر بارز مرفوع متصل اس کا فاعل ب جارہ مبنی قمیصی غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم مجرور بکسرہ تقدیرا مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور ہوا جار کے لئے پھر جار مجرور ملکر متعلق ہوا تصدقوا کے ساتھ فعل فاعل اور متعلق ملکر جملہ معللہ فا تعلیلیہ ان مشبہ بالفعل ی ضمیر متکلم اس کا اسم ارید فعل مضارع اس میں انا ضمیر مستتر اس کا فاعل ان ناصبہ مصدریہ اخرج فعل مضارع انا ضمیر مستتر اس کا فاعل ذوالحال عریانا مفرد منصرف صحیح منصوب بفتحہ لفظاً حال ذوالحال حال ملکر فاعل من جارہ مبنی الدنیا اسم مقصور مجرور بکسرہ تقدیرا مجرور جار مجرور متعلق ہوا اخرج کے ساتھ ک جارہ مبنی ما موصولہ دخلت فعل فاعل ہا ضمیر مفعول بہ ت ضمیر فاعل ذوالحال عریانا حال حال ذوالحال ملکر فاعل فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر صلہ ہوا موصول کا موصول صلہ ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق ثانی ہوا اخرج کا فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں کے ساتھ ملکر بتاویل مصدر مفعول ہوا ارید فعل کا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ ملکر خبر ہوا ان کا ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر تعلیل معلل تعلیل ملکر جزاء شرط جزاء ملکر مقولہ ہوا قال کا قول مقولہ ملکر معطوفہ معطوفہ علیہا اور معطوفہ ملکر جملہ معطوفہ۔

﴿حکایۃ ۲﴾

حُكِيَ عَنِ السِّرِّيِّ اَنَّهُ قَالَ مُنْذُ ثَلَاثِيْنَ سَنَةً اَنَا فِي الْاِسْتِغْفَارِ مِنْ قَوْلِي اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَرَّةً قِيْلَ وَكَيْفَ ذَالِكَ فَقَالَ وَقَعَ بِبَغْدَادَ حَرِيْقٌ فَلَقِيَنِيْ رَجُلٌ فَقَالَ لِيْ نَجَا حَانُوْتُكَ

قیل فعل مجہول واو استینافیہ کیف ظرف زمان مفعول فیہ برائے ثابت مقدر پھر سارے ملکر خبر مقدم ذالک اسم اشارہ مشارالیہ محذوف سے ملکر مبتدأ مؤخر مبتدأ مؤخر اپنے خبر مقدم کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ ہوکر بتاویل ہذا القول نائب فاعل ہوا قیل کا، فعل اپنے نائب فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فقال میں فاء عاطفہ قال فعل فاعل ملکر قول، وقع فعل ببغداد با جارہ بغداد غیر منصرف مجرور بفتحہ لفظاً جار مجرور ملکر متعلق ہوا وقع فعل کے ساتھ حریق مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً فاعل وقع کا فعل فاعل اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوف علیہ فلقینی فا عاطفہ لقینی لقی فعل نون وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ رجل مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظاً فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف علیہ فا عاطفہ قال فعل فاعل لی جار مجرور متعلق قال کے ساتھ پھر سارے ملکر قول نجا فعل ماضی حانوتک مفرد منصرف صحیح مرفوع بضمہ لفظا مضاف ک ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ فاعل ہوا نجا کا فعل فاعل ملکر مقولہ قول مقولہ ملکر معطوف علیہ فا عاطفہ قلت فعل ماضی فاعل ملکر قول الحمد مبتدأ لفظ اللہ جار مجرور ملکر خبر ہوا مبتداء کے لئے پھر مبتدأ خبر ملکر مقولہ قول مقولہ ملکر معطوف علیہ فا عاطفہ منذ جار ثلاثین ممیز ہے سنۃ تمیز ممیز تمیز مجرور جار مجرور ملکر متعلق اول نادم کے لئے انا مبتدأ نادم صیغہ اسم فاعل اس میں ضمیر مستتر اس کا فاعل علی جار ما موصولہ قلت فعل فاعل صلہ موصول صلہ ملکر مجرور علی کا جار مجرور ملکر متعلق ثانی ہوا نادم کے ساتھ لام جارہ تعلیلیہ انی ان از حروف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم اردت فعل فاعل لام جارہ نفسی مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور متعلق اردت کے ساتھ خیرا اسم تفضیل اس میں ضمیر اس کا فاعل من جار ما موصولہ حصل فعل فاعل للمسلمین جار مجرور متعلق اول حصل کا من المصیبۃ جار مجرور متعلق ثانی ہوا حصل کے ساتھ فعل اپنے فاعل او ردونوں متعلقوں کے ساتھ ملکر صلہ ہوا ما موصولہ کے لئے موصول صلہ مل کر مفعول ہوا اردت فعل کے لئے فعل فاعل مفعول بہ اور متعلق ملکر خبر ہوا ان کا ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر بتاویل مفرد مجرور ہوا لام جارہ کے لئے جار مجرور ملکر متعلق ثالث نادم کے لئے مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف، وقع ببغداد حریق اپنے تمام معطوفات کے ساتھ ملکر مقولہ ہوا قول کا قول مقولہ ملکر جملہ معطوفہ انہ قال سے لیکر آخر تک سارے ملکر بتاویل ہذا الکلام حکی کا نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿حکایۃ ۳﴾

خَرَجَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَدْهَمٌ يَوْمًا مُتَصَيِّدًا فَاَثَارَ ثَعْلَبًا وَاَرْنَبًا وَهُوَ فِيْ طَلَبِهٖ فَهَتَفَ بِهٖ هَاتِفٌ يَا اِبْرَاهِيْمُ اَلِهٰذَا خُلِقْتَ ۔

ترجمہ:۔ابراہیم بن ادہمؒ ایک دفعہ شکار کرنے نکلے پس اس نے لومڑی اور خرگوش کو بھگایا اس حال میں کہ وہ اس کی طلب میں تھا پس ایک غیبی آواز لگانے والے نے اسکو آواز دی اے ابراہیم کیا تو اس کے لئے پیدا کیا گیا ہے ۔(مقصد پیدائش یہ نہیں عبادت خداوندی کرنی چاہیئے)

خرج فعل ابراہیم غیر منصرف مرفوع بضمہ لفظاً موصوف ابن مضاف ادہم غیر منصرف منصوب بفتحہ لفظاً مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر صفت موصوف صفت ملکر ذوالحال متصیداً حال ذوالحال اور حال ملکر فاعل ہوا خرج کے لئے یوماً ظرف زمان مفعول فیہ خرج فعل کا فعل فاعل مفعول فیہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ فا عاطفہ اثار فعل اس میں ہو ضمیر مستتر ذوالحال وھو فی طلبہ پورا جملہ حال واو حالیہ ہو مبتداً فی جار طلبہ مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور ملکر ثابت سے متعلق ہوکر خبر مبتداً اور خبر ملکر حال حال ذوالحال فاعل اثار کا ثعلبا مفرد منصرف صحیح منصوب بفتحہ لفظاً معطوف علیہ واو عاطفہ ارنبا مفرد منصرف صحیح منصوب بفتحہ لفظاً معطوف معطوف علیہ معطوف ملکر مفعول بہ فعل فاعل مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوف اول فا عاطفہ ہتف فعل بہ جار مجرور متعلق ہتف کے ساتھ ہاتف فاعل یا حرف ندا قائم مقام ادعوا فعل فاعل ابراہیم غیر منصرف منادیٰ مفرد معرفہ مرفوع بضمہ لفظاً مبنی بر علامت رفع مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر نداء ،اُ ہمزہ استفہامیہ لہذا جار مجرور متعلق مقدم خلقت کا خلقت فعل مجہول ت ضمیر بارز اس کا نائب فاعل فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ انشائیہ استفہامیہ ہوکر جواب ندا ندا جواب ندا ملکر مفعول بہ ہوا ہتف فعل کا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ،معطوف علیہ اور معطوف ملکر جملہ معطوفہ۔

مشق نمبر ﴿۲۴﴾

ذیل کے جملوں میں فاعل کی قسمیں اور مفعول مالم یسم فاعلہ کو بتاؤ اور ہر جملہ کی ترکیب وترجمہ کرو؟

قَالَ نِسْوَةٌ :. عورتوں نے کہا۔

قال فعل نسوۃ جمع مکسر اس کا فاعل فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ضَمِنَ اللّٰهُ رِزْقَ كُلِّ اَحَدٍ :. اللہ نے ہر ایک کے رزق کی ضمانت لی ہے۔

ضمن فعل لفظ اللہ اسم ظاہر فاعل رزق مضاف کل احد مضاف مضاف الیہ مضاف الیہ ہوا رزق کا مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ ہوا فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ضَاقَتِ الْاَرْضُ :. زمین تنگ ہوگئی۔

ضاقت فعل الارض مونث معنوی فاعل فعل فاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ :. فرض ہوا ہے تم پر برابری کرنا (قصاص)۔

کتب فعل مجہول علیکم جار مجرور متعلق کتب فعل کا القصاص مفعول مالم یسم فاعلہ یعنی نائب فاعل فعل نائب فاعل اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ :. اے ایمان والوں فرض کیا گیا ہے تم پر روزہ۔

یا حرف ندا قائم مقام ادعوای مضاف ہا برای تنبیہ قائم مقام مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبدل منہ الذین اسم موصول امنوا فعل فاعل صلہ موصول صلہ ملکر بدل مبدل منہ بدل ملکر منادیٰ قائم مقام مفعول بہ فعل فاعل مفعول بہ ملکر نداء کتب فعل مجہول علیکم جار مجرور متعلق کتب کے الصیام مفعول ما لم یسم فاعلہ یعنی نائب فاعل فعل نائب فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ جواب نداء نداء جواب نداء ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا

احل فعل مجہول لکم جار مجرور ملکر متعلق احل کا لیلۃ الصیام مضاف مضاف الیہ مفعول فیہ مفعول مالم یسم فاعلہ یعنی نائب فاعل فعل نائب فاعل اور متعلق اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ یہ ہوا۔

اِقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ :. نزدیک آلگا سچا وعدہ۔

اقترب فعل الوعد موصوف الحق صفت موصوف صفت ملکر فاعل فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ۔

خَرَّ مُوْسٰی صَعِقاً :. گر پڑا موسیٰ بے ہوش ہوکر۔

خر فعل موسیٰ ذوالحال صعقا حال ذوالحال اور حال ملکر فاعل فعل فاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ضُرِبَ ابْنُ مَرْیَمَ مَثَلاً :. مثال بیان کیا گیا ابن مریم کا (عیسیٰ علیہ السلام)

ضرب فعل مجہول ابن مریم مضاف مضاف الیہ نائب فاعل مثلاً مفعول مطلق ہوا یا ابن مریم ذوالحال مثلا حال یا ممیز تمیز۔

یُرَدُّوْنَ اِلٰی اَشَدِّ الْعَذَابِ :. لوٹائے جائیں گے سخت سے سخت عذاب کی طرف۔

یردون فعل مجہول واو ضمیر نائب فاعل الیٰ جار اشد العذاب مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور متعلق ہوا یردون فعل کے ساتھ فعل نائب فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

یُرِیْدُ اللّٰہُ بِکُمُ الْیُسْرَ :. اللہ چاہتا ہے تم پر آسانی۔

یرید فعل لفظ اللہ فاعل بکم جار مجرور متعلق ہوا یرید فعل کے ساتھ الیسر مفعول بہ سارے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مشق نمبر ﴿۲۵﴾

امثلہ ذیل میں فعل متعدی کی قسمیں اور اس کی مفعول بتاؤ؟

جواب :۔اقسام فعل متعدی اور اس کے مفعول علیحدہ علیحدہ لکھے جاتے ہیں۔

متعدی بیک مفعول	مفعول بہ	
کذبت	الرسلین	
متعدی بدو مفعول اقتصار بیک جائز	مفعول اول	مفعول ثانی
اتینا	موسیٰ	الکتاب
متعدی بدو مفعول اقتصار بیک جائز	مفعول اول	مفعول ثانی
اتخذ	ابراہیم	خلیلا
اوتی	موسیٰ	الکتاب
اعطی	زید	ثوبا
متعدی بدو مفعول اقتصار بیک ناجائز	مفعول اول	مفعول ثانی
لاتحسبن	اللہ	غافلا عما یعمل الظلمون
وجدنا	ما وعدنا ربنا	حقا
رأیت	الناس	یدخلون فی دین اللہ افواجا
نعلم	انک رسولہ پورا جملہ قائم مقام دو مفعولوں کا۔	
ظن زید	بکرا	عالما
نعلم	انا الیکم الرسلون	قائم مقام دو کا
لاتحسبن	الذین قتلوا فی سبیل اللہ	امواتا
تحسبون	بکرا	امواتا

تحسبون	الاحزاب	لم یذہبوا
رأیت	بکراً	فاضلاً
زعمت	ہٗ	جاہلاً
ارا	ک	صائماً
اخال	انک مریض	قائم دوکا
لاتحسبوا	ی ضمیر متکلم	کاذباً
وجدوا	ماعملوا	حاضراً

متعدی بہ سہ مفعول	مفعول اول	مفعول دوم	مفعول سوم
یری اللہ فاعل	ہم	اعمالہم	حسرات علیہم

مشق نمبر ﴿۲۶﴾

ذیل کے جملوں میں افعال ناقصہ کے اسم وخبر کو بتاؤ اور افعال مقاربہ کے اسم وخبر کو بھی بیان کرو اور ہر جملہ کی ترکیب وترجمہ کرو؟

جواب:۔ ترجمہ وترکیب ساتھ ساتھ کریں گے اور بضمن ترکیب امور مطلوبہ کی وضاحت ہوگی۔

كَانَ اللّٰهُ عَلِيْماً حَكِيْماً:۔ اللہ سب کچھ جاننے والا ہے حکمت والا۔

کان فعل از افعال ناقصہ لفظ اللہ اس کا اسم علیما خبر اول حکیما خبر ثانی کان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَصْبَحَ زَيْدٌ ذَاكِراً:۔ زید ذاکر ہوا یا زید نے صبح کے وقت ذکر کیا۔

اصبح از افعال ناقصہ زید اس کا اسم ذاکرا اس کی خبر سارے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مَاكَادُوْا يَفْعَلُوْنَ:۔ وہ لگتے نہ تھے کہ ایسا کریں گے۔

[illegible] کادوا کا اسم یفعلون فعل فاعل اس کی خبر پھر

جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ :. اور اگر تو ہم کو نہ بخشے اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم ضرور ہو جائیں گے تباہ۔

واؤ استینافیہ ان شرطیہ لم جازمہ تغفر فعل فاعل لنا جار مجرور متعلق تغفر کے ساتھ فعل فاعل اور متعلق ملکر معطوف علیہ واو عاطفہ ترحمنا فعل فاعل نا مفعول بہ سارے ملکر معطوف معطوف علیہ اور معطوف ملکر شرط، لنکونن لام تاکیدیہ نکونن از افعال ناقصہ واو ضمیر بارز اس کا اسم من الخاسرین ثابتین سے ملکر اس کا خبر، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ جزاء شرط اور جزاء ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

كُوْنُوْا عِبَادَاللّٰهِ اِخْوَانًا :. ہو جاؤ اللہ کے بندے بھائی بھائی۔

کونوا از افعال ناقصہ واو ضمیر اس کا اسم عباداللہ مضاف مضاف الیہ خبر اول اخوانا خبر ثانی فعل ناقص اپنے اسم اور دونوں خبروں سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔

نوٹ:۔ایسی ترکیب بھی ہوسکتی ہے۔

کونوا فعل ناقص واو ضمیر اس کا اسم اور اخوانا خبر فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جواب نداء۔عباداللہ مضاف مضاف الیہ منادیٰ یاء حرف ندا محذوف کے لئے پھر نداء، نداء اور جواب نداء ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ پھر اس صورت میں معنیٰ ہوگا۔اے اللہ کے بندوں بھائی بھائی ہو جاؤ۔

لَا تَكُنْ مِّنَ الْقَانِطِيْنَ :. مت ہونا امیدوں میں۔

لا تکن از افعال ناقصہ اس میں ضمیر اس کا اسم من القانطین ثابتا سے متعلق ہوکر خبر جملہ انشائیہ ناہیہ ہوا۔

عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا:. قریب ہے کہ کھڑا کردے تجھ کو تیرا رب تعریف کے مقام میں۔

عسی فعل تام ان ناصبہ مصدریہ یبعثک یبعث فعل ک ضمیر مفعول بہ ربک مضاف مضاف الیہ فاعل مقاما موصوف محمودا صفت موصوف صفت ملکر مفعول فیہ فعل فاعل مفعول بہ اور فیہ ملکر بتاویل مصدر عسی کا فاعل فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقاً :. بے شک جھوٹ ہے نکل بھاگنے والا۔

ان مشبہ بالفعل الباطل اس کا اسم کان از افعال ناقصہ ہو ضمیر اس کا اسم زہوقا اس کی خبر کان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر ان کی خبر ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

كُوْنُوْا اَنْصَارَ اللّٰهِ :. تم ہو جاؤ اللہ کے مددگار۔

کونوا فعل ناقصہ واو ضمیر اس کا اسم انصار اللہ مضاف مضاف الیہ خبر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

اَصْبَحُوْا نَادِمِيْنَ :. وہ پشیمان ہوئے۔

اصبحوا فعل ناقصہ واو ضمیر اس کا اسم نادمین اس کی خبر منصوب بالیائے لفظاً جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَمْسٰى زَيْدٌ قَارِئًا :. زید قاری ہوا یا زید شام کے وقت قاری (پڑھنے والا) ہوا۔

امسیٰ فعل ناقص زید اس کا اسم قاریا خبر منصوب بالفتحہ لفظاً جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ :. نہیں ہے اندھے پر کچھ تکلیف۔

لیس فعل ناقص علی الاعمیٰ جار مجرور ثابتا سے متعلق ہو کر خبر مقدم حرج اسم مؤخر لیس اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ :. تم اس کو کبھی نہیں لو گے۔

لستم فعل ناقص تم ضمیر اس کا اسم با جارہ زائدہ اخذیہ مضاف مضاف الیہ مجرور لفظاً منصوب محلا ہو کر خبر لیس اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ :. تو نہیں ان پر داروغہ۔

لست فعل ناقص ت ضمیر بارز اس کا اسم علیہم جار مجرور متعلق مصیطر کے ساتھ با جارہ زائدہ مصیطر مجرور لفظا منصوب محلا خبر اسم اور خبر ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَصْبَحْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ :. ہو گئے تم خسارہ پانے والوں میں (رہ گئے تم ٹوٹے میں)

اصبحتم فعل ناقص تم ضمیر اس کا اسم من الخاسرین ثابتین کے ساتھ متعلق ہو کر خبر اصبح اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

عَسٰى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ :. شاید وہ بہتر ہوں ان سے۔

عسی فعل تام ان ناصبہ مصدریہ یکونوا فعل ناقص واو ضمیر اس کا اسم خیرا اسم تفضیل منہم جار مجرور متعلق خیرا سے خیرا اور متعلق ملکر خبر یکونوا فعل اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر بتاویل مصدر عسی کا فاعل ہوا فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

عَسٰی اَنْ یَّکُنَّ خَیْرًا مِّنْھُنَّ :. شاید وہ (عورتیں) بہتر ہوں ان سے۔

عسی فعل تام ان ناصبہ مصدریہ یکن فعل ناقص ضمیر اس کا اسم خیرا اسم تفضیل منہن جار مجرور متعلق ہوا خیرا کے ساتھ خبر ہوا یکن اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر بتاویل مصدر عسیٰ کا فاعل ہوا پھر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَا تَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا :. تم مت بنو ان لوگوں کی طرح جنہوں نے کفر کیا۔

لاتکونوا فعل ناقص واو ضمیر بارز اس کا اسم کاف جارہ الذین موصول کفروا فعل فاعل اس کا صلہ موصول صلہ ملکر مجرور جار مجرور ملکر ثابتین سے متعلق ہو کر خبر پھر جملہ فعلیہ انشائیہ ناہیہ ہوا۔

وَمَا کَانُوْا اَوْلِیَاءَہٗ :. اور وہ اسکے اختیار والے نہیں۔

واو استینافیہ ما نافیہ کانوا فعل ناقص واو ضمیر اس کا اسم اولیاء ہ مضاف مضاف الیہ خبر پھر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِہٖ اِخْوَانًا :. ہو گئے تم اس کے فضل سے بھائی بھائی۔

اصبحتم فعل ناقص تم ضمیر اس کا اسم بنعمتہ با جارہ نعمۃ مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور ملکر متعلق اصبحتم کے اخوانا اس کی خبر منصوب بالفتحہ لفظاً سب ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ :. میں ہرگز نہیں ہٹوں گا اس زمین سے۔

لن ناصبہ ابرح فعل ناقص ضمیر اس کا اسم الارض اس کی خبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ظَلَّ زَیْدٌ مُصَلِّیًا :. زید نمازی ہو گیا۔

ظل فعل ناقص زید اس کا اسم مرفوع بضمہ لفظاً مصلیا اس کی خبر منصوب بالفتحہ لفظاً سب ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّھِمْ سُجَّدًا :. وہ لوگ رات کاٹتے ہیں اپنے رب کے سامنے سجدہ میں

یبیتون فعل ناقص واؤ ضمیر اس کا اسم لربہم لام جارہ ربہم مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور ملکر متعلق یبیتون کے سجدا اس کی خبر۔

ظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِيْنَ:. رہ جائیں ان کی گردنیں اس کے آگے نیچی۔

ظلت فعل ناقص اعناقہم مضاف مضاف الیہ اس کا اسم لہا جار مجرور متعلق ظلت کے ساتھ خاضعین اس کی خبر۔

لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ:. نہیں اس کے جوڑ کا کوئی۔

لم یکن فعل ناقص لہ جار مجرور متعلق ہوالم یکن کے ساتھ کفوا خبر مقدم اور احد اسم مؤخر۔

يَكَادُ زَيْدٌ اَنْ يَّجِيْءَ:. قریب ہے کہ زید آجائے۔

یکاد فعل مقاربہ زید اس کا اسم ان ناصبہ یجیئ فعل فاعل بتاویل مصدر خبر۔

طَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ:. لگے وہ دونوں (آدمؑ وحواؑ) جوڑنے اپنے اوپر بہشت کے پتے۔

طفقا فعل مقاربہ الف ضمیر بارز اس کا اسم یخصفان فعل فاعل علیہا جار مجرور متعلق اول یخصفان کا من جار ورق الجنۃ مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور متعلق ثانی ہوا فعل اپنے فاعل اور متعلقین کے ساتھ ملکر طفقا کی خبر۔

يُوْشِكُ زَيْدٌ اَنْ يَّدْخُلَ الْمَسْجِدَ:. قریب ہے زید کہ مسجد میں داخل ہوجائے۔

یوشک فعل از افعال مقاربہ زید اس کا اسم ان ناصبہ مصدریہ یدخل فعل فاعل المسجد مفعول بہ سارے ملکر بتاویل مصدر خبر۔

عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ:. بعید نہیں کہ تمہارے رب سے کہ رحم کرے تم پر

عسی فعل از افعال مقاربہ ربکم مضاف مضاف الیہ اس کا اسم ان ناصبہ یرحم فعل فاعل کم مفعول بہ سارے ملکر بتاویل مصدر خبر۔

مَا زَالَ عَمْرٌو فَاضِلًا: ہمیشہ عمرو فاضل رہا۔

مازال فعل از افعال ناقصہ عمرو اس کا اسم فاضلا اس کی خبر.

اِجْلِسْ مَا دَامَ زَیْدٌ قَائِماً:. بیٹھ جب تک کہ زید کھڑا ہے۔

اجلس فعل فاعل مادام از افعال ناقصہ زید اس کی اسم قائما اس کی خبر سارے ملکر بتاویل مصدر مفعول فیہ اجلس کا فعل فاعل مفعول فیہ ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

مَا زِلْتُ قَاعِداً:. ہمیشہ میں بیٹھا رہا۔

مازلت فعل ناقص ت ضمیر اس کا اسم قاعداً اس کی خبر۔منصوب بالفتحہ لفظاً۔

مَا انْفَکَّ غُلَامُ بَکْرٍ مُطِیْعاً:. ہمیشہ بکر کا غلام فرمانبردار رہا۔

ما انفک فعل ناقص غلام بکر مضاف مضاف الیہ اس کا اسم مطیعاً اس کی خبر۔

لَا تَفْتَؤُا ذَاکِراً:. تم ہمیشہ ذکر کرنے والے ہو۔

لاتفتؤا فعل ناقص ضمیر اس کا اسم ذاکراً اس کی خبر۔

مشق نمبر ﴿۲۷﴾

امثلہ ذیل میں افعال مدح وذم اور افعال تعجب کو بتاؤ اور ترکیب مع ترجمہ کرو؟

جواب:۔ترجمہ وترکیب کے ساتھ ساتھ امور مطلوبہ کی وضاحت کریں گے۔

نِعْمَ الْعَبْدُ اَیُّوْبُ:. ایوب اچھا مرد ہے۔

نعم فعل از افعال مدح العبد اس کا فاعل فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ خبر مقدم ایوب مبتداً مؤخر مبتداً مؤخر خبر مقدم ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ:۔ یہاں دو ترکیبیں اور ہوسکتی ہیں (۱) نعم العبد فعل فاعل جملہ انشائیہ اور ایوب مبتدا محذوف کی خبر جو ہو ہے یعنی ھو ایوب جملہ اسمیہ خبریہ۔

(۲) نعم فعل مدح العبد مبین ایوب عطف بیان مبین بیان ملکر فاعل فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ۔اسی طرح اس مشق کے تمام جملوں میں تین ترکیبیں ہوسکتی ہیں لیکن ہم یہاں صرف ایک کریں

ے باقی اس پر قیاس کی جائیں۔

نِعْمَتِ الصَّلٰوةُ هٰذِهٖ :. یہ نماز اچھی ہے۔

نعمت فعل از افعال مدح الصلوٰۃ فاعل فعل فاعل ملکر جملہ انشائیہ خبر مقدم ہذہ مبتدأ مؤخر مبتدأ مؤخر خبر مقدم ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

بِئْسَ الْمِهَادُ جَهَنَّمُ :. جہنم برا ٹھکانہ ہے۔

بئس فعل از افعال ذم المہاد فاعل فعل فاعل ملکر جملہ انشائیہ خبر مقدم جہنم مبتداء مؤخر مبتدأ مؤخر خبر مقدم ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ :. کیا خوب دیکھتا اور سنتا ہے وہ۔

ابصر فعل تعجب بمعنی ابصر فعل ماضی بہ باجارہ زائدہ ہ ضمیر فاعل ابصر کا فعل فاعل ملکر معطوف علیہ واو عاطفہ اسمع بمعنی اسمع ماضی ضمیر مستتر اس کا فاعل فعل فاعل معطوف جملہ معطوفہ۔

مَا اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ :. کس قدر صبر کرنے والے ہیں وہ جہنم پر۔

ما بمعنی ای شئی مبتدأ اصبر فعل فاعل ہم مفعول بہ علی النار جار مجرور متعلق ابصر فعل فاعل مفعول بہ اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ تعجبیہ ہوا۔

مَا اَحْسَنَ الدِّيْنَ وَالدُّنْيَا اِذَ اجْتَمَعَا :. کیا ہی اچھا ہے دین و دنیا جب جمع ہوجائیں

ما بمعنی ای شئی مبتدأ احسن فعل فاعل الدین والدنیا معطوف معطوف علیہ مفعول بہ اذا ظرفیہ مضاف اجتمعا فعل فاعل مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ برائے احسن فعل فاعل مفعول بہ فیہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ انشائیہ تعجبیہ ہوا۔

سَاءَ الرَّجُلُ تَارِكُ الصَّلٰوةِ :. نماز چھوڑنے والا برا مرد ہے۔

ساء فعل ذم الرجل فاعل فعل فاعل ملکر جملہ انشائیہ خبر مقدم تارک الصلوٰۃ مضاف مضاف الیہ مبتدأ مؤخر مبتدأ مؤخر خبر مقدم ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ طَغَا :. سرکشی کرنے ولا بندہ برا بندہ ہے۔

بئس فعل ذم العبد فاعل پھر خبر مقدم عبد موصوف طغا فعل فاعل صفت موصوف صفت ملکر مبتدأ

مؤخر پھر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

بِئْسَتِ الْمَرْءَةُ نَاشِزَةُ الزَّوْجِ :. خاوند کی نافرمانی کرنی والی بری عورت ہے۔

بئست فعل ذم المرءۃ فاعل پھر خبر مقدم ناشزۃ الزوج مضاف مضاف الیہ مبتدأ مؤخر پھر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

حَبَّذَا زَيْدٌ رَاكِباً :. اچھا ہے وہ زید سواری کی حالت میں۔

حب فعل مدح ذا اس کا فاعل پھر خبر مقدم زید ذوالحال راکبا حال حال ذوالحال مبتدأ مؤخر پھر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَا اَحْلَمَ زَيْداً :. زید کیا ہی بردبار ہے۔

ما احلم فعل تعجب ما بمعنی ای شئی مبتدا احلم فعل فاعل زیدا مفعول بہ پھر سارے ملکر خبر مبتدا خبر ملکر جملہ انشائیہ تعجبیہ ہوا۔

مَا اَقْنَعَ عَمْرواً :. عمرو کیا ہی قناعت کرنے والا ہے۔

ما اقنع فعل تعجب ما بمعنی ای شئی مبتدأ اقنع فعل فاعل عمروا مفعول بہ پھر خبر مبتدأ خبر جملہ انشائیہ تعجبیہ ہوا۔

نِعْمَ الْعَابِدُ زَيْدٌ :. زید اچھا عبادت کرنے والا ہے۔

نعم فعل مدح العابد اس کا فاعل پھر خبر مقدم زید مبتدأ مؤخر۔

نِعْمَتِ الشَّابَّةُ هِنْدٌ :. ہندہ اچھی نوجوان ہے۔

نعمت فعل مدح الشابۃ اس کا فاعل پھر خبر مقدم ہند مبتدأ موخر۔

بِئْسَ الْعَالِمُ غَيْرُ عَامِلٍ عَلٰى عِلْمِهٖ :. اپنے علم پر عمل نہ کرنے والا برا عالم ہے۔

بئس فعل ذم العالم اس کا فاعل پھر خبر مقدم غیر مضاف عامل صیغہ اسم فاعل اس میں ضمیر اس کا فاعل علی جار علمہ مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور ملکر عامل کے متعلق پھر مضاف الیہ غیر کا مضاف مضاف الیہ مبتدأ مؤخر، پھر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

بِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ :. متکبرین کا ٹھکانہ برا ہے۔

بئس فعل ذم مثوی المتکبرین مضاف مضاف الیہ فاعل فعل فاعل جملہ انشائیہ خبر مقدم مبتدأ محذوف کی جو ہو ہے۔

نِعْمَ الْمَاهِدُوْنَ :. ہم اچھے بچھانے والے ہیں۔

نعم فعل مدح الماہدون اس کا فاعل پھر مبتدأ محذوف نحن کی خبر۔

ساء ت المرء ۃ حریصۃ المال :. مال کی حرص کرنے والی عورت بری عورت ہے۔

ساءت فعل ذم المرء ۃ اس کا فاعل فعل فاعل خبر مقدم حریصۃ المال مضاف مضاف الیہ مبتدأ مؤخر پھر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق نمبر ﴿۲۸﴾

امثلہ ذیل کی ترکیب وترجمہ کرو اور شرط وجزاء کو بتاؤ اور اسمائے شرطیہ کا عمل بتاؤ اسماء افعال کی اقسام بتاؤ؟

جواب :۔ترجمہ وترکیب ساتھ ساتھ ہونگے اور بضمن ترکیب امور مطلوبہ کی نشاندہی کریں گے۔

مَنْ يُطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ :. جس نے حکم مانا رسول کا اس نے حکم مانا اللہ کا۔

من شرطیہ جازمہ مبتدأ اس نے یطع کو جزم دیا اصل میں یطیع تھا پھر التقائے ساکنین سے یا حذف ہوئی یطع ہوا، یطع فعل فاعل الرسول مفعول بہ فعل فاعل مفعول بہ ملکر شرط، فقد فاء جزائیہ قد حرف تحقیق اطاع فعل فاعل اللہ مفعول بہ سارے ملکر جزاء شرط جزاء ملکر خبر ہوا من مبتدأ کے لئے مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا :. جس کو سمجھ ملی اس کو بڑی خوبی ملی

فعل مضارع مجہول ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل

الحکمۃ مفعول بہ سارے ملکر شرط فا جزائیہ قد حرف تحقیق اوتی فعل مجہول ضمیر نائب فاعل خیرا موصوف کثیرا صفت موصوف صفت ملکر مفعول بہ فعل نائب فاعل اور مفعول بہ ملکر جزاء شرط جزاء ملکر خبر مبتدأ کے لئے مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ :. جو کچھ تم خرچ کروگے سو اپنے ہی واسطے۔

ما شرطیہ جازمہ مفعول بہ تنفقوا فعل فاعل من خیر جار مجرور متعلق محذوف کے ساتھ حال ہوا ما سے فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر شرط فا جزائیہ لام جارہ انفسکم مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور متعلق ثابت کے ساتھ پھر سارے ملکر خبر ہوا مبتدأ محذوف کے لئے جو ہو ہے پھر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ جزا، شرط جزاء ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ۔

مَنْ كَثُرَ كَلَامُهٗ كَثُرَ خَطَاءُهٗ :. جس کی باتیں زیادہ ہوں اس کی غلطیاں بھی زیادہ ہوتی ہے۔

من شرطیہ مبتدأ کثر فعل کلامہ مضاف مضاف الیہ فاعل پھر شرط کثر فعل خطاء ہ مضاف مضاف الیہ فاعل پھر ملکر جزاء شرط جزاء جملہ شرطیہ جزائیہ ہوکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَنْ حَفَرَ بِئْرًا لِاَخِيْهِ فَقَدْ وَقَعَ فِيْهَا :. جس نے کنواں کھودا اپنے بھائی کے لئے پس تحقیق گرا وہ اسمیں۔

من شرطیہ جازمہ مبتدأ حفر فعل فاعل بیرا مفعول بہ لام جارہ اخیہ مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا حفر کے ساتھ سارے ملکر شرط وقع فعل فاعل فیہا جار مجرور متعلق وقع کے ساتھ پھر جزاء شرط اور جزاء ملکر خبر ہوا مبتدا کے لئے مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَنْ اَبْصَرَ عَيْبَ نَفْسِهٖ شَغَلَ عَنْ عَيْبِ غَيْرِهٖ :. جس نے اپنے عیب دیکھے وہ دوسروں کے عیبوں سے مشغول ہو جائے گا۔

من شرطیہ جازمہ مبتدأ ابصر فعل فاعل عیب مضاف نفسہ مضاف مضاف الیہ مضاف الیہ ہوا پھر مفعول بہ ابصر کے لئے پھر سارا جملہ ملکر شرط شغل فعل فاعل عن جار عیب مضاف غیرہ مضاف مضاف الیہ ملکر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوا شغل کے ساتھ سارے ملکر جزاء

شرط اور جزاء ملکر خبر ہوا مبتدأ کے لئے مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَنْ قَنَعَ شَبِعَ :. جس نے قناعت کی وہ سیر ہوا۔

من شرطیہ جازمہ مبتدأ قنع فعل فاعل شرط شبع فعل فاعل جزاء شرط اور جزاء ملکر خبر۔

مَنْ سَكَتَ سَلِمَ :. جس نے خاموشی اختیار کی وہ محفوظ ہوا۔

من شرطیہ متبدأ سکت فعل فاعل شرط سلم فعل فاعل جزاء دونوں ملکر خبر۔

مَتٰی تَعْصِ اللّٰهَ يَسْوَدُّ قَلْبُكَ :. جب تو اللہ کی نافرمانی کریگا تیرا دل کالا ہوگا۔

متٰی شرطیہ جازمہ مفعول فیہ برائے تعص تعص فعل فاعل لفظ اللہ مفعول بہ فیہ سارے ملکر شرط یسود فعل قلبک مضاف مضاف الیہ فاعل پھر جزاء، شرط جزاء ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

اَيْنَمَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ :. جہاں کہیں تم ہوگے موت تم کو آ پکڑے گی۔

اینما اسم شرط جازمہ ظرف مکان مفعول فیہ مقدم برائے تکونوا فعل تام واو ضمیر بارز اس کا فاعل فعل فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر شرط یدرک فعل مضارع مجزوم کم مفعول بہ الموت اس کا فاعل فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جزاء شرط جزاء ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

اَيْنَمَا تَكُوْنُوْا يَأْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعاً :. جہاں کہیں بھی تم ہو لے آئے گا تم کو اللہ۔

اینما شرطیہ جازمہ ظرف مکان مفعول فیہ مقدم برائے تکونوا فعل تام واؤ ضمیر بارز اس کا فاعل فعل فاعل مفعول فیہ ملکر شرط یأت فعل مضارع مجزوم بکم با جارہ کم مؤکد جمیعا تاکید مؤکد تاکید مجرور جار مجرور متعلق یأت لفظ اللہ فاعل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جزاء شرط جزاء ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ۔

حَيْثُمَا تَذْهَبُوْا يَعْلَمْكُمُ اللّٰهُ :. جہاں بھی جاؤ گے اللہ کو معلوم ہوگا۔

حیثما شرطیہ ظرف مکان مفعول فیہ برائے تذہبوا تذہبوا فعل واو ضمیر بارز اس کا فاعل سارے ملکر شرط یعلم فعل کم مفعول بہ لفظ اللہ فاعل سارے ملکر جزاء۔

مَهْمَا تَخْفُوْا يُحْضِرْكُمُ اللّٰهُ :. جہاں کہیں تم چھپو گے اللہ تم کو حاضر کردے گا۔

مہما شرطیہ ظرف مکان مفعول فیہ مقدم برائے تخفوا تخفوا فعل فاعل سارے ملکر شرط یحضر فعل کم مفعول

اللہ فاعل سارے ملکر جزاء۔

حَیْثُمَا کُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَکُمْ شَطْرَهٗ :. جس جگہ تم ہوا کرو پھیرو منہ اسی کی طرف۔

حیثما شرطیہ ظرف مکان مفعول فیہ مقدم برائے کنتم کنتم فعل تام تم اس کا فاعل فعل فاعل مفعول فیہ ملکر شرط، فاجزائیہ ولوا فعل امرواو ضمیر بارز اس کا فاعل وجوہکم مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ اول شطرہ مضاف مضاف الیہ مفعول ثانی سارے ملکر جزاء شرط جزاء ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ۔

اَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ :. جس طرف تم منہ کرو وہاں ہی متوجہ ہے اللہ۔

اینما اسم شرط ظرف مکان مفعول فیہ برائے تولوا تولوا فعل فاعل سارے ملکر شرط فاء جزائیہ ثم ظرف مکان مبنی بر فتح مفعول فیہ برائے ثابت مقدر ثابت اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر خبر مقدم وجہ اللہ مضاف مضاف الیہ مبتدأ مؤخر مبتدأ مؤخر خبر مقدم ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جزاء شرط جزاء ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

اَنّٰی لَکِ هٰذَا :. کہاں سے آیا تیرے پاس یہ۔

انی شرطیہ ظرف مکان مفعول فیہ برائے ثابت مقدر لک جار مجرور متعلق ہوا اسی ثابت کے ساتھ ثابت اپنے فاعل مفعول فیہ اور متعلق سے ملکر خبر مقدم ہذا مبتدأ مؤخر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَیْنَ تَذْهَبُوْنَ :. تم لوگ کہاں جارہے ہو۔

این اسم استفہام مفعول فیہ برائے تذہبون تذہبون فعل فاعل اور مفعول فیہ ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

اَیُّ شَیءٍ تَشْتَهِیْ :. تم کس چیز کی خواہش رکھتے ہو۔

ای شئی مضاف مضاف الیہ مفعول فیہ مقدم تشتھی فعل فاعل سارے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

عَلَیْکَ بِالصَّبْرِ :. صبر کو لازم پکڑو۔

علیک اسم فعل بمعنی الزم پھر الزم فعل فاعل بالصبر جار مجرور متعلق الزم کے ساتھ۔

شَتَّانَ زَیْدٌ وَعَمْرٌو :. زید اور عمرو جدا ہوئے۔

شتان اسم فعل بمعنی افترق پھر افترق فعل ماضی زید وعمرو معطوف معطوف علیہ فاعل

حَيَّهَلِ الصَّلٰوةَ :. نماز کے لئے آؤ!

حیہل اسم فعل بمعنی ائت پھر ایت فعل فاعل الصلوٰۃ مفعول بہ۔

يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ :. اور کہیں گے کب ہوگا یہ۔

یقولون فعل فاعل قول متی ظرف زمان مفعول فیہ برائے ثابت مقدر پھر خبر مقدم ہو مبتدا مؤخر مبتدأ مؤخر خبر مقدم ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ قول مقولہ ملکر جملہ قولیہ۔

مشق نمبر ﴿۲۹﴾

امثلہ ذیل میں اسمائے عاملہ کے عمل میں غور کرو اور ان کے معمول بتاؤ اور ترکیب وترجمہ بھی کرو اور یہ بھی بتاؤ کہ اسم تفضیل کا استعمال تین طریقوں میں سے کس طریقہ پر ہوا ہے؟

جواب:۔ ترجمہ وترکیب ساتھ ساتھ ہونگے اور بضمن ترکیب امور مطلوبہ کی نشاندہی کریں گے۔

كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ:. کتا ان کا پسارا ہے اپنی باہیں۔

کلبھم مضاف مضاف الیہ مبتدأ باسط صیغہ اسم فاعل ضمیر اسمیں مستتر اس کا فاعل ذراعیہ مضاف مضاف الیہ اس کا مفعول بہ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ ملکر شبہ جملہ خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِيْفَةً :. میں بنانے والا ہوں زمین میں اپنا ایک نائب

ان از حروف مشبہ بالفعل ی ضمیر متکلم اس کا اسم جاعل صیغہ اسم فاعل ضمیر مستتر اس کا فاعل فی الارض جار مجرور متعلق ہوا جاعل کے خلیفۃ مفعول جاعل کا اسم فاعل اپنے فاعل متعلق اور مفعول بہ سے ملکر شبہ جملہ خبر ان کا ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنَّ هٰؤُلَاءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَبَاطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ :. یہ لوگ تباہ ہونیوالی ہے وہ چیز

جس میں وہ لگے ہوئے ہیں اور غلط ہے جو وہ کر رہے ہیں۔

ان از حروف مشبہ بالفعل ہؤلاء اسم اشارہ ان کا اسم متبر صیغہ اسم مفعول ما موصولہ ہم مبتدأ فیہ جار مجرور باعتبار متعلق کے خبر مبتدأ خبر ملکر صلہ موصول کا موصول صلہ ملکر نائب فاعل اسم مفعول کا متبر اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ معطوف علیہ واؤ عاطفہ باطل صیغہ اسم فاعل ما مصدریہ کانوا فعل ناقص واو ضمیر بارز اس کا اسم یعملون فعل فاعل کانوا کی خبر کانوا اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر بتاویل مصدر فاعل ہوا باطل کا اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ معطوف معطوف علیہ معطوف خبر ہوا ان کا ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَشْرَفُ الْحَدِیْثِ ذِکْرُ اللّٰہِ :. اللہ کا ذکر باتوں میں اشرف (عزت والا) ہے

اشرف صیغہ اسم تفضیل مستعمل باضافت مضاف الحدیث مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ ذکر اللہ مضاف مضاف الیہ خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَشْرَفُ الْمَوْتِ قَتْلُ الشُّھَدَاءِ :. شہیدوں کا قتل ہونا باعزت موت ہے۔

اشرف اسم تفضیل مستعمل باضافت مضاف الموت مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مبتدأ قتل الشہداء مضاف مضاف الیہ خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

خَیْرُ الْعِلْمِ مَا نَفَعَ :. بہترین علم وہ ہے جو نفع دے۔

خیر صیغہ اسم تفضیل مستعمل باضافت مضاف العلم مضاف الیہ پھر مبتدأ ما موصولہ نفع فعل فاعل صلہ موصول صلہ ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

خَیْرُ الْاَغْنِیَاءِ مُنْفِقُ مَالِہٖ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ :. مالداروں میں بہترین وہ ہے جو اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

خیر الاغنیاء مضاف مضاف الیہ مبتدأ منفق صیغہ اسم فاعل ضمیر مستتر اس کا فاعل مالہ مضاف مضاف الیہ مفعول بہ متعلق کا فی جار سبیل اللہ مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور متعلق متعلق کے ساتھ متعلق اسم فاعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق کے ساتھ ملکر شبہ جملہ خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

جَاءَ نِیْ عَمْرٌو مُعْطِیًا غُلَامَہٗ دِرْھَمًا :. آیا میرے پاس عمرو اس حال میں کہ اپنے

غلام کو درہم دینے والا تھا۔

جاء فعل نون وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ عمروا ذوالحال معطیا صیغہ اسم فاعل ضمیر مستتر اس کا فاعل غلامہ مضاف مضاف الیہ مفعول اول درہما مفعول ثانی اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں کے ساتھ ملکر عمرو سے حال حال ذوالحال ملکر فاعل جاء نی کا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِنَّ رَبِّیْ سَمِیْعُ الدُّعَاءِ :. یقیناً میرا رب دعا کو سننے والا ہے۔

ان مشبہ بالفعل ربی مضاف مضاف الیہ اس کا اسم سمیع الدعاء مضاف مضاف الیہ اس کی خبر ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ :. اللہ بے پرواہ ہے سب خوبیوں والا۔

ان مشبہ بالفعل اللہ اس کا اسم غنی خبر اول حمید خبر ثانی ان اپنے اسم اور دونوں خبروں کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنَّ رَبَّکُمْ لَرَؤُفٌ رَّحِیْمٌ :. بے شک تمہارا رب بڑا شفقت کرنے والا مہربان ہے۔

ان مشبہ بالفعل ربکم مضاف مضاف الیہ اس کا اسم لرؤف لام تاکیدیہ رؤف خبر اول رحیم خبر ثانی ان اپنے اسم اور دونوں خبروں کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

زَیْدٌ حَسَنٌ اَخُوْہُ :. زید خوبصورت ہے اس کا بھائی۔

زید مبتدأ حسن صفت مشبہ اخوہ مضاف مضاف الیہ اس کا فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عَمْرٌو عَالِمَۃٌ اِبْنَتُہٗ :. عمرو اس کی بیٹی عالمہ ہے۔

عمرو مبتدأ عالمۃ صیغہ اسم فاعل ابنتہ مضاف مضاف الیہ اس کا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

زَیْدٌ اَحْسَنُ مِنْ عَمْرٍو :. زید عمرو سے خوبصورت ہے۔

زید مبتدأ احسن اسم تفضیل اسمیں ضمیر اس کا فاعل مستعمل بمن من عمرو جار مجرور متعلق احسن

کے احسن اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ :. ہم بیان کرتے ہیں تیرے پاس بہت اچھا بیان۔

نحن مبتدأ نقص فعل فاعل علیک جار مجرور متعلق نقص کے ساتھ احسن اسم تفضیل مستعمل باضافت مضاف القصص مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ ہوا نقص کا نقص فعل فاعل اور مفعول بہ اور متعلق کے ساتھ ملکر خبر مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ :. بہترین راستہ محمد ﷺ کا راستہ ہے۔

احسن اسم تفضیل مستعمل باضافت مضاف الہدی مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ ہدی محمد مضاف مضاف الیہ خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هٰذَا الْمَسْجِدُ اَرْفَعُ وَاَطْوَلُ مِنْ ذَالِكَ :. یہ مسجد بلند اور طویل ہے اس مسجد سے۔

ہذا المسجد اسم اشارہ مشار الیہ ملکر مبتدأ ارفع معطوف علیہ واو عاطفہ اطول معطوف معطوف علیہ معطوف اسم تفضیل مستعمل بمن من ذالک جار مجرور متعلق اطول کے اسم تفضیل اپنے متعلق کے ساتھ ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَكْثَرُهُمْ كَافِرُوْنَ :. ان میں اکثر کافر ہیں۔

اکثرہم اسم تفضیل مستعمل باضافت مضاف ہم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدأ کافرون خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هٰذَا الطَّعَامُ اَقَلُّ :. یہ طعام اس سے کم ہے۔

ہذا الطعام اسم اشارہ مشار الیہ مبتدأ اقل اسم تفضیل یہ مستعمل بمن ہے لیکن وہ حذف ہوا ہے (اقل من ذالک) خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ :. البتہ پیدا کرنا آسمانوں کا اور زمین کا بڑا ہے لوگوں کے بنانے سے۔

لام تاکیدیہ ابتدائیہ خلق مضاف السموت والارض معطوف علیہ معطوف مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مبتدأ اکبر اسم تفضیل مستعمل بمن من جار خلق الناس مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور متعلق ہوا اکبر کے اکبر اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

اَیُّکُمْ اَحْسَنُ عَمَلاً:. کون تم میں اچھا کرتا ہے کام۔

ایکم مضاف مضاف الیہ مبتدأ احسن اسم تفضیل ممیز عملاً تمیز ممیز اور تمیز ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا اور احسن اسم تفضیل مستعمل بمن ہے جو کہ حذف ہوا ہے یعنی (احسن من الغیر ۔

هُوَ اَهْدٰی مِنْهُ:. وہ اس سے زیادہ ہدایت پر ہے۔

ہو مبتدأ اہدیٰ اسم تفضیل مستعمل بمن منہ جار مجرور اہدیٰ کے متعلق اسم تفضیل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر خبر مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِیْثاً:. اللہ سے سچی کسی کی بات۔

من استفہامیہ مبتدأ اصدق اسم تفضیل مستعمل بمن ممیز حدیثا تمیز من اللہ جار مجرور متعلق اصدق کے اسم تفضیل اپنے متعلق اور تمیز کے ساتھ ملکر خبر مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ:. وہ تم کو خوب جانتا ہے۔

ہو مبتدا اعلم اسم تفضیل مستعمل بمن جو محذوف ہے یعنی منکم بکم جار مجرور متعلق اعلم کے ساتھ اسم تفضیل اپنے متعلق کے ساتھ ملکر خبر مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ:. اس میں خوب ستھرائی ہے تمہارے دلوں کو۔

ذالکم مبتدأ اطہر اسم تفضیل لقلوبکم متعلق اطہر کے ساتھ پھر خبر مبتدا خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا اطہر اسم تفضیل بھی مستعمل بمن ہے جو کہ محذوف ہے (من الغیر)

تَطْهِیْرُكَ بَدَنَكَ خَیْرٌ:. تیرا بدن پاک کرنا بہتر ہے۔

تطہیر مصدر مضاف ک مضاف الیہ بدنک مضاف مضاف الیہ مفعول بہ تطہیر کا پھر سارے ملکر مبتدأ خیر خبر مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔ اور خیر مستعمل بمن ہے جو کہ مح ذوف ہے۔ یعنی من غیرہ۔

اِیْذَاؤُکَ اُمَّکَ مَعْصِیَۃٌ کَبِیْرَۃٌ :. تیرا ماں کو تکلیف پہنچانا گناہ کبیرہ ہے۔

ایذاؤ مصدر مضاف ک مضاف الیہ امک مضاف مضاف الیہ مفعول بہ ایذاء مصدر کا پھر سارے ملکر مبتدأ معصیۃ کبیرۃ موصوف صفت خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

زَیْدٌ جَائِعٌ بَطْنُہٗ وَعَمْرٌو عَارٍ بَدَنُہٗ مِنَ الثَّوْبِ :. زید بھوکا ہے اس کا پیٹ اور عمرو خالی ہے اس کا بدن کپڑوں سے۔

زید مبتدأ جائع اسم فاعل بطنہ مضاف مضاف الیہ اس کا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف علیہ واو عاطفہ عمرو مبتدأ عار اسم فاعل بدنہ مضاف مضاف الیہ اس کا فاعل من الثوب جار مجرور متعلق ہوا عار کے ساتھ عار اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف معطوف علیہ اور معطوف ملکر جملہ معطوفہ۔

اَبُوْکَ مُغَطًّی رَأْسُہٗ :. تیرا باپ چھپایا گیا ہے اس کا سر۔

ابوک مضاف مضاف الیہ مبتدأ مغطی اسم مفعول رأسہ مضاف مضاف الیہ نائب فاعل پھر خبر مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عَمْرٌو مُطَهَّرٌ ثَوْبُہٗ :. عمرو پاک کی گئی ہے اس کے کپڑے۔

عمرو مبتدأ مطہر اسم مفعول ثوبہ مضاف مضاف الیہ نائب فاعل پھر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق نمبر ﴿۳۰﴾

ان مثالوں میں چند امور بتاؤ تمامی ہر اسم کی کس شئی سے ہوئی کم استفہامیہ وخبریہ کو معین کرو مضارع کے عامل کو بیان کرو اور ہر مثال کی ترکیب کرو؟

جواب :۔ ترجمہ وترکیب ساتھ ساتھ ہونگی اور بضمن ترکیب امور مطلوبہ کی نشاندہی کریں گے۔

مَنْ اَحْسَنُ قَوْلاً مِّمَّنْ دَعَا اِلَی اللّٰہِ :. اس سے بہتر کس کی بات جس نے بلایا اللہ

کی طرف۔

من استفہامیہ مبتدأ احسن اسم تفضیل اسم تام ممیز تمامیت بتوین مقدرہ قولا تمیز من جار من موصولہ دعا فعل فاعل الی اللہ جار مجرور متعلق دعا کے ساتھ فعل فاعل اور متعلق ملکر صلہ موصول صلہ ملکر مجرور جار مجرور متعلق احسن کے ساتھ احسن اپنے تمیز اور متعلق کے ساتھ ملکر خبر مبتدأ او رخبر ملکر جملہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ :. اگر تو ان کیلئے ستر بار بخشش مانگیں گے تو بھی ہرگز نہ بخشے گا ان کو اللہ۔

ان شرطیہ جازمہ تستغفر فعل فاعل لہم جار مجرور متعلق تستغفر کے ساتھ سبعین اسم تام تمامیت بنون جمع ممیز مرۃ تمیز ممیز تمیز مفعول بہ فعل فاعل متعلق اور مفعول بہ ملکر شرط فا جزائیہ لن ناصبہ یغفر فعل لفظ اللہ فاعل لہم جار مجرور متعلق یغفر کے ساتھ پھر سارے ملکر جزاء شرط جزاء ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا:. دوزخ کی آگ سخت گرم ہے۔

نار جہنم مضاف مضاف الیہ مبتدأ اشد اسم تام تمامیت بتوین مقدرہ ممیز حرا تمیز ممیز تمیز ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا :. اللہ سب سے جلد بنا سکتا ہے حیلے۔

اللہ مبتدأ اسرع اسم تام تمامیت بتوین مقدرہ ممیز مکرا تمیز ممیز تمیز ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَيْسَ عِنْدِيْ قَدْرُ حُفْنَةٍ حِنْطَةً:. میرے پاس مٹھی برابر گندم نہیں ہے۔

لیس از افعال ناقصہ عندی مضاف مضاف الیہ مفعول فیہ برائے ثابتا مقدر پھر لیس کا خبر مقدم قدر مضاف حفنۃ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ اسم تام تمامیت باضافت ممیز حنطۃ تمیز ممیز ملکر لیس کا اسم مؤخر لیس اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عِنْدَكَ مِلْؤُهٗ عَسَلًا:. تیرے پاس اس برتن کی پری از روئے شہد ہے۔

عندک مضاف مضاف الیہ مفعول فیہ برائے ثابت مقدر پھر خبر مقدم ملؤ اسم تام تمامیت

باضافت مضاف وضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ممیز عسلا تمیز ممیز تمیز ملکر مبتدأ مؤخر مبتدأ مؤخر اور خبر مقدم ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فائدہ :۔ چونکہ باقی ترکیبوں میں کم آیا ہے اس لئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ کم کی ترکیبی حیثیت کے بارے میں وضاحت کی جائے کم دونوں صورتوں میں چاہے خبریہ ہو یا استفہامیہ یا تو محلا منصوب ہوگا یا مرفوع ہوگا یا مجرور اگر کم کے بعد ایسا فعل ہو جو اس سے اعراض نہیں کر رہا یعنی اس کے ضمیر یا متعلق میں عمل نہیں کر رہا تو پھر کم اگر مفعول بہ بننے کی صلاحیت رکھتا ہے تو مفعول بہ ہوگا جیسے کم رجلا ضربت اور کم غلام ملکت اس صورت میں یہ کم ممیز اور تمیز ملکر ضربت اور ملکت کے لئے مفعول بہ ہے اور اگر اس میں مفعول مطلق بننے کی صلاحیت ہو تو مفعول مطلق ہوگا جیسے کم ضربۃ ضربت اور کم ضربۃ ضربت اور اگر مفعول فیہ بننے کی صلاحیت ہو تو مفعول فیہ بنے گا جیسے بکم یوما سرت اور کم یوم صمت اور اگر اس سے پہلے حرف جر یا مضاف ہو تو اس صورت میں کم محلا مجرور ہوگا اور مابعد فعل کے ساتھ متعلق ہوگا جیسے کم رجلا مررت اور علی کم رجل حکمت غلام کم رجلا ضربت اور مال کم رجل سلبت ،ان آخری دو صورتوں میں غلام اور مال مضاف ہے اور کم تمیز سے ملکر مضاف الیہ ہے اور پھر مضاف مضاف الیہ مابعد فعل کے لئے مفعول بہ ہے اور اگر یہ دونوں صورتیں نہ ہو تو پھر کم مرفوع ہوگا۔ پھر اگر ظرف نہ ہو تو مبتدأ ہوگا جیسے کم رجلا اخوک اور کم رجل ضربتہ اس صورت میں کم ممیز تمیز ملکر مبتدا ہے اور مابعد اس کی خبر ہے اور اگر ظرف ہو تو پھر کم خبر مقدم ہوگا جیسے کم یوما سفرک اور کم شہر صومی ۔

كَمْ مُصَلٍّ عَنْ صَلَاتِهٖ غَافِلٌ :. بہت سارے نمازی اپنے نماز سے غافل ہیں ۔

کم خبریہ ممیز مصل تمیز ممیز تمیز ملکر مبتدأ عن جار صلوتہ مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور متعلق غافل کے ساتھ غافل صیغہ اسم فاعل اس میں ضمیر اس فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

كَمْ صَائِمٍ لَيْسَ لَهٗ مِنْ صِيَامِهٖ نَصِيْبٌ : بہت سے روزہ دار ایسے ہیں کہ ان کے لئے اپنے روزہ سے کوئی حصہ نہیں ۔

من جار صیامہ مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور متعلق ثانی ہوا اسی ثابتا کے ساتھ پھر خبر مقدم نصیب اس کا اسم مؤخر لیس اپنے اسم اور خبر سے ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

کَمْ رَکْعَةً صَلَّیْتُ : تو نے کتنی رکعتیں پڑھیں۔

کم استفہامیہ ممیز رکعۃ تمیز ممیز تمیز ملکر مفعول بہ مقدم صلیت فعل فاعل فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

کَمْ یَوْماً غِبْتَ عَنِّیْ : تو کتنے دن مجھ سے غائب رہا۔

کم استفہامیہ ممیز یوما تمیز ممیز تمیز ملکر مفعول فیہ مقدم غبت فعل فاعل عنی جار مجرور متعلق غبت کے ساتھ فعل فاعل متعلق اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

هُمْ اَکْثَرُوْنَ مِنْکُمْ مَالاً :. وہ باعتبار مال کے تم سے زیادہ ہیں۔

ہم مبتدأ اکثرون اسم تام تمامیت بنون جمع ممیز منکم جار مجرور متعلق اکثرون کے ساتھ مالا تمیز اکثرون اپنے متعلق اور تمیز سے ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

کَمْ مِنْ مَّلَکٍ فِی السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِیْ شَفَاعَتُهُمْ :. بہت فرشتے ہیں آسمانوں میں کام نہیں آتی ان کی سفارش۔

کم خبریہ ممیز من جار ملک موصوف فی السموات جار مجرور ثابت سے متعلق ہوکر صفت موصوف صفت ملکر مجرو ر جار مجرور ملکر تمیز ممیز تمیز ملکر مبتدأ لا نافیہ تغنی فعل شفاعتہم مضاف مضاف الیہ فاعل فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عِنْدِیْ کَذَا وَکَذَا : میرے پاس اتنے اتنے ہیں۔

عندی ثابت کا مفعول فیہ ہوکر خبر مقدم کذا وکذا معطوف معطوف علیہ مبتدأ مؤخر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هٰذَا ذِکْرٌ مُّبَارَکٌ :. یہ مبارک ذکر ہے۔

ہذا مبتدأ ذکر موصوف مبارک صفت موصوف صفت ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا یُسْئَلُ عَمَّا یَفْعَلُ وَهُمْ یُسْئَلُوْنَ :. اس سے نہ پوچھا جائے جو وہ کرے اور ان

سے پوچھا جائے۔

لا یسئل فعل مجہول ضمیر اس کا نائب فاعل عن جار ما موصولہ یفعل فعل فاعل صلہ موصول صلہ ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق یسئل کے پھر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واو عاطفہ ہم مبتدأ یسئلون فعل مجہول واو ضمیر بارز اس کا نائب فاعل پھر جملہ ہوکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف معطوف علیہ ملکر جملہ معطوفہ۔

اَللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ :. اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

اللہ مبتدأ یعلم فعل فاعل مرفوع بعامل معنوی خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ علیہا واو عاطفہ انتم مبتدأ لا نافیہ تعلمون فعل فاعل مرفوع بعامل معنوی خبر مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ۔

يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ :. اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو چھپاتے ہو۔

یعلم فعل فاعل مرفوع بعامل معنوی ما موصولہ تبدون فعل فاعل مرفوع بعامل معنوی صلہ موصول صلہ ملکر معطوف علیہ واو عاطفہ ما موصولہ تکتمون فعل فاعل مرفوع بعامل معنوی صلہ موصول صلہ ملکر معطوف معطوف علیہ معطوف ملکر مفعول بہ یعلم کا فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

كَمْ مِنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنَاهَا :. کتنی بستیاں ہم نے ہلاک کردیں۔

کم خبریہ ممیز من جار قریۃ مجرور جار مجرور ملکر تمیز ممیز تمیز ملکر مبتدأ اہلکنا فعل فاعل ہا مفعول بہ فعل فاعل مفعول بہ ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

كَمْ مِنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا :. کتنی بستیاں کہ نکل چکیں حکم سے اپنے رب کے۔

کم خبریہ ممیز من جار قریۃ مجرور جار مجرور ملکر تمیز ممیز تمیز مبتدأ عتت فعل ماضی ضمیر اس کا فاعل عن جار امر مضاف ربہا مضاف مضاف الیہ مضاف الیہ ہوا امر مضاف کا مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور ملکر متعلق عتت کے ساتھ فعل فاعل اور متعلق ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

كَاَيِّنْ مِنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ :.

بہتیری نشانیاں ہیں آسمان اور زمین میں جن پر گزر ہوتا رہتا ہے ان کا اور وہ ان پر دھیان نہیں کرتے۔

کاین اسم کنایہ بمعنی کم خبریہ ممیز من جار ایۃ موصوف فی جار السموات والارض معطوف علیہ معطوف مجرور جار مجرور ثابتۃ سے متعلق ہوکر صفت موصوف صفت ملکر مجرور جار مجرور ملکر تمیز ممیز تمیز ملکر مبتدأ یمرون فعل مضارع واو ضمیر بارز ذوالحال علیہا جار مجرور متعلق یمرون کا واو حالیہ ہم مبتدأ عنہا جار مجرور متعلق مقدم معرضون کا معرضون اپنے متعلق سے ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر حال ذوالحال اور حال ملکر فاعل ہوا یمرون کا فعل فاعل اور متعلق ملکر خبر ہوا کاین من ایۃ فی السموات والارض کا مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فائدہ:۔کاین یہ دولفظوں سے مرکب ہے ایک کاف تشبیہ اور دوسرا ای باتنوین یہ کم خبریہ کے معنی میں تعداد کی زیادتی کو بتاتا ہے اس کی تنوین نون کی شکل میں لکھی جاتی ہے جیسے کاین رجلا لقیت کاین من رجل لقیت اس کے بعد اکثر من آتا ہے اس کی دو شکلیں بہت مشہور ہیں کأین اور کائن استفہام کے معنی میں بہت کم استعمال ہوتا ہے جیسے کای تقرأ سورۃ الاحزاب تم کتنی مرتبہ سورہ احزاب پڑھتے ہو۔القاموس الوحید باب الکاف ص ۱۳۷۸

مشق نمبر﴿۳۱﴾

ذیل کی مثالوں میں تابع کی قسمیں بتاؤ اور صفت کی دونوں قسموں اور تاکید کی قسمیں بھی بیان کرو۔اور صفت وموصوف میں بتاؤ کہ دس چیزوں میں کس کس شئی میں موافقت ہے اور ہر مثال کا ترجمہ وترکیب بھی کرو؟

جواب:۔ترجمہ وترکیب ساتھ ساتھ کریں گے اور بضمن ترکیب امور مطلوبہ کی وضاحت ہوگی۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ :. دکھادے ہم کو سیدھا راستہ۔

اہد فعل فاعل نا مفعول اول الصراط موصوف المستقیم صفت بحالہ موافقت در تعریف وتذکیر

وافراد ونصب موصوف صفت ملکر مفعول ثانی فعل فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ :. سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو پالنے والا ہے سارے جہاں کا بے حد مہربان نہایت رحم والا مالک روز جزا کا۔

الحمد مبتدأ للہ لام جارہ اللہ موصوف رب العلمین مضاف مضاف الیہ صفت بحالہ موافقت در تعریف وتذکیر وافراد وجر صفت اول الرحمٰن صفت ثانی موافقت در تعریف وتذکیر وافراد وجر الرحیم صفت ثالث موافقت در امور مذکورہ ملک مضاف یوم الدین مضاف مضاف الیہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر صفت رابع موافقت در امور مذکورہ موصوف اپنے چاروں صفات سے ملکر مجرور جار مجرور ثابت سے متعلق ہوکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ :. ہم ہرگز صبر نہ کریں گے ایک ہی طرح کے کھانے پر۔

لن ناصبہ نصبر فعل مضارع ضمیر اس کا فاعل علی جار طعام موصوف واحد صفت بحالہ موافقت در تنکیر وتذکیر وافراد وجر موصوف صفت ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق نصبر کے ساتھ فعل فاعل اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَلْمَلٰٓئِكَةُ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ :. فرشتے عزت مند بندے ہیں۔

الملئکۃ مبتدأ عباد موصوف مکرمون صفت بحالہ موافقت در تنکیر وتذکیر وجمع ورفع موصوف صفت خبر مبتدأ خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

رَاَيْتُ رَجُلاً مُّصَلِّيًا :. میں نے نماز پڑھنے والے آدمی کو دیکھا۔

رأیت فعل فاعل رجلا موصوف مصلیا صفت بحالہ موافقت در تنکیر وتذکیر وافراد ونصب موصوف صفت ملکر مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا :. (اے ایمان والوں) توبہ کرو اللہ کی طرف صاف دل کی توبہ۔

توبوا فعل فاعل الی اللہ جار مجرور متعلق توبوا کے ساتھ توبۃ موصوف نصوحا صفت بحالہ

موافقت در تنکیر وتانیث وافراد ونصب موصوف صفت ملکر مفعول مطلق فعل فاعل ومتعلق مفعول مطلق ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

هٰذَانِ رَجُلَانِ عَاقِلَانِ :. یہ دو آدمی عقل مند ہیں۔

ہذان مبتدأ رجلان موصوف عاقلان صفت بحالہ موافقت در تنکیر وتذکیر وتثنیہ ورفع موصوف صفت ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هٰذِهٖ اِمْرَءَ ۃٌ صَالِحَۃٌ :. یہ عورت نیکو کار ہے۔

ہذہ مبتدأ امراء ۃ موصوف صالحۃ صفت بحالہ موافقت در تنکیر وتانیث وافراد ورفع موصوف صفت ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هٰذَا الرَّجُلُ عَالِمٌ اَبُوْهُ :. یہ آدمی اس کا باپ عالم ہے۔

ہذا الرجل اسم اشارہ مشار الیہ ملکر مبتدأ عالم صیغہ اسم فاعل ابوہ مضاف مضاف الیہ اس کا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

سَجَدَ الْمَلٰئِكَۃُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ :. سجدہ کیا ان فرشتوں نے سب نے ملکر۔

سجد فعل الملئکۃ مؤکد کلہم مضاف مضاف الیہ تاکید معنوی تاکید اول اجمعون تاکید ثانی مؤکد تاکید ملکر سجد کا فاعل فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

قَالَ مُوْسٰى لِاَخِیْهِ هَارُوْنَ :. موسیٰؑ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا۔

قال فعل موسیٰ فاعل لام جار اخیہ مضاف مضاف الیہ مبدل منہ ہارون بدل الکل مبدل منہ بدل مجرور جار مجرور ملکر متعلق قال کے ساتھ فعل فاعل اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَلصَّلٰوۃُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ :. رحمت ہو اس کے رسول پر جو محمدؐ ہیں اور انکی تمام آل پر اور تمام اصحاب پر۔

الصلوٰۃ مبتدأ علی جار رسولہ مضاف مضاف الیہ مبدل منہ محمد بدل الکل مبدل منہ بدل ملکر معطوف علیہ واوٗ عاطفہ الہ مضاف مضاف الیہ معطوف اول واو عاطفہ اصحابہ مضاف مضاف الیہ مؤکد اجمعین تاکید معنوی مؤکد تاکید معطوف ثانی معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے ملکر مجرور جار مجرور

ملکر نازلۃ کے متعلق ہوکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اُخِذَ زَیْدٌ مَالُهٗ :. لیا گیا زید یعنی اس کا مال۔

اخذ فعل مجہول زید مبدل منہ مالہ مضاف مضاف الیہ بدل اشتمال مبدل منہ بدل ملکر نائب فاعل اخذ کا فعل اپنے نائب فاعل کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

یَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِیْهِ :. تجھ سے پوچھتے ہیں مہینہ حرام کو کہ اس میں لڑنا کیسا ہے۔

یسئلون فعل فاعل ک ضمیر مفعول بہ عن جار الشہر موصوف الحرام صفت بحالہ موافقت در تعریف وتذکیر وافراد وجر موصوف صفت ملکر مبدل منہ قتال مصدر فیہ جار مجرور ملکر متعلق مصدر کے مصدر اپنے متعلق کے ساتھ ملکر بدل اشتمال مبدل منہ بدل ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق یسئلون کے ساتھ فعل فاعل مفعول بہ اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِیْمٌ :. ان کے لئے معافی ہے اور عظیم ثواب۔

لہم جار مجرور باعتبار متعلق خبر مقدم مغفرۃ معطوف علیہ واو عاطفہ اجر موصوف عظیم صفت بحالہ موافقت در تنکیر وتذکیر وافراد ورفع موصوف صفت معطوف معطوف علیہ معطوف مبتدأ مؤخر مبتدأ موخر خبر مقدم ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عَبْدُاللّٰهِ ابْنُ عَبَّاسٍؓ اِبْنُ عَمِّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ :. عبداللہ بن عباسؓ رسول اللہؐ کے چچا کے بیٹے ہیں۔

عبداللہ مضاف مضاف الیہ موصوف ابن عباس مضاف مضاف صفت بحالہ موافقت در تعریف وتذکیر وافراد ورفع موصوف صفت ملکر مبتدأ ابن مضاف عم مضاف الیہ مضاف رسول اللہ مضاف مضاف الیہ مضاف الیہ ہوا عم کا مضاف مضاف الیہ ملکر پھر مضاف الیہ ہوا ابن کا پھر مضاف مضاف الیہ ملکر خبر مبتدأ کا مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ صلی اللہ علیہ وسلم جملہ معترضہ ہے اور اسکی ترکیب گذر چکی ہے۔

اُذْکُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَیْدِ :. یاد کر ہمارے بندے داؤد قوت والے کو۔

اذکر فعل فاعل عبدنا مضاف مضاف الیہ مبدل منہ داؤد موصوف ذالاید مضاف مضاف الیہ صفت بحالہ موافقت در تعریف وتذکیر وافراد ونصب موصوف صفت ملکر بدل الکل مبدل منہ بدل ملکر مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

سَيِّدَةُ النِّسَاءِ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ :. عورتوں کی سردار آپ ﷺ کی بیٹی حضرت فاطمہؓ ہیں۔

سیدۃ النساء مضاف مضاف الیہ مبدل منہ فاطمۃ بدل الکل مبدل منہ اور بدل ملکر مبتدأ بنت مضاف رسول اللہ مضاف مضاف الیہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ صلی اللہ علیہ وسلم جملہ معترضہ۔

سَيِّدُ الشُّهَدَاءِ حَمْزَةُ عَمُّهُ ﷺ :. شہیدوں کے سردار آپؐ کے چچا حضرت حمزہؓ ہیں

سید الشہداء مضاف مضاف الیہ مبدل منہ حمزۃ بدل الکل مبدل منہ بدل ملکر مبتدأ عمہ مضاف مضاف الیہ خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ سَيْفُ اللّٰهِ :. خالد بن ولیدؓ اللہ کی تلوار ہیں۔

خالد موصوف ابن الولید مضاف مضاف الیہ صفت بحالہ موافقت در تعریف وتذکیر وافراد ورفع موصوف صفت ملکر مبتدأ سیف اللہ مضاف مضاف الیہ خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

كَانَ عُثْمَانُ ذُوالنُّوْرَيْنِ خَتَنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ :. حضرت عثمان ذوالنورینؓ آپؐ کے داماد تھے۔

کان از فعل از افعال ناقصہ عثمان موصوف ذوالنورین مضاف مضاف الیہ صفت بحالہ موافقت در تعریف وتذکیر وافراد ورفع موصوف صفت ملکر کان کا اسم ختن مضاف رسول اللہ مضاف مضاف الیہ مضاف الیہ ہوا ختن کا مضاف مضاف الیہ ملکر کان کا خبر کان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَاذْكُرْ عِبَادَنَا إِبْرَاهِيْمَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ أُولِي الْأَيْدِيْ وَالْأَبْصَارِ :. اور یاد کر

ہمارے بندوں کو ابراہیم اسحٰق اور یعقوب ہاتھوں والے اور آنکھوں والے۔

واو استینا فیہ اذکر فعل فاعل عباد مضاف نا مضاف الیہ مبدل منہ ابراہیم معطوف علیہ واو عاطفہ اسحٰق معطوف اول واو عاطفہ یعقوب معطوف ثانی معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں کے ساتھ ملکر موصوف اولی مضاف الایدی معطوف علیہ واو عاطفہ الابصار معطوف معطوف علیہ معطوف ملکر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر صفت بحالہ موافقت در تعریف وتذکیر وجمع ونصب موصوف صفت ملکر بدل الکل عبادنا کا مبدل منہ بدل ملکر مفعول فعل فاعل اور مفعول ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

فِيْهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَقَامُ اِبْرَاهِيْمَ :. اس میں نشانیاں ہیں ظاہر جیسے مقام ابراہیم۔

فیہ جار مجرور ثابت سے متعلق ہوکر خبر مقدم آیات موصوف بینات صفت بحالہ موافقت در تنکیر وتانیث وجمع ورفع موصوف صفت ملکر مبدل منہ مقام ابراہیم مضاف مضاف الیہ بدل البعض مبدل منہ بدل ملکر مبتدأ مؤخر پھر مبتدأ مؤخر اور خبر مقدم ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثَانِيَ الْخُلَفَاءِ :. امیر المؤمنین حضرت عمرؓ دوسرے خلیفہ ہیں۔

امیر المؤمنین مضاف مضاف الیہ مبدل منہ عمر بدل الکل مبدل منہ بدل ملکر مبتدأ رضی فعل اللہ فاعل عنہ جار مجرور متعلق رضی کے ساتھ فعل فاعل اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جملہ معترضہ ثانی الخلفاء مضاف مضاف الیہ خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق نمبر ﴿۳۲﴾

ذیل کی مثالوں میں غیر منصرف اور اس کے اسباب بیان کرو اور ترجمہ وترکیب کرو؟

جواب :۔ ترجمہ وترکیب ساتھ ساتھ کریں گے اور امور مطلوبہ بضمن ترکیب واضح کی جائے گی۔

اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ كَانَ اُمَّةً :. اصل میں تو ابراہیم تھا راہ ڈالنے والا۔

ان حرف مشبہ بالفعل ابراہیم غیر منصرف بوجہ عجمہ وعلیت اس کا اسم کان از افعال ناقصہ ضمیر اس کا اسم لمتہ اسکی خبر کا اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر ان کی خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ :. اور مذکور کر کتاب میں اسمعیل کا۔

واو استینافیہ اذکر فعل فاعل فی الکتب جار مجرور متعلق اذکر کے ساتھ اسمعیل غیر منصرف بوجہ علیت وعجمہ مفعول بہ فعل فاعل متعلق اور مفعول بہ ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوا

جَاءَ سُلَيْمَانُ :. سلیمان آیا۔

جاء فعل سلیمان غیر منصرف بوجہ الف نون زائدتان وعلیت اس کا فاعل فعل فاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِسْمُهٗ اَحْمَدُ :. اس کا نام احمد ہے۔

اسمہ مضاف مضاف الیہ مبتدأ احمد غیر منصرف بوجہ وزن فعل وعلیت خبر مبتدأ خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هٰذِهٖ بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ :. یہ زرد گائے ہے۔

ہذہ مبتدأ بقرۃ موصوف صفراء غیر منصرف بوجہ الف ممدودہ قائم مقام دو سببوں کے صفت موصوف صفت ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَانْكِحُوْا مَاطَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ :. تو نکاح کرلو جو عورتیں تم کو خوش آویں دو دو تین تین چار چار۔

فا جزائیہ انکحوا فعل فاعل ما موصولہ ذوالحال طاب فعل لکم جار مجرور متعلق طاب کے ساتھ اس میں ضمیر مستتر وہ ذوالحال من النساء باعتبار متعلق کے حال ذوالحال حال ملکر فاعل ہوا طاب کا فعل فاعل او رمتعلق ملکر صلہ مثنیٰ غیر منصرف بوجہ عدل ووصف معطوف علیہ ثلث غیر منصرف بوجہ دعدل ووصف معطوف اول وربع ثلث کی طرح معطوف ثانی معطوف علیہ اپنے معطوفات سے ملکر حال ہوا ما موصولہ کے لئے موصول اپنے صلہ اور حال سے ملکر مفعول بہ ہوا انکحوا کا فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ انشائیہ امریہ جزاء

ہوا ما قبل شرط کے لئے۔

یَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَایَشَاءُ مِن مَحَارِیْبَ وَتَمَاثِیْلَ :. بناتے (جنات) اس کے واسطے جو کچھ چاہتا قلعے اور تصویریں۔

یعملون فعل فاعل لہ جار مجرور متعلق یعملون کے ساتھ ما موصولہ یشاء فعل فاعل یہاں عائد محذوف ہے جو ما کی طرف راجع ہے تقدیر عبارت اس طرح ہوگی ما یشاء عملہ پھر عمل مضاف ہ ضمیر ذوالحال من جار محاریب وتماثیل دونوں غیر منصرف بوجہ جمع منتہی الجموع پھر مجرور جار مجرور باعتبار متعلق محذوف کے ہ ضمیر سے حال حال ذوالحال ملکر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ یشاء کا مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ صلہ موصول صلہ یعملون کا مفعول فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

جَاءَ نِیْ زَیْدٌ عَطْشَانَ :. آیا میرے پاس زید اس حال میں کہ وہ پیاسا تھا۔

جاء فعل نون وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ زید ذوالحال عطشان غیر منصرف بوجہ وصف والف نون زائدتان حال ذوالحال حال ملکر فاعل فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَبِسَ زَیْدٌ سَرَاوِیْلَ :. زید نے شلوار پہن لی۔

لبس فعل زید فاعل سراویل غیر منصرف بوجہ منتہی الجموع مفعول بہ سارے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

جَاءَ اِخْوَةُ یُوْسَفَ :. یوسف کے بھائی آگئے۔

جاء فعل اخوة مضاف یوسف غیر منصرف بوجہ وزن فعل وعلمیت مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر فاعل فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَنْبَتْنَا بِهٖ حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ :. اگائے ہم نے اس سے باغ رونق والے۔

انبتنا فعل فاعل بہ جار مجرور متعلق انبتنا کے ساتھ حدائق غیر منصرف بوجہ جمع منتہی الجموع موصوف ذات بھجۃ مضاف مضاف الیہ صفت موصوف صفت مفعول بہ فعل فاعل مفعول بہ اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

جَعَلَ لَهَا رَوَاسِیَ :. رکھے اس کے ٹھہرانے کو بوجھ۔

جعل فعل فاعل لہا جار مجرور متعلق جعل کے ساتھ رواسی غیر منصرف بوجہ جمع منتہی الجموع مفعول بہ فعل فاعل مفعول بہ اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَکَّۃَ مُبٰرَکًا:. بے شک سب سے پہلا گھر جو مقرر ہوا لوگوں کے واسطے یہی ہے جو کہ مکہ میں ہے برکت والا۔

ان حرف مشبہ بالفعل اول مضاف بیت موصوف وضع فعل مجہول ضمیر مستتر اس کا نائب فاعل للناس جار مجرور متعلق وضع کے ساتھ سارے ملکر صفت ہوا بیت کا موصوف صفت ملکر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ان کا اسم للذی لام تاکیدیہ الذی موصول بار جارہ بکۃ غیر منصرف بوجہ تانیث وعلیت مجرور جار مجرور استقر کے ساتھ متعلق استقر فعل اس میں ضمیر اس کا ذوالحال مبارکا حال ذوالحال حال ملکر فاعل استقر کا فعل فاعل اور متعلق ملکر صلہ موصول صلہ خبر ہوا ان کا ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِیْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ:. بٹھلانے لگا تو (آپ) مسلمانوں کو لڑائی کے ٹھکانوں پر۔

تبوئ فعل فاعل المؤمنین مفعول بہ مقاعد غیر منصرف بوجہ جمع منتہی الجموع مفعول فیہ للقتال جار مجرور متعلق تبوئ کے ساتھ فعل فاعل متعلق مفعول بہ اور مفعول فیہ کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

یَا اَھْلَ یَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَکُمْ:. اے یثرب والوں تمہارے لئے ٹھکانہ نہیں۔

یا حرف نداء قائم مقام ادعو کے ادعو فعل فاعل اہل مضاف یثرب غیر منصرف بوجہ علیت ووزن فعل مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر منادیٰ مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر نداء لا نفی الجنس مقام اس کا اسم لکم جار مجرور ثابت کے ساتھ متعلق ہوکر اس کی خبر لا اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا جواب نداء نداء جواب نداء جملہ ندائیہ ہوا۔

یٰا بَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ اذْکُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ عَلَیْکُمْ:. اے بنی اسرائیل یاد کرو میرے احسان جو میں نے تم پر کئے۔

یا حرف نداء قائم مقام ادعو کے ادعو فعل فاعل بنی مضاف اسرائیل غیر منصرف بوجہ عجمہ وعلیت

مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر منادیٰ مفعول بہ سارے ملکر نداء اذکروا فعل فاعل نعمتی مضاف مضاف الیہ موصوف التی اسم موصول انعمت فعل فاعل علیکم جار مجرور متعلق ہوا انعمت کے ساتھ فعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر صلہ موصول صلہ صفت موصوف صفت مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جواب نداء نداء جواب نداء ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔

مشق نمبر﴿۳۳﴾

امثلہ ذیل میں حروف غیر عاملہ کی قسمیں بتاؤ اور ترکیب وترجمہ کرو؟

جواب :۔ترجمہ وترکیب ساتھ ساتھ کریں گے اور بضمن ترکیب حروف غیر عاملہ کی قسمیں بھی بیان کریں گے۔

اَلَا اِنَّھُمْ ھُمُ السُّفَھَاءُ :. جان لو وہی ہیں بے وقوف۔

الا حرف تنبیہ ان از حروف مشبہ بالفعل ہم ضمیر اس کا اسم ہم مبتدأ السفہاء خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر ان کی خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ھٰٓؤُلَاءِ قَوْمُنَا :. یہ ہماری قوم ہے۔

ہا حرف تنبیہ اولاء اسم اشارہ مبتدأ قومنا مضاف مضاف الیہ خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

اَمَا زَیْدٌ قَائِمٌ :. خبردار زید کھڑا ہے۔

اما حرف تنبیہ زید مبتدأ قائم خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

قَالُوْا نَعَمْ :. انہوں نے کہا جی ہاں۔

قالوا فعل فاعل قول نعم حرف ایجاب اس کا مقولہ کوئی جملہ محذوف ہے۔

اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ قَالُوْا بَلٰی :. (اللہ نے فرمایا) کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں انہوں نے کہا کیوں نہیں۔

ا ہمزہ استفہام لست از افعال ناقصہ ت ضمیر اس کا اسم ب جارہ زائدہ ربکم مضاف مضاف الیہ لفظا مجرور محلا منصوب لست کی خبر فعل ناقص اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر مقولہ ہوا قال مقدر کا قالوا

فعل فاعل ملکر قول بلیٰ حرف ایجاب انت ربنا جملہ مقدر مقولہ قول مقولہ ملکر جملہ قولیہ۔

قُلْ اِیْ وَرَبِّیْ اِنَّهٗ لَحَقٌّ :. تو کہہ البتہ قسم میرے رب کی یہ سچ ہے۔

قل فعل امر انت ضمیر اس کا فاعل فعل فاعل ملکر قول ای حرف ایجاب و ربی واو قسمیہ جارہ ربی مضاف مضاف الیہ مقسم بہ مجرور جار مجرور متعلق اقسم محذوف کے ساتھ اقسم فعل فاعل اور متعلق ملکر قسم ان از حروف مشبہ بالفعل ہ ضمیر اس کا اسم لحق اس کی خبر ان اپنی اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جواب قسم قسم جواب قسم مقولہ قول کا قول مقولہ ملکر جملہ مقولہ ہوا۔

اَجَلْ اِنَّهٗ قَائِمٌ :. ہاں یقیناً وہ کھڑا ہے۔

اجل حرف ایجاب ان مشبہ بالفعل ہ ضمیر اس کا اسم قائم اس کی خبر پھر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

جَاءَ نِیْ زَیْدٌ اَیْ اَبُوْ عَمْرٍو :. آیا میرے پاس زید یعنی ابوعمرو۔

جاء فعل نون وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ زید مفسر ای حرف تفسیر ابوعمرو مضاف مضاف الیہ ملکر تفسیر مفسر تفسیر ملکر فاعل ہوا جاء کا فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ضَاقَتِ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ :. زمین اپنی کشادگی کے باوجود تنگ ہوگئی۔

ضاقت فعل الارض فاعل با جارہ ما مصدریہ رحبت فعل فاعل بتاویل مصدر مجرور جار مجرور ملکر متعلق ضاقت کے ساتھ فعل فاعل اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَنْ تَصُوْمُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ :. روزہ رکھو تو بہتر ہے تمہارے لئے۔

ان مصدریہ تصوموا فعل فاعل بتاویل مصدر مبتدأ خیر اسم تفضیل لکم جار مجرور متعلق خیر کے ساتھ اسم تفضیل اپنے متعلق کے ساتھ ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلَمْ یَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰهُمْ :. کیا وہ نہیں جان چکے کہ اللہ جانتا ہے ان کا بھید اور ان کا مشورہ۔

أ ہمزہ استفہام لم یعلموا فعل فاعل ان از حروف مشبہ بالفعل اللہ اس کا اسم یعلم فعل فاعل سرہم مضاف مضاف الیہ معطوف علیہ واو عاطفہ نجواہم مضاف مضاف الیہ معطوف معطوف علیہ اور معطوف ملکر یعلم کا مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ سے ملکر خبر ہوا ان کا ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر

مفعول ہوالم یعلموا کا فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

عَجِبْتُ اَنْ ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرواً:. زید کے عمرو کو مارنے سے میں نے تعجب کیا۔

عجبت فعل فاعل ان مصدریہ ضرب فعل زید فاعل عمروا مفعول بہ سارے ملکر بتاویل مصدر مفعول بہ ہوا عجبت کا فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَوْلَا اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَا يَكُوْنُ لَنَا اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا :. کیوں نہ جب تم نے اس کو سنا تھا کہا ہوتا ہم کو نہیں لائق کہ منہ پر لائیں یہ بات۔

لولا حرف تحضیض اذ ظرفیہ مضاف سمعتمو فعل فاعل ہ ضمیر مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ مقدم برائے قلتم قلتم فعل فاعل اور مفعول فیہ ملکر قول ما نافیہ یکون فعل تام لنا جار مجرور متعلق یکون کے ساتھ ان مصدریہ نتکلم فعل فاعل بہذا جار مجرور متعلق نتکلم کے ساتھ فعل فاعل اور متعلق ملکر بتاویل مصدر فاعل ہوا ما یکون کا فعل فاعل اور متعلق ملکر مقولہ قول مقولہ ملکر جملہ قولیہ ہوا۔

هَلَّا تُصَلِّي الصَّلٰوتِ لِوَقْتِهَا :. تو وقت پر نماز کیوں نہیں پڑھتی۔

ہلا حرف تحضیض تصلی فعل فاعل الصلوٰت مفعول بہ لام جارہ وقتہا مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور متعلق ہوا تصلی کے ساتھ فعل فاعل مفعول بہ اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَلَّا تَصُوْمُ رَمَضَانَ :. تو رمضان کے روزے کیوں نہیں رکھتا۔

الا حرف تحضیض تصوم فعل فاعل رمضان مفعول بہ سارے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَوْمَا تَحُجُّ الْبَيْتَ :. تو بیت اللہ کا حج کیوں نہیں کرتا۔

لوما حرف تحضیض تحج فعل فاعل البیت مفعول بہ سارے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْ اَنْتُمْ لَهَا عَاكِفُوْنَ :. یہ کیسی مورتیں ہیں جن پر تم مجاور بیٹھے ہو۔

ما استفہامیہ مبتدأ ہذہ اسم اشارہ التماثیل موصوف التی موصول انتم مبتدأ لہا جار مجرور متعلق مقدم عاکفون کے ساتھ عاکفون اپنے متعلق سے ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر صلہ موصول صلہ ملکر صفت ہوا موصوف کا موصوف صفت ملکر مشارالیہ اشارہ مشار الیہ ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَحَقٌّ هُوَ :. کیا سچ ہے یہ بات۔

ہمزہ استفہامیہ حق خبر مقدم ہو مبتدأ مؤخر جملہ اسمیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

هَلْ اَنْتُمْ شَاكِرُوْنَ :. کچھ تم شکر کرتے ہو۔

ہل استفہامیہ انتم مبتدأ شاکرون جملہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

كَلَّا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰى :. کوئی آدمی سر چڑھا ہے اس سے۔

کلا حرف ردع ان مشبہ بالفعل الانسان اس کا اسم لام تاکید یہ یطغی فعل فاعل اس کی خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَلَمَّا اَنْ جَاءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰهُ عَلٰى وَجْهِهٖ :. پھر جب پہنچا خوشخبری والا ڈالا اس نے وہ کرتہ اس کے منہ پر۔

فا عاطفہ لما ظرفیہ مضاف ان زائدہ جاء فعل البشیر فاعل فعل فاعل مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ برائے القاہ القا فعل فاعل ہ ضمیر مفعول بہ علی جار وجہ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق القاہ کے ساتھ فعل فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ :. تم سب جھوٹ کہتے ہو۔ا

ان نافیہ انتم مبتدأ الا حرف استثنا لغو برائے حصر مفترون خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ :. تجھ کو کیا مانع تھا کہ تو نے سجدہ نہ کیا۔

ما استفہامیہ مبتدأ منع فعل فاعل ک ضمیر مفعول اول ان ناصبہ مصدریہ لا زائدہ تسجد فعل فاعل بتاویل مصدر مفعول ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں کے ساتھ ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ :. نہیں ہے اس کی طرح کا سا کوئی۔

لیس از افعال ناقصہ کاف زائدہ مثلہ مضاف مضاف الیہ لفظاً مجرور محلاً منصوب خبر مقدم لیس کا شئی لیس کا اسم مؤخر لیس اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مَا زَيْدٌ بِقَائِمٍ :. زید کھڑا نہیں ہے۔

ما مشبہ بلیس زید اس کا اسم با زائدہ قائم لفظاً مجرور محلاً منصوب ما کی خبر ما اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَزَیْدٌ عِنْدَکَ اَمْ عَمْرٌو :. تیرے ہاں زید ہے یا عمرو۔

اُ ہمزہ استفہامیہ زید مبتدأ عندک مضاف مضاف الیہ مفعول فیہ برائے ثابت مقدر پھر خبر مبتدا خبر ملکر جملہ انشائیہ استفہامیہ معطوف علیہ ام متصلہ عاطفہ عمرو مبتدأ عندک مضاف مضاف الیہ خبر محذوف مبتدأخبر ملکر جملہ انشائیہ استفہامیہ معطوف معطوف علیہ اور معطوف ملکر جملہ معطوفہ۔

جَاءَ نِیْ زَیْدٌ ثُمَّ عَمْرٌو :. آیا میرے پاس زید پھر عمرو۔

جاء فعل نون وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ زید معطوف علیہ ثم عاطفہ عمرو معطوف معطوف علیہ اور معطوف ملکر فاعل فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّکَ :. بولا میں نے تجھ کو کہا نہ تھا۔

قال فعل فاعل ملکر قول اُ ہمزہ استفہامیہ لم اقل فعل فاعل لک جار مجرور متعلق لم اقل کے ساتھ فعل فاعل اور متعلق ملکر جملہ انشائیہ استفہامیہ مقولہ قول اور مقولہ ملکر جملہ قولیہ۔

اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰهُ :. کیا کہتے ہیں (کافرلوگ) کہ بنالایا قرآن کو۔

ام منقطعہ بمعنی بل یقولون فعل فاعل قول افترٰی فعل فاعل ہ ضمیر مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر مقول قول مقولہ ملکر جملہ قولیہ۔

اَکَلْتُ السَّمَکَةَ حَتّٰی رَاْسَهَا :. میں نے مچھلی اور اس کا سر کھایا۔

اکلت فعل فاعل السمکۃ معطوف علیہ حتی عاطفہ رأسہا مضاف مضاف الیہ معطوف معطوف علیہ اور معطوف ملکر مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مَا کُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَا اَنْ هَدٰنَا اللّٰهُ :. اور ہم نہ تھے راہ پانیوالے اگر نہ ہدایت کرتا ہم کو اللہ۔

ما نافیہ کنا فعل ناقص نا ضمیر اس کا اسم لام جحد یہ جارہ اس کے بعد ان مقدر ہے نہتدی فعل فاعل بتاویل مصدر مجرور جار مجرور متعلق نانا کے ساتھ پھر خبر فعل ناقص کا فعل ناقص اپنے اسم اور خبر کے

ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لولا امتناعیہ ان مصدر یہ ہدا فعل نا مفعول بہ اللہ اس کا فاعل فعل فاعل مفعول بہ بتاویل مصدر مبتدأ اور اس کی خبر محذوف ہے حذف وجوبی کے ساتھ کیونکہ مبتدأ پر جب لولا داخل ہوجائے تو اس کی خبر کو حذف کرنا واجب ہے جب افعال عامہ میں سے ہو تو تقدیر عبارت یوں ہے لولا ہدایۃ اللہ لنا موجودۃ پھر ہدایۃ اللہ لنا مبتدأ اور موجودۃ اس کی خبر مبتدأ اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوااور جواب لولا محذوف ہے جس پر ماقبل جملہ دلالت کرتا ہے لولا ان ہدانا اللہ ما کنا لنہتدی۔

لَوْ كَانَ فِيْهِمَا اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا :. اگر ہوتے ان دونوں (زمین وآسمان) میں اور معبود سوائے اللہ کے تو دونوں خراب ہوجاتے۔

لو حرف شرط غیر جازم کان فعل ناقص فیہما جار مجرور متعلق ثابتۃ مقدر کے ساتھ پھر کان کا خبر مقدم الٰہۃ موصوف الا اسم بمعنی غیر مضاف اللہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ صفت یہاں پر غیر کا اعراب جو رفع ہے وہ لفظ اللہ پر جاری کیا گیا ہے۔موصوف صفت ملکر کان کا اسم کان اپنے اسم اور رخبر کے ساتھ ملکر شرط لفسدتا لام جواب لو فسدتا فعل فاعل جزاء شرط جزاء ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

نوٹ: کان یہاں تامہ بھی ہوسکتا ہے پھر فیہما کان کے ساتھ متعلق ہونگے اور الٰہۃ الا اللہ فاعل ہوگا کان کا پھر سارے ملکر شرط لفسدتا جزاء۔

مشق نمبر ﴿۳۴﴾

امثلہ ذیل میں مستثنیٰ کی قسمیں اور اس کی اعراب بتاؤ اور ترجمہ وترکیب کرو؟

جواب :۔ترجمہ وترکیب ساتھ ساتھ کریں گے اور بضمن ترکیب مستثنیٰ کی قسمیں مع اعراب بیان کی جائے گی۔

سَجَدَ الْمَلٰئِكَةُ اِلَّا اِبْلِيْسَ :. سجدہ کیا فرشتوں نے مگر ابلیس (ابلیس نے نہ کیا)

سجد فعل الملئکۃ مستثنیٰ منہ الا حرف استثناء ابلیس منصوب بوجہ استثناء منقطع بعض علماء مستثنیٰ متصل مانتے ہیں

پھر بھی منصوب ہوگا۔ مستثنیٰ منہ اور مستثنیٰ ملکر فاعل فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِنَّا اَرْسَلْنَا اِلٰی قَوْمٍ مُّجْرِمِیْنَ اِلَّا اٰلَ لُوْطٍ :. ہم بھیجے ہوئے آئے ہیں ایک قوم گنہگار پر مگر لوطؑ کے گھر والے۔

ان از حروف مشبہ بالفعل نا ضمیر اس کا اسم ارسلنا فعل مجہول نا ضمیر نائب فاعل الیٰ حرف جر قوم موصوف مجرمین صفت موصوف صفت ملکر مستثنیٰ منہ الا حرف استثناء ال لوط مضاف مضاف الیہ مستثنیٰ منصوب بوجہ استثناء منقطع (کیونکہ مستثنیٰ منہ قوم مجرمین ہے اور ال لوط اس میں داخل نہیں ہے) مستثنیٰ منہ اور مستثنیٰ ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا ارسلنا کے ساتھ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر ان کی خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَاَنْجَیْنَاهُ وَاَهْلَهٗ اِلَّا امْرَاَتَهٗ :. پھر بچا دیا ہم نے اس کو اور اس کے گھر والوں کو مگر اس کی عورت۔

فاء تفصیلیہ انجینا فعل فاعل ہ ضمیر معطوف علیہ واو عاطفہ اہلہ مضاف مضاف الیہ مستثنیٰ منہ الا حرف استثناء امرأتہ مضاف مضاف الیہ مستثنیٰ متصل منصوب (کلام موجب میں الا کے بعد ہونے کی وجہ سے) مستثنیٰ منہ اور مستثنیٰ ملکر معطوف معطوف علیہ اور معطوف ملکر مفعول ہوا انجینا کا فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مَا کَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖ اِلَّا اَنْ قَالُوْا اَخْرِجُوْا اٰلَ لُوْطٍ مِنْ قَرْیَتِکُمْ :. کچھ جواب نہ تھا اس کی قوم کا مگر یہی کہ کہتے تھے نکال دو لوط کے گھر والوں کو اپنے شہر سے۔

ما نافیہ کان از افعال ناقصہ جواب مضاف قومہ مضاف مضاف الیہ مضاف الیہ ہوا مضاف کا پھر مضاف مضاف الیہ ملکر کان کی خبر مقدم الا حرف استثناء لغو برائے حصر (کیونکہ استثناء مفرغ ہے اور کلام غیر موجب ہے) ان مصدریہ قالوا فعل فاعل ملکر قول اخرجوا فعل امر واو ضمیر بارز اس کا فاعل ال لوط مضاف مضاف الیہ مفعول بہ من جار قریتکم مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور متعلق ہوا اخرجوا کے ساتھ فعل فاعل مفعول بہ اور متعلق ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوکر مقولہ قول مقولہ ملکر بتاویل مصدر کان کا اسم مؤخر کان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّیْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ:. سو وہ میرے دشمن ہیں مگر جہاں کا رب جس نے مجھ کو بنایا۔

فا استینافیہ ان مشبہ بالفعل ہم ضمیر اس کا اسم عدو موصوف لی جار مجرور باعتبار متعلق کے عدو کی صفت موصوف صفت ملکر مستثنیٰ منہ الا حرف استثناء رب منصوب بوجہ استثناء منقطع مضاف العلمین مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر موصوف الذی موصول خلق فعل فاعل نون وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ سارے ملکر صلہ موصول صلہ ملکر صفت رب العالمین کا موصوف صفت ملکر مستثنیٰ مستثنیٰ منہ اور مستثنیٰ ملکر ان کی خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ:. یہ تو خالص نصیحت ہے اور قرآن ہے صاف۔

ان نافیہ ہو مبتدأ الا حرف استثناء لغو برائے حصر ذکر معطوف علیہ واو عاطفہ قرآن موصوف مبین صفت موصوف صفت ملکر معطوف معطوف علیہ معطوف ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ:. ہر چیز فنا ہے مگر اس کا منہ (ذات)۔

کل مضاف شئی مضاف الیہ مستثنیٰ منہ الا حرف استثناء وجہ مضاف مضاف الیہ منصوب مستثنیٰ متصل مستثنیٰ منہ اور مستثنیٰ ملکر مضاف مضاف الیہ مبتدأ ہالک خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ:. کسی کی بندگی نہیں سوائے اس کے۔

لا نفی الجنس الٰہ اس کا اسم الا حرف استثناء لغو برائے حصر موجود اس کی خبر محذوف ہے پھر موجود صیغہ اسم مفعول ہے اس میں ضمیر مبدل منہ ہو اس سے بدل مبدل منہ بدل ملکر موجود کا نائب فاعل موجود اپنے نائب فاعل کے ساتھ ملکر لا کی خبر لا اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ:. اللہ کی مدد کے سوا کسی کی مدد سے گناہ سے نہیں بچ سکتے اور اللہ کی مدد کے سوا طاعت پر طاقت نہیں ہے۔

اگر یہ دو جملہ مانے جائیں تو تقدیر عبارت اس طرح ہوگی۔ لا حول عن المعصیۃ ثابت لاحد الا باللہ ولا قوۃ علی الطاعۃ ثابت لاحد الا باللہ۔ پھر ترکیب یوں ہوگی۔ لا نفی جنس حول مصدر عن المعصیۃ

جار مجرور متعلق حول کے ساتھ حول اپنے متعلق کے ساتھ ملکر لا کا اسم ثابت صیغہ اسم فاعل لا حد جار مجرور مستثنیٰ منہ الا حرف استثناء باللہ جار مجرور مستثنیٰ مستثنیٰ منہ اور مستثنیٰ ملکر متعلق ہوا ثابت کے ساتھ ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر لا کی خبر لا اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ لا قوۃ علی الطاعۃ ثابت لاحد الا باللہ کی ترکیب بعینہٖ پہلے جملے کی طرح پھر معطوف۔

اور اگر ایک جملہ مانا جائے تو لا قوۃ مفرد کی عطف لا حول مفرد پر ہوگا اور دونوں کی ایک خبر محذوف ہوگی اور تقدیر عبارت اس طرح ہوگی کہ لا حول ولا قوۃ ثابتان لاحد الا باللہ۔نوٹ:۔یہاں اور ترکیبیں بھی ہوسکتی ہیں جو کہ بدر منیر شرح نحو میر میں دیکھی جاسکتی ہے۔

لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ :. نہیں ہے ٹھکانا اور نجات پانے کی جگہ تجھ سے مگر تیری طرف۔

یہ بھی اگر دو جملے مانے جائیں تو تقدیر عبارت اس طرح ہوگی۔لاملجأ ثابت منک الا الیک ولا منجأ ثابت منک الا الیک پھر ترکیب یوں ہوگی۔لانفی الجنس ملجأ اس کا اسم ثابت صیغہ اسم فاعل منک جار مجرور مستثنیٰ منہ الا حرف استثناء الیک جار مجرور مستثنیٰ مستثنیٰ منہ اور مستثنیٰ ملکر متعلق ثابت کے ساتھ ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر لا کی خبر لا اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف علیہ اور جملہ لامنجأ ثابت منک الا الیک کی ترکیب بعینہٖ پہلے جملے کی طرح ہے پھر معطوف۔

اور اگر ایک جملہ مانا جائے تو عبارت یوں ہوگی لاملجأ ولامنجأ ثابتان منک الا الیک

لَا رَجُلَ فِی الدَّارِ اِلَّا زَیْدٌ :. سوائے زید کے گھر میں کوئی نہیں۔

لانفی الجنس رجل اس کا اسم فی الدار جار مجرور متعلق ثابت کے ساتھ ثابت اسم فاعل اس میں ضمیر مبدل منہ الا حرف استثناء لغو برائے حصر زید بدل مبدل منہ بدل ملکر فاعل ثابت کا ثابت اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر خبر لا اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ:۔زید لا رجل سے بھی بدل ہوسکتا ہے اور چونکہ اس کا محل رفع ہے اس لئے زید مرفوع ہے۔

فَلَبِثَ فِیْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِیْنَ عَامًا :. پھر رہا ان میں ہزار برس پچاس برس کم۔

ف استینافیہ لبث فعل فاعل فیھم جار مجرور متعلق لبث کے ساتھ الف سنۃ مضاف مضاف الیہ مستثنٰی منہ الاحرف استثناء خمسین ممیز عاما تمیز ممیز تمیز ملکر مستثنٰی منصوب بوجہ استثناء متصل درکلام موجب بعد الا۔ مستثنٰی منہ اور مستثنٰی ملکر مفعول فیہ ہوا لبث کا فعل فاعل متعلق اور مفعول فیہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

حکایات ذیل کا اردو ترجمہ اور ترکیب بھی کرو اور قواعد پڑھتے ہوئے ان میں جاری کرو ان پر اعرابات لگاؤ؟

﴿حکایۃ نمبرا﴾

كَانَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَدْهَمَ يَحْفَظُ كَرْمًا فَمَرَّ بِهٖ جُنْدِيٌّ فَقَالَ اَعْطِنَا مِنْ هٰذَا الْعِنَبِ فَقَالَ مَا اَمَرَنِيْ بِهٖ صَاحِبُهٗ فَاَخَذَ يَضْرِبُهٗ بِسَوْطِهٖ فَطَأْطَأَ رَأْسَهٗ وَقَالَ اِضْرِبْ رَأْسًا عَصَى اللّٰهَ فَاَعْجَزَ الرَّجُلُ وَمَضٰى.

ترجمہ :۔حضرت ابراہیم بن ادہمؒ انگور کی باغ کی نگرانی کر رہے تھے تو ایک فوجی اس کے پاس سے گذرا تو فوجی نے کہا اس انگور سے ہمیں دیجیئے پس ابراہیم بن ادہمؒ نے فرمایا کہ مالکِ باغ نے مجھے اجازت نہیں دی پس شروع ہوا وہ فوجی کہ اپنے ڈنڈے سے ان کو مار رہا تھا (پیٹنا شروع کردیا) حضرت ابراہیم بن ادہمؒ نے سر جھکایا اور فرمایا کہ اس سر کو مارو جس نے اللہ کی نافرمانی کی ہے ۔پس وہ آدمی عاجز ہوگیا اور چلا گیا۔(یعنی جب دیکھا کہ یہ تو مدافعت نہیں کر رہا تو شرمندہ ہوا اور ان کو چھوڑ کر آگے چل دیا)۔

ترکیب :۔کان از افعال ناقصہ ابراہیم غیر منصرف موصوف ابن مضاف ادہم غیر منصرف مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ صفت موصوف صفت ملکر کان کا اسم یحفظ فعل فاعل کرماً مفعول بہ فعل فاعل مفعول بہ ملکر کان کی خبر کان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوف علیہا فا عاطفہ مر فعل ماضی بہ جار مجرور متعلق مر کے ساتھ جندی اسم منسوب فاعل مر کا فعل فاعل متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ فقا ل فا عاطفہ قال فعل فاعل ملکر قول اعطی فعل فاعل نا مفعول بہ من جار ہذ اسم اشارہ العنب مشار الیہ اشارہ مشار الیہ ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق اعطنا کے ساتھ فعل فاعل مفعول بہ اور متعلق کے ساتھ ملکر

جملہ انشائیہ امریہ ہوکر مقولہ قول مقولہ ملکر جملہ قولیہ معطوفہ فقال فا عاطفہ قال فعل فاعل ملکر قول ما نافیہ امر فعل نون وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ بہ جار مجرور متعلق امر کے ساتھ صاحبہ مضاف مضاف الیہ فاعل امر کا فعل فاعل مفعول بہ اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مقولہ اور قول ملکر جملہ قولیہ معطوفہ، فاخذ فا عاطفہ اخذ فعل از افعال مقاربہ ضمیر مستتر اس کا اسم یضرب فعل فاعل ہ ضمیر مفعول بہ بسوطہ با جار سوطہ مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور ملکر متعلق یضرب فعل کے ساتھ فعل فاعل مفعول بہ اور متعلق ملکر خبر اخذ کا اخذ اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ، فا عاطفہ طاءً طاءً فعل ضمیر مستتر اس کا فاعل رأسہ مضاف مضاف الیہ اس کا مفعول بہ فعل فاعل مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوفہ علیہا واو عاطفہ قال فعل فاعل ملکر قول اضرب فعل امر انت ضمیر مستتر اس کا فاعل رأسا موصوف عصیٰ فعل فاعل اللہ مفعول بہ فعل فاعل مفعول بہ ملکر صفت ہوا رأسا کا موصوف صفت ملکر مفعول بہ ہوا اضرب کا فعل فاعل مفعول بہ ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوکر مقولہ قول مقولہ ملکر جملہ معطوفہ، فا عاطفہ اعجز فعل الرجل فاعل فعل فاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوفہ علیہا واو عاطفہ مضٰی فعل فاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوفہ۔

﴿حکایۃ نمبر۲﴾

سَمِعْتُ الْجُنَیْدَ یَقُوْلُ دَخَلْتُ یَوْماً عَلَی السَّرِیِّ وَهُوَ یَبْکِیْ فَقُلْتُ لَهٗ وَمَا یُبْکِیْکَ فَقَالَ جَاءَتْنِیْ الْبَارِحَةَ الصَّبِیَّةُ فَقَالَتْ یَا اَبِیْ هٰذِهٖ لَیْلَةٌ حَارَّةٌ وَهٰذَ الْکُوْزُ اُعَلِّقُهٗ هٰهُنَا ثُمَّ غَلَبَتْنِیْ عَیْنَایَ فَنِمْتُ فَرَأَیْتُ جَارِیَةً حَسْنَاءَ قَدْ نَزَلَتْ مِنَ السَّمَاءِ فَقُلْتُ لِمَنْ اَنْتِ فَقَالَتْ اَنَا لِمَنْ لَا یَشْرَبُ الْمَاءَ الْمُبَرَّدَ فِیْ الْکِیْزَانِ فَتَنَاوَلْتُ الْکُوْزَ فَضَرَبْتُ بِهِ الْاَرْضَ فَکَسَّرْتُهٗ.

ترجمہ:۔ میں نے حضرت جنید بغدادیؒ کو اس حال میں سنا کہ وہ فرماتے تھے کہ میں ایک دن حضرت سری سقطیؒ کے پاس گیا وہ رو رہے تھے میں نے ان سے کہا کہ کیا چیز آپ کو رلا رہی ہے فرمایا گذشتہ رات میری بچی میری پاس آئی اور کہا کہ اباجان یہ رات بہت گرم ہے اور لوٹا ہے اس کو یہاں لٹکالو۔ (لوٹا لٹکانے سے لوٹے کا پانی ٹھنڈا ہوجائے گا تو پھر استعمال کر لینا) پھر میری دونوں آنکھیں مجھ پر غالب آگئی (مجھے نیند آئی) تو میں سوگیا پس میں نے ایک خوبصورت لڑکی دیکھی جو آسمان سے اتری میں نے اس سے کہا کہ تو کس کی ہے تو اس نے کہا کہ میں اس آدمی کی ہوں جو

لوٹے کا ٹھنڈا پانی نہیں پیتا (خواہش نفسانی کو پورا نہیں کرتا) پس میں نے لوٹا اٹھایا اور اس کو زمین پر دے مارا پس میں نے اس کو توڑ دیا۔

ترکیب :۔سمعت فعل فاعل الجنید ذوالحال یقول فعل فاعل ملکر قول دخلت فعل فاعل یوما مفعول فیہ برائے دخلت علی جار السری ذوالحال واو حالیہ ہو مبتدأ یبکی فعل فاعل ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر حال ذوالحال حال ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا دخلت کے ساتھ فعل فاعل مفعول فیہ اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوفۃ علیہا فا عاطفہ قلت فعل فاعل لہ جار مجرور متعلق قلت کے ساتھ فعل فاعل اور متعلق ملکر قول واو استینافیہ ما استفہامیہ مبتدأ یبکی فعل فاعل ک ضمیر مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر مقولہ قول مقولہ ملکر معطوفۃ علیہا فا عاطفہ قال فعل فاعل قول جاء ت فعل نون وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ البارحۃ مفعول فیہ الصبیۃ فاعل جاء ت کا فعل فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ ملکر معطوفۃ علیہا فا عاطفہ قالت فعل فاعل قول یا حرف نداء قائم مقام ادعو ادعو فعل فاعل ابی مضاف مضاف الیہ منادیٰ مفعول بہ فعل فاعل مفعول بہ ملکر نداء ہذہ مبتدأ لیلۃ موصوف حارۃ صفت موصوف صفت ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واو عاطفہ ہذا اسم اشارہ الکوز مشار الیہ اشارہ مشار الیہ مبتدأ اعلقہ اعلق فعل فاعل ہ ضمیر مفعول بہ ہہنا ظرف مکان مفعول فیہ فعل فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ ملکر جملہ انشائیہ امریہ ہوکر خبر ہذا الکوز مبتدأ کا مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف معطوف علیہ اور معطوف ملکر جواب نداء نداء جواب نداء ملکر مقولہ ہوا قالت قول کا قول مقولہ ملکر معطوف ہوا جاء تنی الخ کا ثم عاطفہ غلبت فعل نون وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ عینای مضاف مضاف الیہ فاعل ہوا غلبت کا فعل فاعل مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوفہ فاء عاطفہ نمت فعل فاعل جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ فرأیت فا عاطفہ رأیت فعل فاعل جاریۃ موصوف حسناء صفت موصوف صفت ملکر ذوالحال قد حرف تحقیق نزلت فعل فاعل من السماء جار مجرور متعلق نزلت کے ساتھ فعل فاعل اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال ہوا جاریۃ حسناء کا ذوالحال حال ملکر مفعول بہ ہوا رأیت فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ فقلت فاء عاطفہ قلت فعل فاعل ملکر قول لمن جار مجرور ثابتۃ سے متعلق ہوکر خبر مقدم انت مبتدأ مؤخر مبتدأ مؤخر اور خبر مقدم ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ ہوا قلت کا قول مقولہ ملکر جملہ معطوفہ

فقالت فاء عاطفہ قالت فعل فاعل ملکر قول انا مبتدأ لمن لام جارہ من موصولہ لا یشرب فعل فاعل الماء موصوف البرد صفت موصوف صفت مفعول بہ فی الکیزان جار مجرور متعلق لا یشرب کے ساتھ فعل فاعل اور مفعول بہ اور متعلق ملکر صلہ ہوا من موصول کا موصول صلہ ملکر مجرور ہوا لام جار کا جار مجرور ملکر متعلق ثابتۃ کے ساتھ خبر ہوا انا مبتدأ کا مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ ہوا قالت قول کا قول مقولہ ملکر جملہ معطوفہ فتناولت فا عاطفہ تناولت فعل فاعل الکوز مفعول بہ فعل فاعل مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوفۃ علیہا فضربت فا عاطفہ ضربت فعل فاعل بہ جار مجرور متعلق ضرب کے ساتھ الارض مفعول بہ فعل فاعل مفعول بہ اور متعلق ملکر معطوفۃ علیہا معطوفہ فا عاطفہ کسرتہ کسرت فعل فاعل ہ ضمیر مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوفہ جاءتنی الخ اپنے تمام معطوفات سے ملکر مقولہ ہوا قال قول کا قول مقولہ ملکر معطوفہ ہوا دخلت الخ پر دخلت الخ جملہ اپنے تمام معطوفات سے ملکر مقولہ ہوا یقول قول کا قول مقولہ ملکر حال ہوا الجنید ذوالحال کا حال ذوالحال ملکر مفعول بہ ہوا سمعت فعل کا فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿حکایۃ نمبر۳﴾

مَرَّ بِشْرٌ بِبَعْضِ النَّاسِ فَقَالُوْا هٰذَا الرَّجُلُ لَايَنَامُ اللَّيْلَ كُلَّهُ وَلَا يُفْطِرُ اِلَّا فِيْ كُلِّ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مَرَّةً فَبَكٰى فَقِيْلَ لَهُ لِمَ تَبْكِيْ فَقَالَ اِنِّيْ لَا اَذْكُرُ اِنِّيْ سَهِرْتُ لَيْلَةً كَامِلَةً وَلَا اِنِّيْ صُمْتُ يَوْماً وَلَمْ اُفْطِرْ مِنْ لَيْلَتِهٖ .

ترجمہ:۔ حضرت بشرؒ کچھ لوگوں کے پاس سے گذرے تو ان لوگوں نے کہا یہ آدمی (بشر) ساری رات نہیں سوتا اور تین دن میں صرف ایک دفعہ افطار کرتا ہے (مسلسل تین دن روزہ رکھتا ہے) تو حضرت بشر روئے ان سے کہا گیا کیوں روتے ہو فرمایا مجھے یاد نہیں کہ میں کبھی پورا رات جاگا ہوں اور نہ مجھے یہ یاد ہے کہ میں نے کسی دن روزہ رکھا ہو اور پھر اسی رات کو افطار نہ کیا ہو یعنی یہ لوگوں کا ویسے حسن ظن ہے ورنہ مجھ میں یہ صفات نہیں۔

ترکیب :۔ مر فعل بشر فاعل با جارہ بعض الناس مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور ملکر متعلق مر کے ساتھ فعل فاعل اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہا فا عاطفہ قالوا فعل فاعل ملکر قول

ہذا الرجل اشارہ مشار الیہ مبتدأ لا ینام فعل فاعل اللیل مؤکد کلہ مضاف مضاف الیہ تاکید مؤکد تاکید ملکر مفعول فیہ برائے لاینام فعل فاعل اور مفعول فیہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوفۃ علیہا واو عاطفہ لا یفطر فعل فاعل الاحرف استثناء لغو برائے حصر فی جار کل مضاف ثلاثۃ ایام مضاف مضاف الیہ مضاف الیہ ہوا کل کا پھر مضاف مضاف الیہ مجرور ہوا فی حرف جار کا جار مجرور متعلق ہوا لا یفطر فعل کے ساتھ مرۃ تمیز ہے لایفطر کی نسبت سے فعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوفہ معطوفۃ علیہا اور معطوفہ ملکر خبر ہوا ہذا الرجل مبتدأ کا مبتدأ اپنی خبر سے ملکر مقولہ ہوا قالوا قول کا قول مقولہ ملکر معطوفہ فبکی فاء عاطفہ بکی فعل فاعل جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا فقیل لہ لم تبکی فا عاطفہ قیل فعل مجہول لہ جار مجرور متعلق قیل کے ساتھ لم لام جار ما استفہامیہ مجرور اس کا الف حذف ہوا ہے جار مجرور ملکر متعلق ہوا تبکی کے ساتھ تبکی فعل فاعل اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل ہذ اللفظ نائب فاعل قیل کا قیل اپنے نائب فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوفہ فقال فا عاطفہ قال فعل فاعل ملکر قول ان از حروف مشبہ بالفعل ی ضمیر متکلم اس کا اسم لا اذکر فعل فاعل ان مشبہ بالفعل ی ضمیر متکلم اس کا اسم سہرت فعل فاعل لیلۃ موصوف کاملۃ صفت موصوف صفت مفعول فیہ ہوا سہرت کا فعل فاعل اور مفعول فیہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ان کی خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر معطوف علیہ واو عاطفہ لا زائدہ ان مشبہ بالفعل ی اس کا اسم صمت فعل فاعل یوماً موصوف واو استینافیہ لم افطر فعل فاعل من جار لیلۃ مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور ملکر متعلق لم افطر کے ساتھ فعل فاعل اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر یوما کی صفت موصوف صفت ملکر صمت کے لئے مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر ان کی خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف معطوف علیہ معطوف ملکر لا اذکر کا مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر ان کے لئے خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر قال قول کا مقولہ قول مقولہ ملکر جملہ معطوفہ۔

﴿حکایۃ نمبر ۴﴾

سُئِلَ اَبُوْيَزِيْدَ بِاَىِّ شَيْءٍ وَجَدْتَ الْمَعْرِفَةَ فَقَالَ بِبَطْنٍ جَائِعٍ وَبَدَنٍ عَارٍ.

ترجمہ:۔حضرت ابویزید ؒ سے پوچھا گیا کہ آپ نے معرفت خداوندی کس چیز سے حاصل کی تو فرمایا کہ بھوکے پیٹ سے اور ننگے بدن سے، یعنی نفس کی مخالفت کرنے سے۔

ترکیب:۔سئل فعل مجہول ابو مضاف یزید مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر نائب فاعل ہوا سئل کا فعل اپنے نائب فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مبین با جارہ ای شئی مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور ملکر متعلق مقدم وجدت کا وجدت فعل فاعل المعرفۃ مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ استفہامیہ ہوکر بیان مبین بیان ملکر جملہ فعلیہ خبریہ

نوٹ:۔بای شئی وجدت المعرفۃ پورا جملہ سئل کا مفعول بہ بھی ہوسکتا ہے فقال فا استینافیہ قال فعل فاعل ملکر قول ببطن با جارہ بطن موصوف جائع صفت موصوف صفت ملکر معطوف علیہ واو عاطفہ بدن موصوف عار صفت موصوف صفت ملکر معطوف معطوف علیہ اور معطوف ملکر مجرور جار کا جار مجرور ملکر متعلق وجدت محذوف کے ساتھ (جو حذف ہے قرینہ سوال کی وجہ سے) وجدت فعل فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مقولہ ہوا قول کا قول مقولہ ملکر جملہ قولیہ ہوا۔

﴿حکایۃ نمبر ۵﴾

سَمِعْتُ حَاتِمًا الْاَصَمَّ يَقُوْلُ مَا مِنْ صَبَاحٍ اِلَّا وَالشَّيْطَانُ يَقُوْلُ لِيْ مَاذَا تَاْكُلُ وَمَا ذَا تَلْبَسُ وَاَيْنَ تَسْكُنُ فَاَقُوْلُ اٰكُلُ الْمَوْتَ وَاَلْبَسُ الْكَفَنَ وَاَسْكُنُ الْقَبْرَ.

ترجمہ:۔حضرت حاتم الاصم ؒ کو میں نے اس حال میں سنا کہ کہ وہ فرمارہے تھے کہ کوئی صبح ایسی نہیں کہ اسمیں شیطان مجھے یہ نہ کہتا ہو کہ تو کیا کھائے گا کیا پہنے گا اور کہاں رہے گا تو میں کہتا ہوں کہ میں موت کھاؤں گا کفن پہنوں گا اور قبر میں رہوں گا (یعنی ان چیزوں کا دھیان ہر وقت رہنا چاہئے پھر بندہ گناہ کرنے کی جرأت نہیں کرسکتا۔)

ترکیب:۔سمعت فعل فاعل حاتما موصوف الاصم صفت موصوف صفت ملکر ذوالحال یقول

فعل فاعل ملکر قول ما نافیہ من زائدہ صباح مجرور لفظاً مرفوع محلا مبتدأ اول الاحرف استثناء برائے حصر واو استینا فیہ الشیطان مبتدأ ثانی یقول فعل فاعل لی جار مجرور متعلق یقول کے ساتھ فعل فاعل اور متعلق ملکر قول ماذا ما استفہامیہ مبتدأ ذا موصول بمعنی الذی تاکل فعل فاعل صلہ موصول صلہ ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واو عاطفہ ما ذا تلبس کی ترکیب بعینہٖ ماذا تاکل کی طرح ہے پھر معطوف اول واو عاطفہ این مفعول فیہ مقدم برائے تسکن تسکن فعل فاعل اور مفعول فیہ ملکر معطوف ثانی معطوف علیہ دونوں معطوفوں کے ساتھ ملکر مقولہ ہوا یقول قول کا قول مقولہ ملکر خبر ہوا مبتدأ ثانی کا مبتدأ خبر ملکر خبر ہوا مبتدأ اول کا مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوفۃ علیہا فا قول فا عاطفہ اقول فعل فاعل ملکر قول آکل فعل فاعل الموت مفعول بہ فعل فاعل مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واو عاطفہ البس الکفن اور اسکن القبر کی ترکیب بعینہٖ آکل الموت کی طرح ہے پھر معطوف علیہ معطوف ملکر مقولہ ہوا اقول قول کا قول مقولہ ملکر جملہ قولیہ ہوکر معطوفہ معطوفۃ علیہا اور معطوفہ ملکر پہلے یقول کا مقولہ ہوا پھر قول اور مقولہ ملکر حال ہوا حاتما الاصم سے حال ذوالحال ملکر مفعول بہ ہوا سمعت کا فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿حکایۃ نمبر ۶﴾

حُکِیَ عَنْ حَاتِمِ الْاَصَمِّ اَنَّہٗ قَالَ کُنْتُ فِیْ بَعْضِ الْغَزَوَاتِ فَاَخَذَنِیْ تُرْکِیٌّ فَاَضْجَعَنِیْ لِلذَّبْحِ فَلَمْ یَشْغَلْ بِہٖ قَلْبِیْ بَلْ کُنْتُ اَنْظُرُ مَا ذَا یَحْکُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی لِیْ فَبَیْنَمَا ھُوَ یَطْلُبُ السِّکِّیْنَ مِنْ خُفِّہٖ اَصَابَہٗ سَہْمٌ فَقَتَلَہٗ وَطَرَحَہٗ عَنِّیْ فَقُمْتُ سَالِمًا۔

ترجمہ:۔ حضرت حاتم الاصمؒ سے حکایت کیا گیا ہے کہ وہ فرماتے تھے کہ میں ایک غزوہ میں شریک تھا پس مجھے ایک ترکی نے پکڑ لیا اور ذبح کرنے کے لئے مجھے لٹایا میرا دل اس کے ساتھ مشغول نہیں ہوا (میں گھبرایا نہیں بلکہ میں دیکھنے لگا کہ اللہ تعالیٰ میرے بارے میں کیا فیصلہ فرماتے ہیں پس اس مابین کہ وہ موزے میں سے چھری تلاش کر رہا تھا کہ اسے ایک تیر لگا اور اس کو مار دیا اور مجھ سے نیچے گرا دیا پس میں صحیح سالم کھڑا ہوا یعنی مصیبت کے وقت گھبرانا نہیں چاہیے بلکہ اللہ کی قدرت پر نظر رکھنی چاہیئے وہ خلاصی کی کوئی صورت نکال لیتے ہیں۔

ارادے جن کے پختہ ہوں نظر جن کی خدا پر ہو تلاطم خیز موجوں سے وہ گھبرایا نہیں کرتے

ترکیب :۔حکی فعل مجہول عن جار حاتم موصوف الاصم صفت موصوف صفت ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا حکی کے ساتھ انہ ان از حروف مشبہ بالفعل ہ ضمیر اس کا اسم قال فعل فاعل ملکر قول کنت فعل تام ت ضمیر اس کا فاعل فی جار بعض الغزوات مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا کنت کے ساتھ فعل فاعل اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ فا عاطفہ اخذ فعل نون وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ ترکی فاعل سارے ملکر جملہ معطوفہ فاضجعنی فا عاطفہ اضجع فعل فاعل نون وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ للذبح جار مجرور متعلق اضجع کے ساتھ فعل فاعل اور مفعول بہ اور متعلق ملکر جملہ معطوفہ فلم فا عاطفہ لم یشغل فعل بہ جار مجرور متعلق لم یشغل کے ساتھ قلبی مضاف مضاف الیہ فاعل ہوا لم یشغل کا فعل فاعل اور متعلق ملکر جملہ معطوفہ بل عاطفہ (للاضراب) کنت فعل ناقص ت ضمیر اس کا اسم انظر فعل فاعل ماذا ما استفہامیہ مبتدأ ذا موصول بمعنی الذی یحکم فعل اللہ ذوالحال تعالٰی فعل فاعل ملکر حال ذوالحال اور حال ملکر فاعل ہوا یحکم فعل کا فیّ جار مجرور متعلق ہوا یحکم کے ساتھ یحکم فعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر صلہ ہوا موصول کا موصول صلہ ملکر خبر ہوا ما مبتدأ کا مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مفعول ہوا انظر کا فعل فاعل اور مفعول ملکر کنت کی خبر فعل ناقص اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ معطوفہ فبینما ف عاطفہ بینما ظرف مفعول فیہ برائے ثبت مقدر ثبت فعل اس میں ضمیر ذوالحال ہو مبتدأ یطلب فعل فاعل السکین مفعول بہ من جار خفہ مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا یطلب کے ساتھ فعل فاعل اور متعلق ملکر خبر اول ہوا مبتدأ کا اصاب فعل ہ ضمیر مفعول بہ سہم فاعل فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر خبر ثانی ہوا مبتدأ کا مبتدأ دونوں خبروں کے ساتھ ملکر حال ہوا ثبت کے ضمیر سے حال ذوالحال ملکر فاعل ہوا ثبت کا فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ معطوفہ واو عاطفہ طرح فعل فاعل ہ ضمیر مفعول بہ عنی جار مجرور متعلق طرح کے ساتھ پھر جملہ معطوفہ فا عاطفہ قمت فعل ت ضمیر ذوالحال سالما حال حال ذوالحال ملکر فاعل قمت فعل کا پھر جملہ معطوفہ کنت فی بعض الغزوات اپنے تمام معطوفات سے ملکر مقولہ ہوا قال کا قول مقولہ ملکر خبر ہوا ان کا ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر بتاویل ہذا الکلام نائب فاعل ہوا حکی کا فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿حکایۃ نمبر ۷﴾

كَانَ الْجُنَيْدُ يَدْخُلُ كُلَّ يَوْمٍ حَانُوْتَهٗ وَيَسْبُلُ السِّتْرَ وَيُصَلِّيْ اَرْبَعَ مِائَةَ رَكْعَةً ثُمَّ يَعُوْدُ اِلٰى بَيْتِهٖ .

ترجمہ:۔حضرت جنید بغدادیؒ روزانہ اپنے دکان کے اندر داخل ہوتے اور پردہ لٹکاتے اور پھر چار سو رکعات نفل نماز پڑھتے اور پھر اس کے بعد اپنے گھر کی طرف لوٹ جاتے یعنی عبادت خداوندی کثرت سے کرنی چاہیئے اور لوگوں کے سامنے نہیں تا کہ عجب پیدا نہ ہو۔

ترکیب:۔کان از افعال ناقصہ الجنید اس کا اسم یدخل فعل فاعل کل یوم مضاف مضاف الیہ مفعول فیہ حانوتہ مضاف مضاف الیہ مفعول بہ یدخل کا پھر سارے ملکر جملہ معطوفۃ علیہا واو عاطفہ یسبل فعل فاعل الستر مفعول بہ پھر جملہ معطوفہ واو عاطفہ یصلی فعل فاعل اربع مائۃ ممیز رکعۃ تمیز ممیز تمیز ملکر مفعول بہ پھر جملہ معطوفہ ثم عاطفہ یعود فعل فاعل الی جار بیتہ مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا یعود کے ساتھ پھر جملہ معطوفہ یدخل فعل اپنے تمام معطوفات کے ساتھ ملکر کان کی خبر کان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿حکایۃ نمبر ۸﴾

مَاتَ صِدِّيْقٌ لِحَمْدُوْنَ وَهُوَ عِنْدَ رَأْسِهٖ فَلَمَّا مَاتَ اَطْفَأَ حَمْدُوْنَ السِّرَاجَ فَقَالُوْا فِيْ مِثْلِ هٰذَا الْوَقْتِ يُزَادُ فِي السِّرَاجِ الدُّهْنُ فَقَالَ لَهُمْ اِلٰى هٰذَا الْوَقْتِ كَانَ الدُّهْنُ لَهٗ وَمِنْ هٰذَا الْوَقْتِ صَارَ الدُّهْنُ لِلْوَرَثَةِ .

ترجمہ:۔حضرت حمدونؒ کا ایک دوست مر رہا تھا (حالت نزع میں تھا) اور وہ اس کے سرہانے بیٹھے ہوئے تھے جب وہ فوت ہوا تو حمدون نے چراغ بجھا دیا تو لوگوں نے کہا کہ ایسے وقت میں تو چراغ میں اور تیل ڈالا جاتا ہے (اور آپ نے بجھا دیا یہ کیا کیا) تو انہوں نے لوگوں سے فرمایا کہ اس وقت تک یہ تیل اس کی ملکیت تھا اور اس وقت سے تیل اس کے وارثوں کی ملکیت ہوا۔ یعنی کسی دوسرے کا مال اس کے اجازت کے بغیر استعمال نہیں کرنا چاہیئے کما قال ﷺ الا لا یحل مال

امرءٍ مسلم الا بطیب نفس منہ او کما قال علیہ الصلوٰۃ والسلام۔

ترکیب :۔ مات فعل صدیق صیغہ صفت شبہ فعل لحمدون لام جارہ حمدون ذوالحال واو حالیہ ہو مبتدأ عند مضاف رأسہ مضاف مضاف الیہ مضاف الیہ ہوا عند کا مضاف مضاف الیہ مفعول فیہ ہوا ثابت کیلئے ثابت اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر خبر ہوا مبتدأ کا مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ حال ہوا حمدون کا حال ذوالحال مجرور ہوا لام جار کا جار مجرور ملکر متعلق ہوا مات کے ساتھ فعل فاعل اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوف علیہا، فا عاطفہ لما ظرفیہ مضاف مات فعل فاعل مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ ہوا مقدم اطفأ کا اطفاء فعل حمدون فاعل السراج مفعول بہ فعل فاعل مفعول بہ اور فیہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ فقالوا ف عاطفہ قالوا فعل فاعل ملکر قول فی جار مثل مضاف ہذا لوقت اشارہ مشار الیہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور متعلق مقدم یزاد کا یزاد فعل مجہول فی السراج جار مجرور متعلق یزاد کے ساتھ الدھن نائب فاعل یزاد کا فعل اپنے نائب فاعل اور دونوں متعلقوں کے ساتھ ملکر مقولہ ہوا قول کا قول مقولہ ملکر جملہ معطوفہ، فقال لہم فاء عاطفہ قال فعل فاعل لہم جار مجرور متعلق ہوا قال کے ساتھ پھر قول، الیٰ حرف جار ہذا الوقت اشارہ مشارالیہ مجرور جار مجرور ملکر متعلق ثابتا سے کان کا خبر مقدم کان فعل ناقص الدہن اس کا اسم لہ جار مجرور اس سے پہلے والے ثابتا سے متعلق کان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفۃ علیہا واو عاطفہ ومن ہذا الوقت صار الدہن للورثۃ کی ترکیب بعینہٖ پہلے جملے کی طرح ہے پھر دونوں ملکر مقولہ قول قول مقولہ ملکر جملہ معطوفہ

﴿حکایۃ نمبر ۹﴾

كَانَ اَبُوالْحُسَيْنِ النُّورِيُّ يَخْرُجُ كُلَّ يَوْمٍ مِنْ دَارِهٖ وَيَحْمِلُ الْخُبْزَ مَعَهٗ ثُمَّ يَتَصَدَّقُ بِهٖ فِي الطَّرِيْقِ وَيَدْخُلُ مَسْجِدًا يُصَلِّيْ فِيْهِ اِلٰى قَرِيْبٍ مِنَ الظُّهْرِ ثُمَّ يَخْرُجُ وَيَفْتَحُ بَابَ حَانُوْتِهٖ وَيَصُوْمُ فَكَانَ اَهْلُهٗ يَتَوَهَّمُوْنَ اَنَّهٗ يَاْكُلُ فِي السُّوْقِ وَاَهْلُ السُّوْقِ يَتَوَهَّمُوْنَ اَنَّهٗ يَاْكُلُ فِيْ بَيْتِهٖ بَقِيَ عَلٰى هٰذَا عِشْرِيْنَ سَنَةً.

ترجمہ:۔ حضرت ابوالحسین النوری رحمہ اللہ روزانہ اپنے گھر سے نکلتے اور روٹی ساتھ اٹھا لاتے پھر راستے میں اس کو صدقہ کرتے اور پھر مسجد میں داخل ہوتے اور ظہر کے قریب تک نوافل

پڑھتے پھر نکلتے اور دکان کا دروازہ کھولتے تھے اور روزہ رکھتے تھے پس ان کے گھر والوں کا خیال تھا کہ وہ بازار میں کھانا کھاتے ہیں اور بازار والوں کا خیال تھا کہ شاید وہ اپنے گھر میں کھانا کھاتے ہیں اس حالت پر بیس سال تک رہے یعنی بیس سال روزہ رکھا اور کسی کو خبر تک نہ ہوئی سبحان اللہ کیسی عبادت ہے اللہ ہمیں بھی نصیب فرمائیں ۔آمین ۔

ترکیب :۔کان از افعال ناقصہ ابو مضاف الحسین مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ موصوف النوری صفت موصوف صفت ملکر کان کا اسم یخرج فعل فاعل کل یوم مضاف مضاف الیہ مفعول فیہ من جار دارہ مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور متعلق یخرج کے ساتھ فعل فاعل مفعول فیہ اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفۃ علیہا ،واو عاطفہ یحمل فعل فاعل الخبز مفعول بہ معہ مضاف مضاف الیہ مفعول فیہ پھر جملہ معطوفہ ثم عاطفہ یتصدق فعل فاعل بہ جار مجرور متعلق اول یتصدق کے ساتھ فی الطریق جار مجرور ملکر متعلق ثانی ہوا یتصدق کے ساتھ پھر جملہ معطوفہ واو عاطفہ یدخل فعل اس کا ضمیر ذوالحال مسجدا مفعول بہ یصلی فعل فاعل فیہ جار مجرور متعلق اول ہوا الیٰ جار قریب صیغہ صفت شبہ فعل من الظہر جار مجرور متعلق قریب کے ساتھ پھر مجرور جار مجرور متعلق ثانی یصلی کا ،پھر سارے ملکر حال یدخل کے ضمیر سے حال ذوالحال ملکر فاعل یدخل فعل کا فعل فاعل اور مفعول بہ جملہ معطوفہ ثم عاطفہ یخرج فعل فاعل جملہ معطوفہ واو عاطفہ یفتح فعل فاعل باب مضاف حانوتہ مضاف مضاف الیہ مضاف الیہ ہوا مضاف کا مضاف مضاف الیہ یفتح کا مفعول بہ پھر جملہ معطوفہ واو عاطفہ یصوم فعل فاعل جملہ معطوفہ جملہ یخرج کل یوم اپنے تمام معطوفات کے ساتھ ملکر کان کی خبر کان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفۃ علیہا۔

فکان اہلہ الخ فاء عاطفہ کان از افعال ناقصہ اہلہ مضاف مضاف الیہ معطوف علیہ واہل السوق مضاف مضاف الیہ معطوف پھر کان کا اسم یتوہمون فعل فاعل ان از حروف مشبہ بالفعل ہ ضمیر اس کا اسم یاکل فعل فاعل فی السوق جار مجرور ملکر متعلق یاکل کے ساتھ پھر ان کا خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ یتوہمون کا مفعول بہ پھر معطوف علیہ یتوہمون انہ یاکل فی بیتہ بعینہ پہلے جملے کی طرح ہے پھر معطوف معطوف علیہ معطوف کان کی خبر کان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ معطوفہ۔

جی فعل فاعل علیٰ جار ہذا اسم اشارہ العمل مشار الیہ محذوف پھر مجرور جار مجرور ملکر متعلق جی کے ساتھ عشرین ممیز سنۃ تمیز ممیز تمیز ملکر جی کا مفعول بہ پھر جملہ فعلیہ خبریہ مبینہ لامحل لہا من الاعراب۔

﴿حکایۃ نمبر۱۰﴾

قَالَ اَبُوْبَکْرِ نِ الْوَرَّاقُ مَنْ اَرْضَی الْجَوَارِحَ بِالشَّهْوَاتِ غُرِسَ فِیْ قَلْبِهٖ شَجَرُ النَّدَامَاتِ .

ترجمہ:۔حضرت ابوبکر وراق رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جس نے جوارح (اعضاء ہاتھ پاؤں وغیرہ) کو شہوات (خواہشات نفسانی) سے راضی کیا اس کے دل میں پشیمانیوں کا درخت لگادیا جائے گا یعنی پھر اپنے کیے پر پشیمان ہوگا مگر گذرا وقت واپس نہیں آئے گا

ترکیب :۔قال فعل ابوبکر مضاف مضاف الیہ موصوف الوراق صفت موصوف صفت ملکر فاعل فعل فاعل ملکر قول من شرطیہ مبتدأ ارضی فعل فاعل الجوارح مفعول بہ بالشہوات جار مجرور متعلق ارضیٰ کے ساتھ فعل فاعل مفعول بہ اور متعلق ملکر شرط ،غرس فعل مجہول فی جار قلبہ مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور متعلق غرس کے ساتھ شجرا لندامات مضاف مضاف الیہ نائب فاعل فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر جزاء شرط جزاء ملکر من کی خبر مبتدأ خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ قول مقولہ ملکر جملہ قولیہ۔

﴿حکایۃ نمبر۱۱﴾

اِجْتَازَ الْوَاسِطِیُّ یَوْمَ الْجُمُعَةِ بِبَابِ حَانُوْتِیْ قَاصِداً اِلَی الْجَامِعِ فَانْقَطَعَ شِسْعُ نَعْلِهٖ فَقُلْتُ اَیُّهَا الشَّیْخُ اَتَأْذَنُ لِیْ اَنْ اُصْلِحَ نَعْلَکَ فَقَالَ اَصْلِحْ فَاَصْلَحْتُ شِسْعَهٗ فَقَالَ اَتَدْرِیْ بِمَ انْقَطَعَ شِسْعُ نَعْلِیْ قُلْتُ لَا قَالَ لِاَنِّیْ مَا اغْتَسَلْتُ لِلْجُمُعَةِ فَقُلْتُ لَهٗ یَا سَیِّدِیْ هٰهُنَا حَمَّامٌ تَدْخُلُهٗ فَقَالَ نَعَمْ فَاَدْخَلْتُهُ الْحَمَّامَ فَاغْتَسَلَ .

ترجمہ:۔حضرت واسطی رحمہ اللہ جمعہ کے دن میرے دکان کے دروازے کے سامنے سے گذرے اس حال میں کہ جامع مسجد کی طرف قصد کررہے تھے (یعنی نماز جمعہ پڑھنے جارہے تھے) تو ان کے جوتے کا تسمہ ٹوٹ گیا تو میں نے کہا اے شیخ کیا آپ مجھے اجازت دیجئے کہ میں آپ کی جوتی

کی اصلاح کرلوں فرمایا کرلوتو میں نے اس کے تسمے کی اصلاح کی۔ پھر فرمانے لگے کہ جانتے ہو کہ میرے جوتے کا تسمہ کیوں ٹوٹ گیا میں نے کہا نہیں فرمایا اس لئے کہ میں نے جمعہ کے لئے غسل نہیں کیا تو میں نے کہا کہ اے میرے سردار یہاں حمام ہے کیا آپ اس میں داخل ہوں گے فرمایا ہاں پس میں نے ان کو حمام میں داخل کیا پس انہوں نے غسل کیا یعنی ایک سنت عمل کے رہ جانے سے مجھے یہ تکلیف ملی۔

ترکیب :۔اجتاز فعل الواسطی فاعل ذوالحال یوم الجمعۃ مضاف مضاف الیہ مفعول فیہ با جار باب مضاف حانوتی مضاف مضاف الیہ مضاف الیہ ہوا باب مضاف کا مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا اجتاز کا قاصدا صیغہ اسم فاعل اس میں ضمیر اس کا فاعل الی الجامع جار مجرور متعلق قاصداً کے ساتھ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر حال ہوا الواسطی کا حال ذوالحال فاعل ہوا اجتاز کا فعل فاعل مفعول فیہ اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ علیہا فا عاطفہ انقطع فعل شسع مضاف نعلہ مضاف مضاف الیہ مضاف الیہ ہوا شسع مضاف کا پھر فاعل فعل فاعل جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ فقلت فا عاطفہ قلت فعل فاعلٰ ملکر قول ای مضاف ہا مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مبدل منہ الشیخ بدل بدل مبدل منہ منادیٰ مفعول بہ ہوا یا حرف نداء محذوف کا یا حرف نداء قائم مقام ادعو پھر فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر نداء اٗ ہمزہ استفہامیہ تاذن فعل فاعل لی جار مجرور متعلق تاٗذن کے ساتھ ان ناصبہ مصدریہ اصلح فعل فاعل نعلک مضاف مضاف الیہ مفعول بہ پھر بتاویل مصدر تاٗذن کا مفعول بہ پھر جملہ استفہامیہ جواب نداء نداء جواب نداء مقولہ قول کا قول مقولہ جملہ معطوفہ۔

فقال فا عاطفہ قال فعل فاعل اصلح فعل فاعل مقولہ پھر جملہ معطوفہ فاصلحت فا عاطفہ اصلحت فعل فاعل شسعہ مضاف مضاف الیہ مفعول بہ پھر جملہ معطوفہ فقال فا عاطفہ قال فعل فاعل قول اٗ ہمزہ استفہامیہ تدری فعل فاعل لم جار مجرور متعلق مقدم انقطع کے ساتھ انقطع فعل شسع مضاف نعلی مضاف مضاف الیہ مضاف الیہ ہوا شسع مضاف کا پھر فاعل انقطع کا فعل فاعل اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ تدری کے دومفعولوں کا قائم مقام ہوا پھر جملہ انشائیہ استفہامیہ مقولہ قول مقولہ ملکر جملہ معطوفہ قلت فعل فاعل قول لا نافیہ یہاں جملہ منفیہ محذوف ہے تقدیر عبارت ہے لا ادری پھر مقولہ قال فعل فاعل قول لام

جار اَنّی ان مشبہ بالفعل ی اس کا اسم ما نافیہ اغتسلت فعل فاعل للجمعۃ جار مجرور متعلق اغتسلت کے ساتھ پھر جملہ ہوکر ان کا خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور ملکر متعلق انقطع محذوف کے ساتھ پھر مقولہ فقلت فا عاطفہ قلت فعل فاعل لہ جار مجرور متعلق قلت کے ساتھ پھر قول یا حرف نداء قائم مقام ادعوا ادعو فعل فاعل سیدی مضاف مضاف الیہ منادیٰ مفعول بہ پھر نداء ہٰہنا ظرف مفعول فیہ برائے ثابت مقدر پھر خبر اول حمام مبتدأ مؤخر پھر جملہ اسمیہ جواب نداء اول تدخلہ تدخل فعل فاعل ہ ضمیر مفعول بہ پھر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ثانی حمام کا، مبتدأ دونوں خبروں سے ملکر جواب نداء مقولہ۔

فقال نعم فا عاطفہ قال فعل فاعل قول نعم حرف ایجاب ادخلہ جملہ محذوف ہے پھر مقولہ فادخلۃ الحمام فا عاطفہ ادخلت فعل فاعل ہ مفعول اول الحمام مفعول ثانی پھر جملہ معطوفہ فا عاطفہ اغتسل فعل فاعل جملہ فعلیہ معطوفہ۔

﴿نصائح متفرقۃ وحکم مختلفۃ﴾

قَالَ ذُوالنُّوْنِ الْمِصْرِیُّ لَا تَسْکُنِ الْحِکْمَۃُ مِعْدَۃً مُلِئَتْ طَعَاماً وَقَالَ تَوْبَۃُ الْعَوَامِ تَکُوْنُ مِنَ الذُّنُوْبِ وَتَوْبَۃُ الْخَوَاصِ تَکُوْنُ مِنَ الْغَفْلَۃِ.

ترجمہ:۔ حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ حکمت (دانائی) اس معدہ میں سکونت نہیں کرتی جو طعام سے بھری ہوئی ہو اور یہ بھی فرمایا کہ عوام کا توبہ گناہوں سے ہوتا ہے اور خواص کا توبہ غفلت سے ہوتا ہے یعنی اگر کسی وقت اللہ کے یاد سے غافل ہوجائیں تو فوراً استغفار کرنے لگتے ہیں جیسا کہ مشہور مقولہ ہے حسنات الابرار سیئات المقربین۔

ترکیب:۔ قال فعل ذوالنون مضاف مضاف الیہ موصوف المصری صفت موصوف صفت ملکر فاعل فعل فاعل ملکر قول لاتسکن فعل الحکمۃ فاعل معدۃ موصوف ملئت فعل مجہول ضمیر اس کا نائب فاعل طعاما مفعول بہ فعل نائب فاعل اور مفعول بہ ملکر صفت معدۃ کا موصوف صفت لاتسکن کا مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر مقولہ قول کا قول مقولہ معطوفۃ علیہا واو عاطفہ قال فعل فاعل قول توبۃ العوام مضاف مضاف الیہ مبتدأ تکون فعل تام اس میں ضمیر اس کا فاعل من الذنوب جار مجرور متعلق تکون کے ساتھ پھر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفۃ علیہا واو عاطفہ توبۃ الخواص تکون من الغفلۃ کی ترکیب

خبریہ پہلے جملے کی طرح ہے پھر معطوفہ معطوفہ علیہا معطوفہ ملکر مقولہ قول مقولہ ملکر جملہ معطوفہ۔

اِتَّقُوْا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ فَاِنَّهٗ يَنْظُرُ بِنُوْرِ اللّٰهِ .

ترجمہ:۔مومن کی فراست (وہ سمجھ جو خدا نے اسے دی ہے) سے ڈرو کیونکہ وہ اللہ کی نور سے دیکھتا ہے۔

ترکیب:۔اتقوا فعل فاعل فراسۃ المؤمن مضاف مضاف الیہ مفعول بہ پھر جملہ انشائیہ امریہ معللہ فا تعلیلیہ ان مشبہ بالفعل ہ ضمیر اس کا اسم ینظر فعل فاعل با جار نور اللہ مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور متعلق ینظر کے ساتھ پھر خبر ان اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ تعلیلیہ معلل تعلیل جملہ معللہ۔

نِعْمَ الرَّفِيْقُ اَلتَّوْفِيْقُ .

ترجمہ:۔توفیق بہترین دوست ہے۔

ترکیب:۔نعم فعل مدح الرفیق اس کا فاعل پھر خبر مقدم التوفیق مبتدأ مؤخر پھر جملہ اسمیہ خبریہ

لِسَانُ الْجَاهِلِ مَالِكٌ لَهٗ وَلِسَانُ الْعَاقِلِ مَمْلُوْكٌ.

ترجمہ:۔جاہل کی زبان اس کی مالک ہوتی ہے اور عقل مند کی زبان اس کی مملوک یعنی سوچ سمجھ کر بولتا ہے۔

ترکیب:۔لسان الجاہل مضاف مضاف الیہ مبتدأ مالک اسم فاعل ضمیر اس کا فاعل لہ جار مجرور مالک کے ساتھ متعلق پھر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ علیہا واؤ عاطفہ لسان العاقل مضاف مضاف الیہ مبتدأ مملوک خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ۔

اَلسَّامِعُ لِلْغِيْبَةِ اَحَدُ الْمُغْتَابَيْنِ .

ترجمہ:۔غیبت کو سننے والا دو غیبت کرنے والوں میں سے ایک ہے یعنی غیبت سننا بھی گناہ ہے۔

ترکیب:۔السامع اسم فاعل ضمیر اس کا فاعل للغیبۃ جار مجرور متعلق السامع کے ساتھ پھر مبتدأ احد مضاف المغتابین مضاف الیہ پھر خبر مبتدأ خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلدُّنْیَا وَالْآخِرَۃُ ضَرَّتَانِ اِنْ اَرْضَیْتَ اِحْدَاھُمَا اَسْخَطْتَ الْاُخْرٰی.

ترجمہ:۔دنیا وآخرت دونوں سوکن ہیں اگر ایک کو راضی کرے گا تو دوسری ناراض ہوگی۔

ترکیب:۔الدنیا والآخرۃ معطوف معطوف علیہ مبتدأ ضرتان خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ان شرطیہ ارضیت فعل فاعل احداھما مضاف مضاف الیہ مفعول بہ پھر شرط اسخطت فعل الاخریٰ فاعل پھر جزاء شرط جزاء ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ۔

شَرُّ الْعِمٰی عِمَی الْقَلْبِ .

ترجمہ:۔بدترین اندھاپن دل کا اندھاپن ہے۔

ترکیب:۔شر العمی مضاف مضاف الیہ مبتدأ عمی القلب مضاف مضاف الیہ خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلنَّاسُ اَعْدَاءُ مَا جَھِلُوْا.

ترجمہ:۔لوگ جس چیز سے جاہل ہیں اس کے دشمن ہوتے ہیں۔

ترکیب:۔الناس مبتدأ اعداء مضاف ما موصولہ جہلوا فعل فاعل صلہ موصول صلہ ملکر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلسَّعِیْدُ مَنْ وَعَظَ بِغَیْرِہٖ .

ترجمہ:۔خوش بخت وہ ہے جو دوسروں سے نصیحت حاصل کرے۔

ترکیب:۔السعید مبتدأ من موصولہ وعظ فعل فاعل باء جار غیرہ مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا وعظ کے ساتھ پھر صلہ موصولہ صلہ ملکر مبتدأ مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اٰفَۃُ الْعِلْمِ النِّسْیَانُ .

ترجمہ:۔علم کی آفت نسیان (بھول) ہے۔

ترکیب:۔آفۃ العلم مضاف مضاف الیہ مبتدأ النسیان خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلْعِشْقُ دَاءٌ لَا یَعْرِضُ اِلَّا لِلْقُلُوْبِ الْفَارِغَۃِ .

ترجمہ:۔عشق ایک مرض ہے جو فارغ دلوں کو عارض ہوتی ہے۔

ترکیب:۔العشق مبتدأ داء موصوف لا نافیہ یعرض فعل فاعل الا استثناء لغو برائے حصر لام جار القلوب موصوف الفارغۃ صفت موصوف صفت ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا یعرض کے ساتھ پھر صفت داء کا موصوف صفت ملکر خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

خَیْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَاطُهَا.

ترجمہ:۔بہترین معاملہ وہ جو درمیانہ ہو۔

خیر الامور مضاف مضاف الیہ مبتدأ اوساطہا مضاف مضاف الیہ خبر مبتدأ خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِذَا تَمَّ الْعَقْلُ نَقَصَ الْکَلَامُ.

ترجمہ:۔جب عقل پوری ہوجاتی ہے تو کلام کم ہوجاتا ہے۔

ترکیب:۔اذا شرطیہ تم فعل العقل فاعل فعل فاعل شرط نقص فعل الکلام فاعل فعل فاعل جزاء شرط جزاء ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

سَلِ الْمُجَرِّبَ وَلَا تَسْئَلِ الْحَکِیْمَ.

ترجمہ:۔مجرب (تجربہ کار) سے پوچھ اور حکیم سے مت پوچھو۔

ترکیب:۔سل فعل فاعل المجرب مفعول بہ پھر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفۃ علیہا واو عاطفہ لا تسئل فعل فاعل الحکیم مفعول بہ پھر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ۔

تمت

ای تمت الرسالة

رسالہ ختم ہوا۔

تمت فعل الرسالۃ فاعل فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

محمد یعقوب حقانی

۲۳،۳،۱۴۳۱ ☆☆☆ ۸،۳،۲۰۱۰